بیمن

توفیق رفیق جاعل فرش و سما

رسالۂ ہدایت انتما رہنمای صراط سوی

زواجر ہندی

ترجمۂ آدم فی الحدیث

مع لباب الاخبار

باہتمام غلام محمد شوکت تاجر کتب مالک مطبع

در مطبع شوکت الاسلام بنگلور

طبع شد

زواجر ہندی

لباب الاخبار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ
والعاقبۃ للمتقین
والسلام علی سیدنا محمد
و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمیع حمد و ثنا خدا کے تئین سزاوار ہی جو گناہ کے زہر کو توبہ کا زہر مہرہ بخشتا ہی
اور عصیان کے کوہ کے تئین عاصی کے عذر و حیا کی ٹاکی سے اکھاڑ دیا ہی
جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَظُمَ شَانُہٗ سب نعمت و درود رسولؐ کے تئین لائق ہی جو گنہگار و
بدکرداران امتیان کے تئین کمال رحمت و شفقت سے اپنی شفاعت کے دامن مین چھپاوینگے اور
پیغمبران نفسی نفسی پکارینگے دن امتی امتی کی آواز سے امت کو مغفرت کی دولت
عطا فرماوینگے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایسی آل جو امتی امتی گاونیوالا
درد سے دل کے پاک سے فرمایا ہی اے میری امت دو چیز چھوڑ جاتا ہون میرے
بعد ازان وہ دو چیز کی بہت تعظیم کرو اور بہت تکریم کرو وہ دو چیز ایک کلام اللہ
ہی دوسری میری عترت ہی یعنی میری آل ہی اور ایسے اصحاب جو وحی کے موافق بات
کہنے والا خاطر جمعی سے دلکو اطمینان سے فرمایا ہی کہ میرے اصحاب ستارگان کے مانند ہین تم
انمین سے جسکی پیروی کروگے ہدایت پاوگے انمین سے خاص چار یار باصفا اسلام کے
جسم کے چار عناصر ہین اور دین کی بیت کے چار کھام ہین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ وَاَرْضَاہُمْ
عنہ بعدہ جان تو جوہر و مک بدہ اقبال نور البصر جاہ و جلال امیر کبیر رئیس منظ

نواب امیر الملک معین الدولہ محمد علی حسین خان بہادر ظفر جنگ یعنی ثمرۂ فؤاد و
قرۃ العین معین شاہان ماوای سلطنت پناہان جناب امیر الہند والاجاہ نواب
عمدۃ الامرا بہادر خلد اللہ ملکھما و ادام اللہ سلطنتھما بطول حیاتھما نے زواجر کی
کتاب جو حدیث شریف میں ابن حجر ہیتمی کی ہے اس عاصی سے یعنی شیخ آدم سے قرأت
کرتے تھے اسکے کثیر الفوائد پہ نظر کرکے فرمایا اگر اسکا ترجمہ صاف ہندی میں ہووے تو
سبکو خصوصاً عورتوں اور امیوں کو بہت فائدہ بخشیگا اور وہ گناہ سے توبہ کرینگے اسواسطے
اس عاصی نے اسکو ترجمہ کیا اور تھوڑی حدیثیں دوسری کتابوں کی بھی اسمیں محل داخل کرکے
بارہ باب اور چند فصلوں پر منقسم کیا اور ترجمہ آدم فی الحدیث اسکا نام رکھا اور اسمیں
قرآن کی آیتوں کا ترجمہ موافق تفسیر کے کیا اب پڑھنے والوں سے امیدوار ہوں کہ اس
گنہگار کے حق میں اور امیر موصوف کے حق میں جو اس کتاب بنانیکا سبب ہوا ہے دعاے خیر سے
نہ بھولیں حق تعالی اُسکو ماں باپ کے سایۂ دولت میں برخوردار عمر دراز جاہ و دولت
میں ہمیشہ چال چلن میں جو ہے خلق میں کثرت آل اولاد میں پوتا پوتی ناتا ناتی میں
ضرب المثل شرع شریف میں قائم عدل و ریاست میں محکم رکھے آمین یا رب العالمین
بحرمۃ النبی و آلہ الماجدین

فہرست ابواب

پہلا باب نماز میں سستی کرنیکے اور نماز نہ کرنیکے عذاب کے بیان میں اور وضو اور نماز کرنیکے ثواب و فضیلت میں **دوسرا باب** ماں باپ کی نافرمانی اور رنج دینے کے عذاب میں اور جو فرزندوں کا حق ماں باپ پر ہے اُسکے بیان میں **تیسرا باب** زنا حرام کے بیان میں **چوتھا باب** مردوں کا مردوں اور عورتوں کا عورتوں کے ساتھ مشغول ہونیکے عذاب میں کیونکہ یہ دونوں چیزیں زنا حرام سے بھی بہت خراب ہیں **پانچواں باب**

لباب الاخبار

پہلا باب فضیلت علم اور عالموں کے بیان میں

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابن مسعود رضی اللہ عنہ یا ابن مسعود جلوسک ساعۃ فی حلقۃ العلم لا تمس قلما ولا تکتب حرفا خیر لک من عتق الف رقبۃ ونظرک الی وجہ العالم خیر لک من الف فرس تصدقت بہا فی سبیل اللہ وسلامک علی العالم خیر لک من عبادۃ الف سنۃ [illegible]

مرد کا حق جو بیوی پر ہے اسکے بیان مین **چھٹا باب** جورو کا حق جو مرد پر اسکے
بیان مین یہ دونون باب تنبیہ الغافلین سے لایا ہون اور اس بابمین دو فصل مین پہلی
صلہ رحمی کے بیان مین دوسری مسلمانونکو رنج دینے کے عذاب مین یہ دونون فصل زواجر
سے ہین۔ ماں باپ کے خویش و اقارب کے ساتھ سلوک تواضع خوشخوئی خلق کرنیکو صلہ
رحمی کہتے ہین **ساتوان باب** آپکو آپ مار لینے کے اور دوسرونکو قتل کرنیکے اور
پیٹ گرا کر بچونکو مارنے کے عذاب کے بیان مین **آٹھوان باب** زکوۃ ندینے کے عذاب کے
بیان مین اس بابمین ایک فصل سخاوت کے ثواب مین ہے **نوان باب** بیاج
لینے دینے کے عذاب مین بیاج بہت طرح کا ہے یہ باب دیکھنے سے معلوم ہوگا **دسوان باب**
شراب خوار کے عذاب مین کیف لانیوالی چیزین سب شراب مین داخل ہین یہ باب
دیکھنے سے معلوم ہوگا **گیارھوان باب** رونے چلانے کے عذاب مین
اسمین **فصل** ہے بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنے کے ثواب و فضیلت مین اس فصل مین
بہت فائدے ہین دیکھنے سے معلوم ہوگا **بارھوان باب** گناہ کبائر اور تنبیہ
الغافلین کی کتاب کے خلاصے کے بیان مین تنبیہ الغافلین عجب فائدہ کی کتاب ہے اسکے
دیکھنے سے جاہل جہل سے نکلیگا نادان دانا ہوگا انشاء اللہ تعالی فرصت کیوقت
اسکا ترجمہ بھی صاف ہندی مین کرکے شائقین کی خدمت مین پیش کرونگا بندہ
علمای عالی مقام کی جنابمین امیدوار ہے کہ اسمین جو محل اصلاح طلب ہو وہی اصلاح
دیکر سرفراز فرماوین خدایا اس کتاب کو بدخطی سے غلط نویسی سے محفوظ رکھ
آمین **فائدہ** حق تعالی قرآن مین فرماتا ہے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ
تَوْبَةً نَّصُوْحًا اے ایمان لانے والو گناہون سے توبہ کرو خدا کی طرف توبہ خالص

یعنی پھر گناہونکی طرف قصد مت کرو جسن تیجھے حق تعالی توبہ کرنیوالونکا مرتبہ اور کرامت
ظاہر فرمایا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ تمھاری گناہونکی تئین تمھاری
سے معاف کرینگے تمھارا پروردگار نزدیک ہے یعنی حق تعالی تمھاری گناہونکو معاف
کرکے تمھارے تئین جنت مین داخل کرتا ہے کس واسطے کہ گناہونکا بخشنے والا وہی ہے
اسکے سوای دوسرا نہین ہے یہ بات اسوقت ہے جو توبہ کرنیوالے ہرگز گناہونکی
طرف پھر قصد نکرین اور اپنے ماضی گناہونکے تئین یاد رکھین اور توبہ بہت کرتے
رہین جیسا سعد بن بردہ روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے
اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَفِی اللَّیْلَةِ کَذٰلِكَ
تحقیق مین خدا سے مغفرت مانگتا ہون اور اسکی طرف توبہ کرتا ہون دن مین سو دفعہ اور
رات مین اسیطرح اور بھی حدیث مین آیا ہے اَیُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ ای لوگو خدا کیطرف توبہ کرو تم کسواسطے کہ تحقیق مین توبہ کرتا ہون
خدا کیطرف ہر ایک روز سو دفعہ ای مردان اور رہو تمان اب غفلت سے نکلو پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم جو تمام کبیرہ گناہ صغیرہ گناہ سے پاک تھے ہر دن اور رات سو سو دفعہ استغفار اور توبہ
کرتے تھے ہم نفسانی شہوات کی گرفتار ونکو چاہیے ہر آن توبہ استغفار کو وظیفہ کرین اور
توبہ مین ڈھیل نکرین کسواسطے کہ حدیث مین آیا ہے هَلَكَ الْمُسَوِّفُوْنَ یعنی جو لوگ کہ گناہ
کرتے چلے جاتے ہین توبہ مین ڈھیل کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم آخر توبہ کرینگے آخر اسی
گناہونمین بے توبہ مرتے ہین دوزخ کی لقمے ہوتے ہین حدیث عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ
عَجِّلُوْا بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْفَوْتِ مرنے کے آگے جلد توبہ کرو کیونکہ تمھاری کونسی ساعت ہے سو تمکو خبر نہین ہے
اور وقت جانے کے آگے نماز کرلو کیونکہ جو گیا وقت سو پھر نہین آتا ہے توبہ کا معنی یہ ہے کہ اپنی

گناہونکو اور پریشان رہنا اور زبان سے استغفار کہنا اور گناہونکی طرف کبھی
نہ آؤنگا کرکر دلمین اعتقاد رکھنا اور جھوٹ غیبت بیہودہ کلام سے زبان کو بند کرنا اور
کسی سے حسد و عداوت نرکھنا اور نیک صحبت اختیار کرنا اور بد صحبت سے پرہیز کرنا ایسا
کہ اسے اپنے کو ہیبت ہے بلکہ بد صحبت کو دین و دنیا کا دشمن جاننا **حکایت**
بنی اسرائیل کی قوم مین ایک خوبصورت عورت زنا کا کسب اختیار کی تھی اُسے ایک عابد
دیکھکر عاشق ہوا اور اپنا پہنا ہوا لباس بیچکر دس دینار اُسے دیکر جب اُسکی طرف
ہاتھ لنبا کیا خدا کی رحمت اُسکو آگئی عبادت کی برکت سے اُسکا ہاتھ پکڑ لی اُسکو دلمین خوف آیا
کہ خدا میرے فعل کے تئین دیکھتا ہے قیامت مین کیا جواب دونگا کرکر شرمندہ بے اختیار رو دیا
تمام ساندھی اسکا نیچے لگو عیش کڑوا ہوا عورت پوچھی کیا سبب تیرا حال ایسا ہوا کہا
اپنے پروردگار سے ڈرتا ہون مجھے چھوڑ دے عورت اُسکا نام اور ٹھکانا پوچھکر اُسے باہر
کی اور آپ بھی اپنے دل سے بات کی کہ عابد ایک گناہ کے قصد مین خدا سے ایسا ڈرا مین اتنی
مدت سے گناہ مین غرق ہون اسکا خدا میرا بھی خدا ہے کرکر اُسیوقت گناہونسے دودھ
کی دھار کے مانند جو باہر آئی بعد پھر پستان مین نہین جا سکتی ہے توبہ کرکے خدا کی عبادت
مین بیٹھی چند مدت کے بعد اُسی عابد کے نکاح مین آنا کرکے اور دین کا علم سیکھنا کرکر اپنے
اسباب لیکے ساتھ عابد کے گانونکو گئی لوگ عابد کو کہے ایک عورت اس شکل کی تجھے
ڈھونڈھتی آئی ہے وہ باہر نکلکر عورت کو جب دیکھا تو درمیان گذرا ہوا معاملہ
یاد کرکر افسوس کیا اور ایک آواز مارا جو اسمین اُسکی روح قبض ہوئی عورت اُسکے بھائی
کے نکاح مین آکر سات بیٹے جنی وہ ساتون بیٹے پیغمبران ہوے اے بھائی اب ہوشیار ہو نیک
صحبت پیدا کر بد صحبت سے نکل بد صحبت سے دنیا خراب عزت مین نقصان بدی کیتا نام مشہور
ہوتا ہے سکر انکا حال سخت قبر مین عذاب قیامت مین رسوائی خدا و رسول سے دوری ہے جس سے دین و دنیا نیک

لیستغفر له الی یوم القیامة فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اکرم عالما فقد اکرمنی ومن اکرمنی فقد اکرم اللہ ومن اکرم اللہ فمأواہ الجنة فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

ہونے ہین وہی دوست ہی وہی خیرخواہ ہی دیسے کو پیدا اگر گناہون سے ہاتھ اٹھا اس
کتاب کو وظیفہ کر دکھنی ہی کر کر سرسری مت جان خدا و رسول کا کلام ہی دلیل و
حدیث اور حکایتون سے یہ بارہ باب گویا بارہ کتاب ہین جان بہت ہی ادب و
اعتقاد سے پڑھ گویا خدا و رسول حاضر ہین اگر پڑھتے وقت کوئی بیہودہ بات کرے اُسے
مجلس سے اُٹھا دے کہ پیغمبر کی مجلس مین آڑی بات کرنا بے ادبی ہے اور اس گنہگار کے
واسطے توبہ کی توفیق مانگ اے آدم زندگی غنیمت جان توبہ کو دولت پہچان توبہ
جلد کرلے **مناجات** یا اللہ تیرا بندہ ہون یا ربّ تیرا پالا گیا ہون یا رزّاق
تیرا رزق کھاتا ہون یا غفور تیرا گناہ کیا ہون یا غفّار تیرا عاصی ہون
یا رحمٰن تیرے سے غافل ہون یا رحیم تقویٰ نہین رکھتا ہون یا ستّار عیب دار
ہون یا غالب ضعیف ہون یا عادل لرزتا ہون یا قہّار بیچارہ ہون یا جبّار
بے حواس ہون یا مالک ہوش بھولا ہون یا غنی بھکاری ہون یا مجیب
الدّعوات دعا مانگتا ہون یا توّاب توبہ چاہتا ہون یا ارحم الرّاحمین رحم کر
یا اکرم الاکرمین کرم کر عاجزی لایا ہون قبول کر گناہون کے دریا سے پار کر
اپنے تائبون مین محسوب کر قیامت مین ذرّے ذرّے کا تو حساب لیویگا اسوقت مین
کیا کرون میرا اعمالنامہ سیاہ ہے قبر مین منکر نکیر پوچھینگے تب مین کیا جواب دون میرے
اعمال مجھے معلوم ہین جان کندنی کی تلخی کو کیا علاج کرون نیکی سے افلاس ہے
خداوندا مین شرمندہ ہون بھکاری ہون تیری یہان بھیک مانگتا ہون مت
جھڑک دے وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ تو ہی کہا ہے اگر تو جھڑک دے تو مین کہان جاؤن
دوسرا دروازہ کہان ہے گناہون سے توبہ دے عقل معاد دے اپنا علم و عرفان نصیب کر

لباب الاخبار

اور جب [illegible] خدای تعالیٰ کو
عزت دی [illegible] جنت
[illegible]
حدیث قال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم [illegible]
افضل [illegible]
[illegible]
فرمایا نبی [illegible]
[illegible]
قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من تعلّم [illegible]
العلم و عمل [illegible]
[illegible] من [illegible]
فرمایا نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
نفع [illegible]

حرص و ہوا مین گرفتار ہون اُس سے بکمال قانع کر اپنا ہی محتاج رکھ محتاج کا محتاج
مت کر بحرمۃ رحمۃ للعالمین و آلہ و اصحابہ الماجدین و علماۓ ورثۃ الانبیاء
سیما محبوب رب العالمین آمین **باب پہلا** نماز کی سستی کرنے
کے اور نماز نہ کرنے کے عذاب کے بیان مین اور وضو نماز کرنیکے ثواب و فضیلت
مین حق تعالیٰ قرآن مین فرماتا ہی اَلَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلٰوتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِکَ
فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ یعنی جو لوگ اپنی نماز کے اوپر نگاہ رکھنے والے ہین وہ لوگ
جنتون مین بزرگی دیئے گئے ہین یعنی بہشت کی نعمتون سے سرفراز دولتمند
ہین پھر حق تعالیٰ قرآن مین فرمایا ہی فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلٰوتِھِمْ
سَاھُوْنَ یعنی دوزخ ہی اُن نمازیون کے تیئن جو نماز اول وقت نہ کر کے
آخری وقت کرتے ہین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہین کہ ویل دوزخ
مین ایک وادی ہی اور وادی گڑھے کو کہتے ہین اُس وادی سے تمام دوزخیان اور
دوزخان ہر ایک روز سات دفعہ پناہ مانگتے ہین کہ اس وادی کی حرارت و
گرمی اپنی کو نہ پہونچے غرض وہ وادی اول وقت نماز نہ پڑہکر جو آخری وقت پڑھتے
ہین انکو ہی جو کہ نماز نہین پڑھتے ہین انکا حال کیا ہوگا خدای تعالیٰ سب مسلمانونکو
نماز کی توفیق دیوے آمین **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے
ہین مسلمان اور مشرک کے درمیان فرق نہین ہی مگر فرق نماز کا ہی جو کوئی نماز
کی فرضیت کے اوپر منکر ہووے کافر ہے یعنی کہان کی نماز کہان کا فرض کر کر
کہے تو کافر ہوگا جیسا بعضے جاہلان کہتے ہین کہ ہم اپنی نوکری اور روزی
کی تلاش مین گرفتار ہین نماز کرنے کو فرصت کہان ہی اور بعضے کہتے ہین

لباب الاخبار

لباب الاخبار

ہین کہ ہمکو کپڑا لباس نہین ہی اگر ایک دو کپڑے ہین وہ بھی میلے ہین بچے کے گوہ موت
مین ناپاک نجس ہین خصوص یہ کہنا عورتون مین بہت ہی اور بعضے جاہل فقیر از
کہتے ہین کہ ہم ہمیشہ نماز روزے مین ہین نعوذ باللہ منہا حدیث جو کوئی مرد ہو
یا عورت ہو نماز ادا کرنے مین سستی کرے یعنی دل کی شوق و محبت سے اول وقت
نماز ادا نہ کرے اُسکے تئین حق تعالی پندرہ عذاب مین گرفتار کریگا اُن پندرہ مین سے
چھ عذاب دنیا مین ہین اول اُسکی عمر سے برکت جاتی رہیگی دوسرا حقتعالے
اُسکے منہ سے صالحون کی نشانی اُٹھا دیگا تیسرا اُنکی کا عمل جو کریگا اُس کا
ثواب اجر نہ ملیگا چوتھا اُسکی دعا آسمان کے اوپر نہ جاویگی یعنی قبول نہوگی
پانچوان رحمت کے فرشتے اُس سے بیزار ہونگے چھٹا اُسکے تئین اسلام مین
کچھ نصیب ہوگا یعنی اسلام کی خوبیون نعمتون سے بے نصیب ہیگا تین عذاب
موت کی نزدیک مین اول خوار و ذلیل ہو کر مریگا دوسرا مفلس بھوکا ہو کر
مریگا تیسرا ایسا پیاسا ہو کر مریگا کہ اگر تمام دنیا کا پانی پیویگا تو بھی پیاسا مین
جاویگی تین عذاب قبر مین ہین اول قبر اُسکے تئین ایسا تنگ کریگی کہ دونون
پسلیون کی ہڈیان بایکدیگر ملجاویگی دوسرا قبر مین آتش اُسکے اوپر روشن
ہوگی رات دن اُس آتش مین لڑکتا رہیگا تیسرا حقتعالی قبر مین اُسکے اوپر
ایک اجگر کو سونپیگا اُسکا نام شجاع اقرع ہی آنکھین انگار کی ہین اُسکے ناخنان لوہے
کی ہین ہر ایک ناخن کی درازی ایک روز کی راہ ہی اُسکے ساتھ لوہے کا گرز ہوگا اُسکی آواز
بجلی کے کڑکنے کی مانند ہوگی پس میت کو کہیگا کہ مین شجاع اقرع ہون میرے تئین حقتعالی
نے تجھپر عذاب کرنیکے فرمایا ہی تو نے کیون نماز کو ضائع کیا پس میت کو اسطرح پولیگا نماز ضائع کرنیکو

سبب گرز سے ماریگا اس ترکیب کے ساتھ کہ فجر کی نماز کیواسطے فجر سے ظہر تک
ظہر کی نماز کیواسطے ظہر سے عصر تک ماریگا عصر کی نماز کیواسطے عصر سے مغرب تک
ماریگا مغرب کی نماز کیواسطے مغرب سے عشا تک ماریگا عشا کی نماز کیواسطے عشا
سے فجر تک ماریگا جسوقت ماریگا ستر گز زمین مین جاتا رہیگا تو اجکر اپنے ناخنونکو
تیئن گڑا کر اُس آدمی کو باہر نکالکر پھر ماریگا پھر زمین کے اندر ستر گز دھنس جاویگا
اسیطرح قیامت تک عذاب کرتا رہیگا۔ قبر سے نکلکر محشر کو جاتی وقت تین عذاب
ہونگے اوّل حقتعالی اسکے اوپر ایک فرشتے کو مسلط کریگا یعنی سونپے گا وہ فرشتہ
اسکے تیئن اوندھے منھہ موقف کیطرف کھینچیگا قیامت مین حساب کے فیصلہ کی
واسطے تمام لوگ ایک جگہہ آکر کھڑے رہینگے اسکو موقف کہتے ہین تمام لوگ اسکی طرف
نظر کرینگے حقتعالی بھی غضب کی نظر سے دیکھیگا دوسرا حقتعالی اسکا حساب
سختی اور طول زمان کیسا لیویگا تیسرا حق تعالی کی روبرو سے دوزخ مین جاویگا
دوسری روایت ہے کہ اول عذاب کے فرشتون مین سے ایک فرشتہ آویگا اسکے ہاتھ مین
آتش کی ستر گز کی زنجیر ہوگی اگر اسمین سے ایک کڑی دنیا مین گر پڑیگی تو تمام دنیا جل
جاویگی وہ فرشتہ اُس زنجیر کے تیئن اسکے گلے مین ڈالکر اوندھے منھہ پھراتا ہی دوزخ
کیطرف کھینچتا ہوا لیجاویگا اور کہیگا یہ سزا عذاب اس آدمی کی ہے کہ خدای تعالی کے
فرض کو ضائع کرتا ہے دوسرا حقتعالی اسکی طرف نہین دیکھیگا تیسرا وہ پاک نہوگا
اور سخت عذاب ہوگا حدیث جو کوئی جماعت کرتا چالیس روز ایک رکعت بھی نہ چھوڑکر
نماز ادا کریگا حقتعالی اسکے تیئن دو برات لکھیگا ایک آتش دوزخ سے دوسری برات
نفاق سے برات چھٹکارا کو کہتے ہین حدیث جو کوئی صبح کی نماز اسی وقت مین ادا کرکے جانماز کے اوپر

باب الاخبار

آفتاب طلوع ہونے تک بیٹھکر خدا کی ذکر کرتا رہیگا حق تعالی اُسکے واسطے
ستر محل سونے روپے کے فردوس مین بناویگا **حدیث** پانچوقت کی نماز اُس
نالے کے مثال ہے جو تمہارے دروازہ پر جاری ہے اُس نالے مین ہر ایکروز پانچوقت
نہاوین آیا بدن پر میل رہیگا اصحابنے عرض کیا یا رسول اللہ بدن مین میل
نہ رہیگا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچوقت کی نماز اسیطرح تمام
گناہونکے تئین دھو ڈالتی ہے **حدیث** جو کوئی پانچوقت کی نماز اچھی طرح
کر رکوع سجود وضو خوب طرح پر ادا کرے نماز کیوقت مین نماز کرے یعنی مکروہ کی
نکرے بلکہ مستحب کے وقت کرے اور سمجھے کہ حق تعالی کا حق ہے حق تعالی اُسکے
اوپر دوزخ کو حرام کریگا **حدیث** جو کوئی پانچ وقت کی نماز اچھی
کرے قیامت کے روز وہ نماز چھٹکارا کریگی اور نور روشنی ہوگی جو کوئی
وقت کی نماز اچھی طرح نکرے اُسکے تئین قیامت مین امان نہوگا **حدیث**
ی کے اوپر سجدہ کرنیسے پیشانی کے اوپر جو مٹی غبار رہتا ہے اُسکو مت پونچھو کسواسطے کہ
ی کا اثر جبتک پیشانی پر ہے تب تک فرشتے اُسکے اوپر رحمت بھیجتے ہین
یث انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جناب سالتمآب صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی روح مبارک وفات کیوقت جب سینے مین آئی تھی اُسوقت فرماتے
تھے کہ وصیت کرتا ہون مین تمہارے تئین نماز اور باندی غلام کی یعنی انکی تئین نہ
رنج وایذا مت دیجیو ہمیشہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز و مملوک کے بابمین تاکید پر
تاکید کلام انقطاع ہونے تک کرتے تھے **حدیث** جسوقت بندہ ایکوقت کی فرض نماز جان
بوجھکر چھوڑ دیتا ہے اسیوقت اسکا نام دوزخ کے دروازہ پر لکھا جاتا ہے کہ فلانی کا بیٹا

فلانا دوزخ مین داخل ہونا ضرور ہی حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما
کہی کہ فرمایی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللھم لا تدع لنا ذنبا الا غفرتہ
ولا تدع فینا شقیا ولا محروما یعنی ای باری تعالی مت چھوڑ ہماری سامنے
کوئی گناہ کو مگر بخشش کر تو اوسکے تئین اور مت چھوڑ ہماری مین بدبخت کو تئین
اور مت چھوڑ بے نصیب کے تئین جس جس کچھ کہی آیا جانتی ہو تم میری امتمین بدبخت
بے نصیب کون ہی اصحاب عرض کئی یا رسول اللہ ہم نہین جانتی تب رسول فرما
شقی محروم تارک الصلوۃ یعنی بے نمازی ہی کیونکہ بے نمازی کو اسلام مین
نصیب نہین ہی حدیث تارک الصلوۃ یعنی بے نمازی کی کلمے اور امانت او
اور روزی کی تئین حق تعالی نہین قبولتا ہی اور تحقیق حق تعالی اور کل پیغمبران
مرسلان اوس سے بیزار ہین حدیث صحت و تندرستی مین جو کہ نماز نہ پڑہیگا
اوسکی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیگا اور اوسکو پاک نہ کریگا اور اوسکے تئین سخت عذا
مگر یہ کہ توبہ کری اور کبھی نماز نہ چھوڑی اور جو نماز نہین کیا ہی اوسکو قضا کری چاہی
اوسکا توبہ قبول کریگا حدیث میری امت سے دس گروہ ہین کہ حقتعالی اوسسے
قیامت مین سخت ناخوش ہوگا اور انکی منہہ کا گوشت اور ہاڑ تمام نکلجا کر بدصورت
بدشکل ہو جاوینگے انکو جو دیکھیگا سو نفرت و کراہت کریگا تب اصحاب عرض کئی
یا رسول اللہ وہ شقیان کون ہین تب جناب رسالتماب فرمایی پہلا بدہاو ناکرنیوالا
دوسرا بادشاہ گمراہ تیسرا شارب خمر چوتھا عاق الدین یعنی ماں باپ کو رنج دینوالا
پانچواں لوگوں کی درمیان چغلی بولنی کی لئی جانیوالا یعنی ادھر کی بات ادھر اور ادھر کی
بات ادھر لگا کر فتنہ اوٹھانیوالا یہ بدخصلت عورتوں مین بہت ہی چھٹا جھوٹی شاہدی

بولنے والا ساتوان زکوٰۃ نہین دینے والا آٹھوان ظالم نوان تارک الصوم یعنے
روزہ نہین رکھنے والا دسوان تارک الصلوٰۃ یعنی بے نمازی کو دو چند ان
عذاب ہوگا پس بے نمازی قیامت کے روز آگ کی طوق و زنجیر پہنا ہوا آویگا
فرشتے اُسکے مُنھہ پر اور دُبر پر اور پسلیون پر مارینگے اور کہینگے ای شقی بدبخت او
بہشت اُسکو کہیگا کہ تو میرے سے نہین ہے اور مین تیرے سے نہین میرے سے دور رہو
اور دوزخ اُسکو کہیگا کہ تو میرے سے ہے اور مین تیرے سے اور تو میرے لوگون سے ہے میرے
نزدیک آ تجھے سخت عذاب کرون ویسے وقت جہنم کا دروازہ کھلجاویگا پس دوزخ
مین نمازی تیز تیر کے مانند قارون و ہامان کے نزدیک درک اسفل مین اوندھے
منہ ڈالا ہوگا حدیث بے نمازی کے زکوٰۃ کا مال حلال نہین ہے اور بے نمازی کو اپنی
لڑکی مت دو اور مجلس مین مت بٹھلاؤ کیونکہ بے نمازی پر آسمان سے لعنت
ہے حدیث قیامت کیدن گنہگارون کا مُنھہ کالا ہوگا اسمین بے نمازی کا
سیاہ ہوگا حدیث جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ میری
امت کے ایک شخص کو مین نے دیکھا کہ اُسکو سکرات کا حال تھا وہ شخص اپنے ماں باپ کو
خوش رکھتا تھا کبھی اُنکا دل نہین دُکھایا تھا سو کے حال مین ماں باپ کے ساتھ جو
نیکی کیا تھا وہ نیکی آکر اُسکی سکرات کی سختی کو دور کی پھر میری اُمت سے ایک شخص کو
دیکھا کہ قبر کا عذاب اُس پر سخت ہے نماز کیواسطے وضو جو کرتا تھا وہ قبر مین آکے اُن
عذاب سے چھڑایا پھر میری اُمت سے ایک شخص کو مین نے دیکھا کہ دوزخ کے فرشتے اُسکو بہت
پریشانی و حیرانی مین ڈالے تھے تو خدا کا ذکر اور تسبیح جو دنیا مین کیا تھا وہ آکر
اُس فرشتے سے اُسکو چھڑایا پھر میری اُمت سے ایک شخص کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اُسکو بیقراری

مین ڈالے اُسوقت نماز آکر اُسکے تیئن چھڑا دی اُنسی پھر اپنی اُمت سے ایک شخص کو
دیکھا کہ تشنگی کے سبب جیب سے زبان نکالا ہوا ہانپتا ہوا پانی پینے کیواسطے حوض کے
نزدیک آیا لیکن حوض کے گرداگرد بھیڑ بہت تھی ہر چند محنت اور سعی کی
پر حوض کی نزدیک نہین جاسکا ویسے وقت مین رمضان کی روزی جو دنیا مین رکھا
تھے اُسکے آگے آکر اُس بھیڑ کو ہٹا کر حوض مین سے اُسکی پیاس بھر کر پانی پلای
پھر اپنی اُمت سے ایک شخص کو دیکھا کہ پیغمبران ایک ایک جگہ حلقہ باندھکر بیٹھے تھے
وہ شخص اُنکے نزدیک جانیکو بہت چاہتا تھا لیکن نہین آنے دیتے تھے ویسے وقت مین
جنابت کا غسل جو نماز قضا ہونے کیلیے دنیا مین کرتا تھا وہ غسل آکر اُسکے
تیئن پیغمبرونکی مجلس کے نزدیک بٹھلایا پھر میری اُمت سے ایک شخص کو اُسکے
پیچھے اوپر نیچے سیدھے بائین ایک کالی اندھیری آکر لپٹی گئی تھی ویسے وقت مین
حج اور عمرہ جو دنیا مین کیا تھا آکر اُسکے تیئن اُس اندھیری سے چھڑا کر
لای پھر میری اُمت سے ایک شخص کو دیکھا مومنون سے ملانونکا ساتھ شوق سے
چاہتا ہی لیکن وہ مومنان اُس سے بات نہین کرتے تھے ویسے وقت مین
آکر مومنونکے تیئن اُس سے بات کرای اور دست بوسی دلای اور اُسکے اوپر سلام
باپ کے خویش و اقارب کے ساتھ سلوک و تواضع اور خبر گیری و مہر و کرم اور دینا دلانا اور
خوشخوی و ملائم بات کرنیکو صلہ رحمی کہتے ہین پھر میری اُمت سے ایک شخص کے تیئن دیکھا
کہ دوزخ کی آتش اور حرارت اور چنگاری اُسکے مُنہ کے آگے قصد کرتی ہی ویسے
وقت مین خدا کی راہ مین جو خیرات صدقہ دیا تھا آکر اُسکے مُنہ پر ستر اور اُسکے سر پر سایہ
اور آتش سے پردہ ہوا حدیث جہنم مین ایک وادی ہے اُسکا نام ملم ہے اُسمین سانپ بچھو بھرا ہے

لباب الاخبار

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... من قال لا الہ الا اللہ ... غفر اللہ ذنوبہ ولو کانت مثل زبد البحر ... قال النبی ... لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت ... [illegible]

لباب الاخبار

[illegible]

...ھینو کی راہ ہی تجھو بھی اسطرح ہین مجھے سانپان
...ین اُنکے ایکدفعہ کاٹنے کا زہر اُسکے جسد مین ستر
...اُسکے جسد سے تمام گوشت ہاڑ جدا جدا ہو کر گر پڑینگے
...ب مین رافعی لکھتے ہین کہ فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام
...داؤد علیہ السلام کیو تھے عصر کی نماز حضرت سلیمان
...نماز حضرت یعقوب علیہ السلام کیو تھی عشا کی نماز حضرت
...پانچون وقت کی نماز ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
...الی مقرر اور فرض کیا تمام نیکیان اور ثواب ان اور
...ہمارے پیغمبر اور انکی اُمت کی تعظیم بزرگی زیادہ ہووے جو کوئی
...اُسکے سجود و رکوع کا حق ہی ویسا ادا کریگا تو خدا کی حفظ و
...اپنی فضل و کرم سی اُسکو سابقون اور پیغمبرونکے ساتھ جنت
...جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے
...اپنی گھر کے لوگونکو نماز قائم کرانیکیلیے تاکید کرو اور روزی
...کی تلاش مین گرفتار نہو نیدو کیونکہ رزاق رزق دینی والا ہی بلکہ نمازیونکو
بیحساب روزی بخشیگا اس حدیث سی تحقیق معلوم ہوا کہ نماز دائمی رزق کو کھینچ لاتی ہی
حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہین کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہمارے باتونمین مشغول تھی ویسے مین نماز کا وقت ہوا جناب رسالتمآب نماز کیواسطے
ایسا اُٹھ کھڑی رہے کہ گویا ہمارتئین نہین پہچانتے ہین ہم بھی حضرت کو نہین پہچانتی
...ہین جنتونکی حرص و طمع کرنیوالے ای خدا کیطرف سے بہشت کی حورونکو نکاح

کرنیوالی نماز کے تئین نگاہ رکھ اور نفل نمازون سے
عدن کے تئین جو سب جنتون سے اعلیٰ مرتبو نمیں
مسلمان خدا کی لئے سجدہ کرتا ہی تو ہر ایک سجدہ کو
کرتا ہی اور ایک گناہ مٹا دیتا ہی حدیث ابن عباس
ہی روایت کیہی ہین کہ بندہ جسوقت نماز کیواسطے تیار
اُسکے گناہونکو اُسکے سر پر اور کاندہونپر لا رکھتے ہین ج
ہی تو وے سب گناہ اُن نیچی گر پڑتے ہین یہانتک کہ ایک گناہ ک
انشاء اللہ تعالیٰ نماز کی فضیلت و خوبی مین بے قید حد
جناب مرتضی کرم اللہ وجہہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ
بیٹھے تھے مین انہین تہا یکبیک یہودیون کا ایک گروہ آکر
پوچھنے کیواسطے ہم تمہارے نزدیک آئے ہین جن چیزونکو
کے سوای کوئی نہین جانتا ہی تب پیغمبر فرمائے وہ کیا
بولی ای محمد خبر دو ہماری تئین اُن پانچون نمازون سے کہ
اُمت پر رات دن پانچون وقت مین فرض کیا ہی اسکا بھید اور خوبی ہم
ظاہر کرو تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمای پہلے آسمان مین ایک حلقہ
ہی اُس حلقہ سے جب آفتاب زائل ہوتا ہے تو تمام فرشتے خدای تعالیٰ کی
تسبیح شروع کرتے ہین وہ وقت ظہر کا ہے اُس وقت مین خدای تعالیٰ نے
نماز کا حکم کیا کیونکہ اُس وقت مین تمام آسمانون کے دروازے کھل جاتے
ہین ظہر کی نماز پڑھنے تک وہ دروازے نہین موندے جاتے ہین اسوقت

مین دعا قبول ہوتی ہی عصر وہ ساعت ہی کہ اُسمین آدم علیہ السلام کو شیطان نے فریب
دیکر گیہون کھلایا پس حق تعالیٰ نے میرے تئین اور میری اُمت کے تئین اُسوقت
مین نماز کا حکم کیا تا شیطان فریب دیوے مغرب وہ وقت ہی کہ حق تعالیٰ اُسوقت
مین آدم علیہ السلام کے توبے کو قبول کیا اسوقت مین میرے تئین اور میری اُمت
کے تئین نماز کا حکم کیا تا گناہان عفو ہوون عشا وہ وقت ہی کہ اسوقت مین
میرے سی آگے کے مرسلون پر نماز فرض تھی صبح وہ وقت ہی کہ جب آفتاب طلوع
ہوتا ہی تو شیطان کے پانون پر طلوع ہوتا ہی اسوقت کافر غیر خدا کو سجدہ کرتا ہے
پس حقتعالیٰ نے میرے تئین اور میری اُمت کو کافر سجدہ کرنیکے آگے نماز کا حکم کیا تب
یہودیان کہے یا محمد سچ کہے ہم شہادت پڑھتے ہین یعنی نشہد ان لا الہ الا
اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ اور ایمان لائے نمازی اپنے تئین فنا کرنے
مین بعضے بزرگان اس طرح بولے ہین کہ جسوقت نماز اوپر کھڑی رہیگا جان
تو کہ تحقیق حق تعالیٰ تیری طرف متوجہ ہو تو بھی اُسکی طرف متوجہ ہو تو وہ تیرے
سے نزدیک ہے تیری طرف دیکھتا ہی جسوقت تو رکوع مین جاویگا اُمید مت رکھ
کہ تو سر اُٹھاویگا جب سر اُٹھاویگا تو اُمید مت رکھ تو سر نیچے رکھیگا اور جان تو
کہ جنت تیری سیدھی طرف ہے اور دوزخ بائین طرف پلصراط تیرے دونون
قدمون کے نیچے ہی جسوقت اپنے تئین ایسا فنا کرکے نماز کریگا تو تب تو نمازی
ہوگا یہ نماز اولیاء اللہ کی ہی ہم غریبون کا بھی اپنی مقدور کے موافق کوشش
کرنا بندہ پنا اور عبدیت کی نشانی ہی جسوقت میت کو قبر مین رکھتے ہین تو آگ
کے چار شعلے اس میت کے نزدیک آتے ہین اسمین اُسکے نماز ایک شعلے کے تئین

لباب الاخبار

صلی اللہ علیہ وسلم ما من [illegible]
[illegible]

دور کرتی ہی۔ اسکا روزہ ایک شعلہ کے تئین دور کرتا ہی اسکی خیر اور خیرات
جو خدا کی راہ مین دیا ہی ایک شعلہ کے تئین دور کرتا ہی۔ اسکا صبر جو رنج و مصیبت
مین کیا ہی ایک شعلے کے تئین دور کرتا ہی **حدیث** عبد اللہ بن عمر رضی اللہ
تعالی عنہما سے روایت ہی کہ جسوقت بندہ نماز کے تئین تیار ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتا ہی مان کے شکم سی جسروز پیدا ہوا ہی اُس روز کی مثال اپنے تمام گناہوں سے پاک ہوتا
ہی جسوقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہتا ہی اسکے بدن کی ہر ایک بال
کی حساب سے نیکیان لکھی جاتی ہین جسوقت الحمد کا سورہ پڑہتا ہی گویا حج اور عمرہ بجا
لاتا ہی یعنی اسکا ثواب حاصل کرتا ہی جسوقت رکوع کرتا ہی گویا اپنے بدن کی وزن کے برابر
سونا روپا خدا کی راہ مین دیتا ہی جسوقت سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہتا ہی جو کتابین
خدا کی نزدیک سے نازل ہوئی ہین گویا وی سب پڑہتا ہی جسوقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
کہتا ہی حق تعالی رحمت کی نظر سے اُسکی طرف دیکھتا ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی انسان اور
جنّات کی گنتی کی موافق نیکیان بخشتا ہی جسوقت سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہتا ہے
ہر ایک سورہ اور آیت کی حساب سے گویا بردے خدا کی راہ مین آزاد کیا جسوقت
اَلتَّحِیَّاتُ پڑھتا ہی تمام صبر کرنیوالونکا ثواب اجر پاتا ہی جسوقت سلام پھیرتا ہی
جنّت کی تمام دروازے اسکے واسطے کھلجاتی ہین جس دروازے سے چاہیگا بہشت مین
داخل ہوگا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ جسوقت وضو کرتے اِنکا رنگ
متغیر ہوتا اور بے اختیار اعضا کانپتے لوگ پوچھتے یہ کیا سبب ہے فرماتے جو کہ پروردگار
کے روبرو کھڑا رہنا چاہئے کہ اسکا رنگ زرد ہووے اور اعضا تمام لرزتی ہین آوین **حدیث**
جسوقت نماز کا وقت ہوتا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا رنگ روپ زرد ہوتا لوگ پوچھے

یا امیرالمومنین کیا ہی فرمائیے یہ وہ امانت کا وقت ہی حق تعالیٰ تمام آسمان اور
زمین اور پہاڑون کی تئین اس امانت کو اُٹھانے کی لئے حکم فرمایا پس آسمان
وزمین اور پہاڑ ان اس امانت کو اُٹھانا اپنے سے بالکل نہ ہوسکیگا کرکر
خوف وخطر عرض کئے کہ ہمارے سے نہ ہوسکے گا اُسوقت انسان اس
امانت کو اُٹھایا پس میری سر وہ امانت خوب طرح ادا ہوتی ہی یا نہین کرکے
خوف اور ڈر سے میرا رنگ متغیر ہوتا ہی **حدیث** جنت مین ایک ندی کے
کنارے ایک جھاڑ ہی اسکے اوپر ایک پرند جانور ہی اس جانور کا نام تحیات ہی
اُس جھاڑ کا نام طیبات اِس نہر کا نام صلوات ہی جسوقت بندہ نماز مین
التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات پڑھتا ہی وہ پرند اُس جھاڑ سے اُتر کر
نہر مین غوطہ مار کر نکلتا ہی اور اپنے پرونکو جھاڑتا ہی پس جو قطرہ اسکے پرو
سے گرتے ہین اُسکی گنتی سے حق تعالیٰ ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی وہ فرشتے
تمام اُس نمازی کیواسطے قیامت تک مغفرت مانگتے ہین نماز مین دونون
ہاتھ اُٹھانا حق تعالیٰ اور بندی کے درمیان سے پردہ اُٹھانے کا اشارہ
ہی **حدیث** ابن عطاء اللہ لطائف المنن کی کتاب مین لکھے ہین کہ جسوقت
مومن نماز کرتا ہی اور حق تعالیٰ اس نماز کو قبول کرتا ہی تو اس وقت حقتعالیٰ
اس نماز سے ملکوت کی مقام مین ایک صورت پیدا کرتا ہے وہ صورت
قیامت تک رکوع وسجود کرتی ہی اسکا ثواب واجر تمام اس مومن نمازی کو
پہنچتا ہی **روایت** کہ حق تعالیٰ عرش کے نیچے ایک فرشتے کو پیدا کیا ہے
اس کے تئین چار منھ ہین ہر ایک منھ کی درمیان ہزار برس کی وسعت

اور درازی ہی پہلے منھہ سے جنّت کی طرف دیکھکر کہتا ہی کہ خوشی ہو جیو اُس
شخص کے تئین جو تیرے مین داخل ہوتا ہی دوسرے منھہ سی دوزخ کے طرف
دیکھکر کہتا ہی کہ افسوس ہی اسکے تئین جو تیرے مین داخل ہوتا ہی تیسری منھہ سے
عرش کیطرف نظر کرکے کہتا ہی سُبحَانَکَ مَا اَعظَمَ شَانُکَ چوتھی منھہ سی سجدے
مین گر پڑکر کہتا ہی سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ اسکے تئین پانچوقت کی نماز مین رات
دن مین پانچ حرکتان ہوتی ہین یعنی ہر ایک نماز کیوقت مین بیقرار ہوکر ہلتا ہے
اُسوقت حق تعالیٰ کا حکم ہوتا ہی کہ کیون تو بیقراری مین آتا ہی قرار پکڑ عرض کرتا ہی مین
کیونکر قرار پکڑون تیری فرض نماز کا وقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کا اوپر
آیا ہی تو پھر حکم ہوتا ہی کہ قرار پکڑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سی جو کچھ وضو اور
نماز کریگا تحقیق مین اُسکا گناہ عفو کرونگا حدیث قدسی حق تعالیٰ قیامت
کے روز جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تئین فرماویگا کہ مین نے اپنے
بندون کے اوپر فرض نماز رکھا- اور سنّت اور نفل نماز رکھا- پس مین اور تو اُنکے
ضامن ہین تو شفاعت کر مین رحمت اور مغفرت کرونگا حدیث جو مسلمان
جیسا حکم ہی ویسا وضو کریگا یعنی منھہ مین ناک مین پانی لیویگا اور منھہ دھوویگا
اور دونون ہاتھ کہنیون تک دھوویگا اور سر کا مسح کریگا اور دونون قدمونکو
ٹخنون تک دھوویگا بعد نماز کے حق تعالیٰ کی حمد کریگا اُسکے تمامی گناہ معاف
ہونگے ایسا کہ گویا مان کے پیٹ سی پیدا ہوا- پس ای بھائی فکر کر کلام کے مغز کو پہنچ
کہ حدیثون مین کیسے عجب عجب اشارے ہین اور کیا کیا نادر فائدے ہین پانچ
وقت کی نماز اپنے پر لازم کرلے نماز مین سستی اور ڈھیل مت کر بلکہ نماز کیوقت کا

منتظر رہے اس سے فائدے لوٹ لے اور دونون جہان کی دو جہان کی دولت
کو پالے حدیث مومن کی نیکی کیواسطے ہزار ہزار اجر و ثواب حق تعالی عطا
اور بخشش کرتا ہی نماز کے باب مین جو جو ثواب و فضیلت آئی ہی اسمین ہرگز شک
مت لا۔ اور ابلیس کے وہم و خیال مین مت پڑ کہ اوّل کے لوگ شک کرنے سے
ہلاک و پریشان ہوگئے پس نماز اور عبادہ مین کوشش کر جد و جہد کر حق تعالی
کے قول کو پڑھ جو فرمایا اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُّضَا
عِفْھَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا یعنے تحقیق اللہ تعالی ایک ذرے برابر ظلم
نہین کرتا ہی اگر ایک نیکی ہو تو دو چندان کرتا ہی اور اپنی نزدیک سے اجر عظیم دیتا
ہی پس ای بھائی خوب فکر اور تامل کر اور دل مین اپنے عقیدے کی تیئن ثابت کر
جیسا حدیث مین آیا ہی کہ اہل جنت مین ادنی شخص وہ ہوگا کہ جنت مین اپنے
محلون اور تختون اور حورون اور نعمتونکو ایک برس کی راہ تک دیکھیگا اور
اور خدا کی نزدیک تمام خلق مین وہ شخص بزرگ اور سرفراز ہی کہ حق تعالی کے دیدار کو
ہر روز دو دفعہ صبح شام دیکھے گا پس جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
یہ آیت پڑھے وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ یعنے کتنے صاحبان
ذات اس روز تازہ ہی اور خوش و خرم رہینگے اپنے پروردگار کی طرف نظر کرتی
ہوی پس ای برادر خدا کی قدرت کا منکر مت ہو کیونکہ اسکی ذات ہر ایک چیز
کے لائق و صالح ہی ای باری تعالی اس فضل عظیم و فیض عمیم سے ہمکو بے نصیب مت
رکھ وضو کی فضائل مین حدیثان بہت ہین اس مین سے تھوڑی سی لکھے جاتے
ہین جسوقت حق تعالی انسان کے تیئن پیدا کرنے کا ارادہ کیا ملائک کو کہی

اے ہمارے پروردگار آدمیونکو زمین مین پیدا مت کر کیونکہ آدمیان زمین مین
بہت فتنہ و فساد کرینگے اُسوقت حقتعالی اُنپر غضب مین آیا جس سے بعضے فرشتے
ہلاک ہو گئے بعضے توبہ کے سبب خدا کے غضب سے چھوٹ گئے ان تائبونمین نکیر منکر بھی
ہین پس حقتعالی عرش کے نیچے ملایک کو وضو کا حکم کیا جبرئیل علیہ السلام تمام
ملایک کے ساتھ وضو کر کر دو رکعت نماز کیئے پس وضو اور نماز اصل ہے حدیث
حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم فرمایے بندہ وضو کے تئین شروع کر کے تمام نہین کئے تک حقتعالی اسکے اول و
آخر کے گناہان بخشدیتا ہے حدیث مسلمان جب وضو کیواسطے غرغرہ کرتا ہے
جو جو خطا اسکی زبان سے اس روز صادر ہوئی ہے وہ تمام حقتعالی معاف کردیتا ہے جسوقت
وہ دونون ہاتھ دھوتا ہے اسکے ہاتھون سے اس روز جو جو گناہ ہوا ہے وہ تمام عفو کرتا ہے
جسوقت سر کا مسح کرتا ہے اُسکے تمام گناہان مغفرت ہوتے ہین اس روز کی مثال جو اسکو مان
جنی تھی حدیث جسوقت مسلمان وضو کرتا ہے اسکی کان اور آنکھ اور دونون ہاتھ اور
دونون پاؤن کی گناہان تمام مغفرت ہوتے ہین اگر بیٹھے تو تمام گناہان عفو ہو کے بیٹھتا
ہے دین کے عالمان اور شرع کے کاملان کہتے ہین کہ تمام وقت وضو کے ساتھ رہنا سنت ہے کیونکہ
حدیث مین آیا ہے کہ حقتعالی فرماتا ہے جسکو وضو ٹوٹے وہ اُسیوقت نکرے تو تحقیق وہ
مجھپر ظلم و جفا کیا جو وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل نہ پڑھے تو تحقیق وہ مجھپر ظلم و جفا
کیا جسکو کہ وضو جاوے وضو کرے اور نماز کرے اور میری درگاہ مین دعا نہ مانگے تو تحقیق مجھپر
ظلم و جفا کیا۔ اور جسکو وضو جاوے وضو کرے اور نماز پڑھے اور دعا مانگے اُس دعا کو قبول
نہ کرون تو گویا مین اُسپر ظلم و جفا کیا مین جفا کرنے والا پروردگار نہین ہون

حکایت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کے ملک کیطرف ایک رسول کو ایک راہب کے نزدیک غضب اور غصہ سے روانہ فرمائی وہ رسول یعنی قاصد شام کو پہونچکر اس راہب کے بتخانے کو جاکر دروازے کو ٹھونکا۔ یہودیونکی عالم و عابد کو راہب کہتے ہین وہ راہب دیر کے بعد دروازہ کھولا وہ رسول راہب کو پوچھا کس لئے دیر اور درنگی سے دروازہ کھولا۔ وہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر حقتعالیٰ وحی بھیجا کہ جسوقت تو کسی بادشاہ سے خوف کریگا اسوقت تو وضو اور اپنے گھر کے لوگ کو بھی وضو کا حکم کر یعنی جو کہ وضو کریگا جسکو کسی سے خوف و ڈر رکھتا ہی اسکے خدا کی حفظ و امان مین رہیگا۔ اسواسطے مین بھی خوف کر کرین اور میرے لوگ سب وضو کئے اس سبب سے دروازہ کھولنے مین دیری ہوئی طبقات سبکی کتابمین لکھا ہی کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اے موسیٰ ہمیشہ وضو کیساتھ رہے جسوقت بیوضو رہیگا اسوقت آکر بلا مصیبت تیرے تئین پہنچیگی تو کسیکو ملامت نکر اپنے نفس کو ملامت کر کیونکہ بے وضو رہنے کے سبب سے بلا و مصیبت پہونچی ہی حدیث جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمائی وضو کیساتھ ہمیشہ رہنیکے قدرت ہو سکے تو ہمیشہ وضو کے ساتھ رہو کیونکہ ملک الموت جسوقت بندے کی روح قبض کرتا ہی وہ بندہ اسوقت اگر وضو کے ساتھ ہی تو اسکو شہید کا مرتبہ ملتا ہی

روایت ہی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے مین ایک صالحہ عورت تھی وہ عورت خمیری آٹے کی روٹی بنا کر تندور مین ڈالکر نماز کی تکبیر باندھی ویسے وقت مین ابلیس علیہ اللعنۃ ایک عورت کی صورت لیکر اسکے نزدیک آکر کہا کہ اے عورت روٹی تندور مین جلجاتی ہی وہ عورت اپنی دلکی مضبوطی سے اسکے بولنے کیطرف نہین نگہائی اور نماز نہین

لباب الاخبار

چھٹا باب فضیلت مین درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی مرۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا

کہا نبی علیہ السلام جسنے مجھپر درود ایکبار بھیجا خدا تعالیٰ اسپر دس رحمت بھیجتا ہے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرهم علی صلوٰۃ

کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ... شخص

تو ڑی ابلیس دیکھا کہ عورت خدا کیطرف دل مضبوط و مستقل کر کر نماز نہین توڑتی
تو دل جلکر اسکے بچے کو تنور کے اندر ڈالا تو بھی وہ عورت ہرگز اپنی دل کو
خدا کیطرف سے ایک بال برابر نہین پھرائی اور نماز کو نہین توڑی اسیوقت
مین اسکا مرد باہر سے آکر دیکھا کہ اپنا بچہ تنور مین کھیلتا ہی حق تعالی تنور
کی آتش کو لعل عقیق یاقوت بنا ڈالا ہی یہ احوال تمام حضرت عیسی علیہ السلام کو
معلوم ہوا اس وقت اس عورت کو بلاکر پوچھے کہ کیا عمل تیرا ہی حق تعالی
تجھپر ایسا مہربان ہی اور یہ کرامتان بخشا ہی وہ عورت کہی ای روح اللہ میرا عمل یہ ہے
جسوقت میرا وضو ٹوٹتا ہی اسیوقت پھر وضو کر لیتی ہون اور لوگون کی ایذا اور رنج
سہتی ہون جیسے مردی زندون سے ایذا سہتے ہین اس سبب سے حق تعالی میرے
تئین یہ کرامتان بخشا ہی اور جو کوئی جو کچھہ کہ میری سے حاجت مراد چاہتا ہی وہ
بھی حق تعالی روا کرتا ہی **حدیث** حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آئی اور انکے ساتھ سونی کا تخت تھا اور اسکے چارون
پائی روپے کی تھے یاقوت موتی پائنتے سے جڑی و مرصع کی ہوئی تھی سندس
استبرق کا فرش اس تخت پر تھا مکہ معظمہ کے میدان کی زمین پر اس تخت کو
لاکر رکھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کئی اور تخت پر بٹھائی جبرئیل علیہ السلام
کے تئین چار پر ان تھی ایک موتی کا ایک یاقوت کا ایک کانچ کا ایک پر نور
کا ہر ایک کے درمیان پانچسو برس کی راہ تھی اور انکی سر پر دو جھنڈی تھی ایک
اقبالی رنگ دوسرا چاندی رنگ یاقوت و جواہر جڑت کی ہوئی تھی مشک کافور سے
بھری ہوئی تھی اور انکے ساتھ ستر ہزار فرشتے تھے پس جبرئیل علیہ السلام اپنی پر کو زمین

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی الف مرة

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی الف مرة

لباب الاخبار

پرماری تب ایک پانی کا چشمہ ظاہر ہوا۔ اسمین جبرئیل علیہ السلام وضو کیی اپنی تمام
اعضا کی تین یعنی وضو کر سانڈو نکو تین تین دفعہ دھوے و پیچھے کہے اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَكَ
بِالْحَقِّ نَبِيًّا مُحَمَّدُ یعنے گواہی دیتا ہون مین سبات پر کہ نہین ہے کوئی معبود مگر اللہ
درحالیکہ ایک ہے وہ اور شریک نہین ہی اسکو اور تحقیق تو رسول اللہ کا ہی اللہ تعالی
بھیجا تجھکو حق پر نبی اور پیغمبر کرکر یا محمد اٹھو کرو تم مین جیسا کیا ہون تب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبرئیل علیہ السلام کے مانند وضو کیی جبرئیل علیہ السلام
کہی ای محمد تحقیق حق تعالی تمہاری اول و آخر کے گناہان تمام معاف اور مغفرت
کیا اسیطرح جو کہ تمہاری امت سی وضو کریگا تمہاری مثال اسکے قدیم و جدید
گناہان پوشیدہ اور جان بوجھکر کیے سو گناہان تمام حق تعالی مغفرت
کریگا اور اسکا گوشت اور خون دوزخ پر حرام ہوگا جب وضو کا مرتبہ ایسا ہی
تو تحقیق معلوم ہوا کہ نماز کا مرتبہ اس سے بڑا ہی جیسا بزرگان کہتی ہین کہ بھوکا کھانے
سے پیاسا پانی سی سیر اور اگھاتا ہوتا ہی صالحان اور اولیاء اللہ نماز سے سیر اور
اگھائی نہین ہوتی ہین کیونکہ تحقیق نماز دلکو راحت دیتی ہے اور تمام غم و
مصیبت کو دور کرتی ہی اسیواسطے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرمائی ہین جو کہ نماز کی حفاظت و احتیاط نہین کرتا ہی اسکی نماز نور نہوگی اور
چھٹکارا نہ کریگی قیامت کی روز فرعون اور ہامان اور قارون و ابی بن خلف
کے ساتھ رہیگا عالمان کہی ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان چارون کے
ساتھ اسلیئی تخصیص کیئے ہین کہ وی چارون کفر اور نافرمانی کے سرداران تھے نہین جنکہ تجارت

وسوداگری کی شغل سے نماز چھوڑیگا ابی ابن خلف کے ساتھ دوزخ مین رہیگا جو دولت
وملک کے غرور سے نماز چھوڑیگا فرعون کیساتھ رہیگا جو کہ مال و زر کے شغل مین نماز
کو چھوڑیگا قارون کے ساتھ رہیگا جو کہ ریاست وسرداری کی محبت پر نماز
چھوڑیگا ہامان کے ساتھ رہیگا ابواللیث سمرقندی کہتے ہین کہ ایک شخص ابلیس
علیہ اللعنۃ سے ملاقات کر کر بولا کہ مین تیری مثل ہونا چاہتا ہون کیا عمل کرون ابلیس
بولا کہ اگر میری برابر ہونیکا ارادہ کریگا تو ہوا مین اُڑیگا اور تمام بنی آدم کے اعضا
اور رگون مین خون کی مانند جاری ہوگا پس نماز کو چھوڑ دے اور خدای تعالی پر
جھوٹی سوگند کھا تو میری برابر ہوگا پس اس بات سے تحقیق معلوم ہوا کہ بے نمازی مرد یا
عورت شیطان و ابلیس کے بھائی بہن ہین اور اسکے دوست و یار اور اسکے ساتھ مل بیٹھنے
والے اور صحبت رکھنے والے ہین اسیطرح ہی جو کہ خدا پر جھوٹی قسم کھاوی باری تعالی سب
مسلمانونکو نماز کی توفیق دی اور تیری پر جھوٹی سوگند کھانی کی توفیق مت دے حدیث
فرشتے فجر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای فاجر ظہر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای خاسر عصر
کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای عاصی مغرب کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای کافر عشا کے
تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہین ای مضیع ضیعک اللہ تارک الصلوٰۃ نماز نہین پڑھنیوالا
ہی فاجر بدکار اور خدا کی نافرمانی کرنیوالا خاسر ٹوٹا اور زیان نقصان کرنیوالا عاصی
گنہگار اور نافرمانبردار مضیع ضایع اور خراب کرنیوالا ضیعک اللہ تیری تئین
حق تعالی ضایع وخراب کرے حکایت حضرت عیسی علیہ السلام ایک کھیڑی
کیطرف گذر گئے وہ کھیڑا خوب آباد و تازہ تھا اس مین جا بجا نہران اور ندیان
جاری تھے اور جھاڑان باغان چوطرف سرسبز اور تازہ تھے وہ گانون والے

حضرت کی بہت تعظیم و تکریم کیے پھر ایکدفعہ حضرت اس قریہ کیطرف گذر کیے وہ ویران اور کھنڈر ہوگیا ہو ندیان نالے سوکھ گئی ہین حضرت بہت تعجب و حیرت مین آئے اسوقت حق تعالیٰ حضرت کو وحی بھیجا کہ اس کھیڑی مین ایک بے نمازی آکر چشمہ مین منھ دھویا اُس شوم کے سبب سے ندی نالے چشمے جھاڑان باغان سوکھ گئی قریہ کھنڈر ہوگیا ای عیسیٰ جسوقت نماز نہ کرینگے دین کے تئین شکست اور گرانیکا سبب ہوئے تو پھر دنیا بھی خراب ہونیکا موجب کیون نکر نہو۔ یہان احمق و نادان سمجھیگا کہ اس زمانے مین ہزارون بے نمازیان منھ دھوتے اور نہاتے ہین پانی اور جھاڑان کیون نہی سوکھتے اور دنیا کیون نہین خراب ہوتی یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے قدم کا تصدق و برکت ہے ایسے بلاؤن سے انکی امت چھوٹی ہوئی ہے جیسا مسخ صورت اول کے پیغمبرونکی امتونمین تھی یعنے اول کے امتان خدا و رسول کی نافرمانی کرتے تو انکی صورت بدلکر بندر گدھے ہوجاتے تھے ہمارے پیغمبر کی امت کو حق تعالیٰ ان بلاؤن سے دنیا مین محفوظ رکھا ہے لیکن عاقبت مین اگر بے توبہ مرے تو ہر ہر گنہگار کی سزا اور بدلا بیشک ہوئیگا حقتعالےٰ کسی مسلمان کو نافرمانی اور گناہ کرنیکی توفیق نہ دیکر اپنی اطاعت و فرمانبرداری مین رکھے آمین

حکایت ایک بزرگ دریا مین جہاز پر جاتے تھے سو دیکھے کہ مچھلیان آپسمین ایک کو ایک کھاتی مین سمجھے کہ دریا مین شاید قحط اور کال ہوا اُسوقت ہاتف یعنی غیب کا فرشتہ کہا کہ ایک بے نمازی دریا کا پانی منھ مین لیا کھارا تھا دریا مین پھر تھوکا اس سبب سے دریا مین قحط ہوا ہے کیونکہ بے نمازی سر سے پانون تک نجس معنوی ہے آسمان سے جو جو کتابان اُتری ہین اُنمین سے بعضے کتابونمین ہے کہ بے نمازی ملعون ہے اُسکا ہمسایہ بھی ملعون ہے جب وہ راضی ہوا اُس سے **حدیث**

لباب الاخبار

[illegible] بیہ بعاء و جیب [illegible] پھر عادت و دعاء حاجت

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علیّ مرۃ قضی اللہ له مائۃ حاجۃ سبعین منہا فی الآخرۃ وثلثین فی الدنیا

کہا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے جس نے ایک بار درود بھیجا مجھ پر پورا کریگا اللہ تعالیٰ [illegible] سو حاجتیں اسکی ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس حاجتیں دنیا کی

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صلی علیّ صلوٰۃ صلی اللہ [illegible]

جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام کہتے ہین کہ حق تعالیٰ فرمایا ہی کہ بے نمازی ملعون ہے
توریت انجیل زبور فرقان مین اگرچہ فرقان مین تصریح اور ظاہر نہین ہی لیکن ضمناً و
لزوماً سمجھے جاتا ہی حدیث جو کہ نماز کو چھوڑیگا تو حق تعالیٰ کی حضور مین اسوقت
حاضر ہوگا جس حال مین جناب باری تعالیٰ غضب مین ہیگا حکایت ایک شخص
اپنی جورو سے قسم کھایا کہ نحس اور شوم روز کے سوای دوسری روز تجہ سے صحبت
نکرونگا اگر کرون تو تین طلاق ہی پس عالمون سے پوچھا نحس روز کونسا ہی تمام کہے
سب روز مبارک ہین تو اپنی جورو کو طلاق دیکر گنہگار رہوا۔ بعد شیخ عبد العزیز
دیرنی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا شیخ اسکو دیکھے کہ دونون آنکھون مین چیپڑی لگی
ہین پوچھی تو آج کی فجر کی نماز پڑھا بولا مین نہین پڑھا تب کہی آج کی روز اپنی
جورو سی ہمبستر ہو کیونکہ تیری حق مین آجکا روز شوم اور بد ہی حدیث طبرانی
روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمای کہ جو شخص پانچوقت کی
نماز جماعت کی ساتھ کریگا بجلی کے مانند اول گروہ کی ساتھ پلصراط پر گذریگا اور
قیامت کی روز آویگا اس صفت کی ساتھ کہ اُسکا منھہ چودھوین رات کی چاند کے
مانند روشن ہیگا پس تحقیق معلوم ہوا کہ نماز پر مضبوط اور قائم ہونیمین تمام نیکیان
اور خیر ہے اور تمام بدیان اور شر نماز مین سستی کرنیسے ہی جیسا تمام خیر اور نیکی پیغمبر
اور صحاب علیہ وعلیہم الصلوۃ کی پیروی اور متابعت مین ہی اور تمام شر اور بدی بدعت
مین ہے حدیث اور اخبار مین نماز کی بابمین جو جو ثواب و فضیلت کہ آئی ہین انپر بعضے
احمقان اور نادان انکار کرکر خراب و ہلاک ہوگئی ہین ای احمقان کو نسی وجہ سے انکار کرتے
مین آیا نہین جانتے کہ خدا کی قدرت سب چیز پر قادر توانا ہی آیا خدا کی رحمت تنگ اور کم ہوگئی ہے

بلکہ تمام جتنا تو قیاس کریگا اسکی رحمت زیادہ ہی اس سے اور بڑی ہی ہمیشہ وسعت کیا ہی ہر چیز کو گھیری ہی لیکن حق تعالی جس شخص کو ہدایت کرتا ہی وہ ہدایت پاتا ہی جسکو گمراہ کرتا ہی تو اسکو راہنما نہیں ہے **حکایت** ایک شخص ایک عورت پر عاشق اور دیوانہ ہوا اُس عورت کا مرد مسجد کا پیش امام تھا اس سے احوال کہی وہ کہا بول اسکو کہ میرے مرد کے پیچھے چالیس روز نماز کیا تو مین میرے نفس کو تیرے تئین بخشتی ہون وہ اُس موافق چالیس روز اسکے مرد کے پیچھے نماز پڑھا بعد ازان اسکو عورت بلائی قبول نہ کیا اور کہا کہ مین توبہ کیا ہون یہ کیفیت اپنے مرد سے کہی وہ کہا حق تعالی راست کہا اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ یعنے تحقیق نماز تمام بدیان اور گناہون کے کامون سے دور کرتی ہی یہ شخص جب نماز پر قائم ہوا تو اسکی نماز اس گناہ کبائر اور بدکاری سے دور کی شیخ ثعلبی اس آیت کی تفسیر مین کہی ہین کہ ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پانچ وقت کی نماز کرتا تھا اور گناہون کے کامان بھی سب کرتا تھا حضرت کو لوگ اسکے احوال سے خبر دی حضرت فرمائی صلٰوتہ تنھاہ یعنے اسکو اسکی نماز گناہون سے دور کریگی بس کچھ دیری نہین ہوئی کہ وہ شخص توبہ کیا اور اسکا حال نیکی سے بدلگیا **حدیث** جو شخص نماز کی اطاعت نہین کیا اسکی نماز نماز نہین ہے جو کہ نہی اور گناہ سے باز رہا پس تحقیق نماز کی اطاعت و فرمانبرداری کیا ترغیب و ترہیب کی کتاب مین ہے کہ حقتعالی فرماتا ہی نہین قبول ہوتی ہی نماز مگر اس شخص کی نماز قبول ہوتی ہی کہ میری بزرگی اور عظمت کیواسطے تواضع کرتا ہی اور خلق کو دکھلانے کے لئے دراز نہین کرتا ہی اور گناہون پر ایک بھی رات نہین گذارتا ہی اور میری ذکر اور یاد مین دن کاٹتا ہی اور بیوہ عورتان اور یتیمان

اور مسکینان اور مسافرون کے اوپر رحم و کرم کرتا ہی اسکا نور آفتاب کے نور کے
مانند ہوگا اور اسکو مین میری عزت کا لباس پہناؤنگا اور میرے فرشتے اسکو
حفاظت کرینگے اور اسکو تاریکی و ظلمت مین نور اور روشن کرونگا اور جہالت
مین حلم و علم عنایت کرونگا جنتو نمین فردوس کی جنت جیسا افضل اور بہتر ہی
ویسا وہ شخص میری مخلوقات مین بہتر اور افضل ہوگا جان تو کہ نماز نیکی اور ثواب
کی راہ دکھاتی ہی اور نماز کا اجر نور سے قیامت کے روز اپنے صاحب کی شفاعت
کریگی جیسا طبرانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ
جسوقت بندہ اپنی نماز کی حفاظت اور احتیاط کرکر وضو اچھا کرتا ہی اور رکوع
سجود قرأت خوب خوشتر ادا کرتا ہی تو اسکو نماز کہتی ہی کہ حق تعالی تجھکو نگاہ رکھے
جیسا تو میری تئین نگاہ رکھا ہی پس وہ نماز آسمان کے اوپر جاتی ہی اسکو نور اور روشنی
ہوتی ہی یہانتک کہ خدا کی نزدیک پہنچتی ہی یعنی خدا تعالی کی قربت اور رضا و
خوشنودی کی محل مین پہنچکر اپنے صاحب کی شفاعت کرتی ہی قولہ تعالی ان
الحسنات یذھبن السیئات یعنی تحقیق کہ نیکیان بدیونکو لیجاتی ہین یعنی مٹا
دیتی ہین عالمان کہتے ہین کہ یہان نیکیون سے مراد پانچوقت کی نماز ہی سورہ عنکبوت کی تفسیر
مین علامی لکھے ہین کہ پانچ وقت کی نماز مومنونکی شادی کی کتخدائی ہی کیونکہ جیسا
شادی مین طرح طرح کی نعمتان او کھاتے ہین اسیطرح نماز مین بھی قسم قسم کے عبادتان
اور بندگیان ہین جسوقت بندہ دو رکعت نماز کرتا ہی حق تعالی فرماتا ہی کہ اے
بندے تو اپنے ضعف و عاجزی کیساتھ طرح طرح کی عبادت از روی قیام و رکوع و سجود
و قرأت و تہلیل یعنی کلمہ و تحمید یعنی حمد کرنا و تکبیر و سلام میری درگاہ مین نذر لایا ہی سو مین

[illegible] حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الایمان نصفان نصف فی [illegible] حمد [illegible] علامته [illegible] علیہ وسلم [illegible] حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یتم الایمان الا [illegible] لا یقبل الفرائض و [illegible] نفسه [illegible] فمن [illegible] علیه [illegible]

یہ جو کچھ جلال و عظمت رکھتا ہون مجھے سزاوار نہین ہی کہ تجھکو جنت سے منع کرون
ایسی جنت کہ جسمین انواع و اقسام کی نعمتان ہین تیری لئے جنت اور اس کے
نعمتان واجب کیا ہون جیسا تو طرح طرح کی عبادتان ادا کیا اور میری وحدانیت
کو جیسا تو پہچانا ویسا مین تجھکو اپنے کرم اور نعمتون سے سرفراز کیا پس تحقیق مین
لطیف نہان اور عیان کا خداوند ہون تجھکو اور تیری نیکی کو مین اپنی رحمت
سے قبول کیا کیونکہ تحقیق جانتی ہو کہ کافرون سے ہی وہی میری عذاب مین گرفتار ہوگا
اور تو میری سوای گناہان کی مغفرت کرنیوالا دوسرا کوئی اللہ نہین جانتا ہی ای میری
بندہ تیری ہر ایک رکعت کیواسطے جنت مین ایک حور ہی تیری ہر سجدہ کیلیو
میری دیدار کیطرف تجھکو ایک ایک نظر ہی حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے انہون
اپنے جد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ نماز پروردگار کی خوشنودی ہی فرشتون کی دوستی ہی
پیغمبرون کا طریقہ معرفت کا نور ہی ایمان کا اصل ہے دعا کی اجابت ہی اعمال کا
قبول ہے روزی کی برکت ہی دشمنونکی ہتھیار ہی شیطان کی کراہت ہے اپنی صاحب اور
ملک الموت کی درمیان شفاعت کرنیوالی ہی اپنے صاحب کی قبر مین قیامت
تک چراغ ہی قیامت مین نمازی کی اسپر سایہ اور سر پر تاج اور اسکے بدن پر
لباس ہوگی اور اسکے روبرو نور ہوکر دوڑیگی دوزخ اور اسکے درمیان آڑ
ہوگی پروردگار کی حضور مین مومنونکی لئے حجت اور سند ہوگی اعمال کی لئے وقت میزان
مین بھاری ہوگی پلصراط سے پار کرنیوالی ہوگی جنت کی کنجی ہوگی کیونکہ تحقیق نماز تسبیح
اور تحمید اور تقدیس اور تمجید اور قرآن اور دعا سب عملون مین بہتر عمل ہی ہے کہ ہر نماز کو اسکی وقت پر ادا

لباب الاخبار

[illegible] نہین ہوتا ہی ایمان [illegible] ادا کرنیسے [illegible] انکار [illegible] والفصل [illegible] باب [illegible] قال [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ایمان لا امانة له ولا [illegible] له [illegible] خمسة [illegible] لا اله الا الله [illegible] والصلوة [illegible] والحج [illegible] والصوم [illegible]

کرے **حکایت** حضرت عیسی علیہ السلام دریا کے کنارے گذر کئے دیکھے کہ نور کا
ایک پرندہ چیکڑ مین غوطہ کھا کر نکلا اور پانی مین نہایا تو اوّل کے حسن صورت
پر آیا جسطرح پانچ دفعہ حضرت عیسی علیہ السلام اسکو دیکھکر متعجب ہوے ایسے مین حضرت
جبرئیل علیہ السلام اُترے اور کہے اے عیسی حقتعالی اس پرندے کو اس شخص کی مثال کیا
ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے پانچوقت نماز ادا کرتا ہے پرندے کو اور پر
چیکڑ لگتا ہے وہ گناہونکے مانند ہے نہانا پانچوقت کی نماز کی فضیلت اور ثواب کی
مانند ہے یعنی پانچوقت کی نماز تمام گناہونکو پاک کرتی ہے نماز کی فضیلت مین
حدیثان اور اخبار بہت سے آئے ہین جنکو تمام جہان کی قلمان بھی لکھ نہین سکینگے
اس کتاب مین تھوڑے سے حدیثان لکھے گئے ہین اے مردان اے عورتان اس کے
موافق عمل کرو غفلت مین مت پڑو کیونکہ موت و قبر سوال و جواب قیامت پل صراط احسنات
کتاب آگے ہے اور قیامت مین اوّل پوچھ نماز کی ہوگی جسکو ان چیزونکا اندیشہ ہے وہ
ہرگز ایکوقت کی نماز نچھوڑیگا **حدیث** جو کہ ایکوقت کی نماز عمداً چھوڑیگا اس
ایک نماز کیلیے تین حقبہ دوزخ مین عذاب پاویگا اسی ہزار برس کو حقبہ کہتے ہین تین
حقبونکے دو سو چالیس ہزار برس ہوے ایکوقت کی نماز کیواسطے دو سو چالیس ہزار
برس دوزخ مین جلنا ہے جو جو مردان او عورتان برسون بلکہ تمام عمر نماز نہین
پڑھتے ہین لاکھون برس دوزخ مین جلنا ہے اس بابمین خوب غور کرو توبہ کرکے
جلد نماز پر قایم ہو چھوٹی ہوئی نماز کو بھی ادا کرو تب حقتعالی تمہارا توبہ قبول کریگا
نماز پر قایم ہونے کے لئے یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھتے ہین اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ
یَا اَللہُ یَا اَللہُ یَا اَللہُ یَا رَبَّنَا وَیَا سَیِّدَنَا وَیَا مَوْلَانَا اَنْ تُوَفِّقَنَا وَتُعِیْنَنَا

لباب الاخبار

علیٰ اقامة الصلوٰة الخمس فی اوقاتها مع الرضاء منك والقبول والمامول امین

دوسرا باب ماں باپ کی نافرمانی اور رنج دینے کے عذاب میں

اور فرزندونکا حق ماں باپ پر ہے سو بیان میں حق تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے وقضیٰ
ربك ان لا تعبدوا الا ایاه وبالوالدین احسانا حکم کیا ہے پروردگار
تیرا اے محمد مکلفوں پر اسبات کا کہ عبادت نہ کریں کسو کی مگر اسکی کہ خدا ہی بحق ہو
کیونکہ فی الحقیقت غایت تعظیم بندگی ہے سو نہیں سزاوار ہے مگر اسکو کہ وہ نہایت
عظمت و جلال میں ہو دوسرا یہ کہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کریں حقتعالیٰ اپنی
عبادت کو ماں باپ سے احسان کرنے کے ساتھ ملایا ہے کیونکہ ماں باپ اولاد کے وجود کو پیدا
کرنیکے اور تربیت کرنیکے سبب بڑے ہیں اما یبلغن عندك الکبر احدهما او
کلاهما فلا تقل لهما اف ولا تنهرهما وقل لهما قولا کریما واخفض
لهما جناح الذل من الرحمة وقل رب ارحمهما کما ربیانی صغیرا یعنی
اگر پہنچیں تیرے نزدیک کبر سن اور بڑی عمر کے تئیں ایک ان دونوں سے یا پھر دو
یعنی بوڑھے ہوویں تک حیات تیری رہیں اور تیری خدمت کی محتاج ہوویں بس مت کہہ انکو
اف اف کا لفظ خفگی کا ہے جب ایک چیز سے تنگ آوے یا وہ چیز اسپر بھاری ہووے
یا ناپاکی سے آلودہ ہووے تو اف کرکے کہتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے یہ لفظ بھی ماں باپ
کو مت کہو یعنی ماں باپ سے تنگ مت آو انکو گران مت جانیو اور انپر بلند آواز
مت مارو اور انکی بات کا جواب سخت مت دو اور وجہ سے مت بات کرو انکا نام لیکر
مت پکارو غصے والی بدخو صاحب سے گنہگار تقصیر دار غلام جیسا عاجزی سے بات کرتا ہے ویسا
اپنے ماں باپ سے بات کرو تواضع اور ذلت کا بازو انکے روبرو بچھا دو انپر اپنی رحمت سے بزرگی اور

تکبر مت کرو بلکہ ملایمت اور نرمی آگے لاؤ کیونکہ کل کے دن تم تربیت اور پرورش
ہین انکے محتاج تھے انھون نے آجکے روز تمھاری خدمت اور احسان کے محتاج ہین اور
تم یہ کہو کہ اے پروردگار انپر بخشش اور رحم کر جیسا وے ہمکو پرورش کیے ہین اگر مان
باپ مسلمان ہین تو بہشت مین بھیجا اگر وہ کافر ہین تو اسلام اور ایمان دے حق تعالیٰ
کی خوشی مان باپ کی خوشی پر موقوف ہے حدیث قدسی مَنْ رَضِیَ عَنْہُ وَالِدَاہُ
فَاَنَا عَنْہُ رَاضٍ یعنی جو کہ راضی رہے اس سے اسکے مان باپ تو مین بھی اس سے
راضی ہون حدیث اگر کلام مین اُف سے بھی کوئی ادنی لفظ ہوتا تو البتہ خدا تعالیٰ
ذکر کرتا یعنی خفگی مین اُف کے سوا ے دوسری کوئی ہلکی بات نہین حدیث تمھاری
مان باپ کے ساتھ نیکی کرو تا کہ تمھارے بچے ساتھ نیکی کرینگے حدیث مان کے ساتھ
نیکی کرنا کبائر گناہونکا کفارہ ہے حدیث مان باپ کی نافرمانی کرنیوالا پروردگار
سے دور ہے ملائک سے دور ہے جنت سے دور ہے نیک لوگون سے دور ہے دوزخ سے
نزدیک ہے حدیث مانباپ کے مارنے کیواسطے جو ہاتھ اُٹھائیگا اسکا ہاتھ گردن سے
مغلول ہو کر لوٹا ہو جاویگا تب اصحاب پوچھے یا رسول اللہ اگر وہ انکو مارا تو کیا
حکم ہے فرمایے کہ وہ پلصراط سے گذر نیکے آگے اسکا ہاتھ کٹ جاویگا اور فرشتے مارینگے
حدیث دنیا کی حاجتون سے مانباپ کی ایک حاجت برلاوے تو حق تعالیٰ اسکی تمام گناہونکو
معاف کریگا اور اسکی دنیا و آخرت کی حاجتون سے ستر حاجت برلاویگا آخرت کی حاجتون
سے پہلی حاجت جنت مین داخل ہونا ہے دوسری حقتعالیٰ کی دیدار حدیث جو کوئی گھر مین
اچھا کھانا رکھے اور مانباپ کے چھوڑ کھاوے تو حقتعالیٰ اجنت کے طعام کی لذت اسپر حرام کریگا
ایک بزرگ سے لوگ پوچھے کہ کسلئے تمھارے دلان سخت ہوگئے اور گناہان بہت ہوگئے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل اہل الجنۃ الجنۃ واہل النار النار قال اللہ تعالیٰ اخرجوا من النار من کان فی قلبہ مثقال حبۃ من الایمان

پروردگار کیطرف ہم تو بہ نہین کرتے وہ بزرگ کہی تحقیق تم آخرت کو چھوڑ دی خسارت کیے
عمل کیے ہین ماں باپ کی نافرمانی کئیے نیک عمل چھوڑ دئیے دراز امید رکھے ظلم اختیار کیے
امانت کو ضایع کیے خیانت ظاہر کیے جون جون تم بڑی عمر کے ہوتے ہین مکر و فن
کو قوت دیتے ہین پانچ وقت کی فرض نماز ضایع کرتے ہین زکوۃ نہین دیتے بخیل اختیار
کرلیے ہین یتیمونکو ستاتے ہین شریعت کے احکام کو نہین بجالاتے رمضان کے گناہگار ہوتے
ہین شیطان کی کہلاتی ہین بیاج کہاتے ہین اور عورتونکو کہلاتے ہین بدکارون سے معاملت
کرتے ہین جھوٹی گواہی دیتے ہین تونگرون کیساتھ تواضع کرتے ہین فقیرون پر
تکبر کرتے ہین ان چیزونکے سبب تمہارے دلان سخت ہوگئے ہین تمہارے گناہان
بہت ہوگئی کوئی جھڑکانیوالا نصیحت کرنیوالا نہین ڈرانیوالا یاد دلانیوالا نہین تمہارا
کلام میٹھا ہی اور فعل کڑوا تمہاری زبان بد ہو اور تم دوسرونکے عیبونکو دیکھتے ہین
خدائے تعالی سے حیا نہین رکھتے خداکے مقبول نہین ہوتے بلکہ مردودان ہین
اللہ تعالی تمکو نیک توفیق دیوے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین
دوزخ مین ابلیس اور عاق والدین کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہی وہ دوزخ
مین وہ ابلیس کا ہمسایہ ہی جنت مین پیغمبرون اور محسن والدین کے درمیان
ایک درجہ کا فرق ہی وہ جنت مین پیغمبرون کا ہمسایہ ہی ماں باپ کو خوش رکھنے
والے کو محسن والدین کہتے ہین حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے
ہین جس رات مین معراج کو گیا تھا وہان ایک قوم کو دیکھا کہ آتش کی سولی پر
لٹکتے ہین تب جبرئیل کو پوچھا کہ ای میرے بھائی یہ کون قوم ہے اور کیا گناہ کی ہے
جبرئیل علیہ السلام کہے یہ قوم اپنے ماں باپ کو گالی اور رنج دیتے تھے

لباب الاخبار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ [illegible]

مالک فرشتہ کہا پروردگار مجھے حکم کیا ہی کہ اس قوم کو آگ کی سولی پر لٹکا دوں
اور انکی جبینوں کو آتش کے انبور سے گدی کی طرف کھینچکر تالو سے نکالے
حدیث جو کوئی اپنی ماں باپ کو گالی دیگا قبر مین اسکی پہلو پر بیٹھکے قطرون
کے مانند آتش کے چنگاریان برسینگی حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے
ہین عاق والدین کا عذاب دیکھنا جیسا مجھکو رنج و تعب مین ڈالا ہی ویسا کوئی چیز
نہین ڈالی ہین جب جنت مین ہونگا انکا رونا چلانا عذاب و عقوبت سنکر
عرش کے نیچے انکی شفاعت کیلئے سجدہ کرونگا تب حق تعالی فرماویگا ای میرے
حبیب سر اٹھا جبتک انکے ماں باپ راضی نہون مین مغفرت نہین کرونگا
تو اپنے مکان کو جا انکا خیال مت کر حکم کے موافق مین جنت مین جاونگا پھر دوسری
بار انکا رونا چلانا سنکر بہت دردسے عرش کے نیچے سجدے مین گر پڑونگا حق تعالی
فرماویگا ای میرے حبیب سر اٹھا جو تو مانگتا ہی سو مانگ پر یہ ماں باپ کو ایذا اور
رنج دئے سو لوگ ہین جبتک انکے گناہان عفو نہ کرینگے مین نہین چھوڑونگا تو جا او
انکو بھول جا مین ناچار حکم کے موافق بہشت مین آؤنگا پھر تیسری بار انکا رونا چلانا
سنکر دل پگھل جائیگا بے اختیار عرض کرونگا ای میری اللہ دوزخ کے دروازے
کھولنے کا حکم کرتا انکے عذاب کو دیکھون عرض قبول ہوگی مالک دروازہ کھولیگا
مین جاکر دیکھونگا تو کتنے مردان عورتان آتش کی سولی پر لٹکے ہوئے رہین گے۔
بعضون کی سر پر زبانیہ لوہے کا گرزون سے مارینگے بعضون کی بازوان اور
پیٹون پر آتش کے تیر چلاوینگے بعضونکے پشت اور زانون پر آتش کے
تازیانے مارینگے سانپ بچھو انکے پاؤن کے دوڑتے او کاٹتے رہینگے مالک

فرشتہ دوزخ کا سردار نگاہبان ہی اسکے علاقہ مین جو جو فرشتے ہین انکو بانیہ
کہتے ہین مین یہ بدحال دیکھکر بے اختیار رحمت و درد کے مارے روتا ہوا عرش
کے نیچے سجدہ مین گر پڑونگا تب حق تعالی کرم اور رحم سے فرماویگا اے میرے
حبیب تیرے ماں باپ تھوڑے جنت مین تھوڑے اعراف مین تھوڑے دوزخ مین
ہین تو انکو راضی کرکے انکا گناہ معاف کرلے آمین کہونگا اے میرے اللہ دوزخ مین جو
ہین انکو مجھے دکھلا تب حقتعالی دکھلاویگا مین حکم کے موافق بہشت اور اعراف
اور دوزخ مین انکے ماں باپ کے پاس جاکر کہونگا تمھاری اولاد کے گوشت کو آتش
کھا لی انکے ہاڑ جل گئے انکا رنگ کالا ہو گیا فرشتے انکو عذاب دیتے ہین انکا رونا چلانا
سنکر میرا دل بہت ہی غم و درد مین ہے اب انکے گناہان معاف کرو تب وی اپنی اولاد
کی تقصیرین جو دنیا مین کئے تھے بیان کرینگے کوئی کہیگا یا رسول اللہ میرے فرزند
اور دختر کی شفاعت مت کرو کیونکہ دنیا مین میرے تئین بہت حقارت او سبک کئے
ہین او میرا دل توڑ دئے ہین اور آپ کھاتے پیتے تھے مین بھوکا پیاسا رہتا تھا ماں
بھی ایسا ہی کہیگی یا شفیع المذنبین میرا بیٹا اپنی جورو کو اچھے کپڑے زر و زیور بنا
دیتا تھا مجکو برہنی بھوکی کھتا تھا اسیطرح ہر ایک ماں باپ اپنے فرزندون اور
دخترون سے دنیا مین جو رنج و ایذا اوٹھائے تھے سو ظاہر کرینگے انکے دلکی آزردگی
نہین نکلیگی تب مین کہونگا اے اپنی اولاد سے دکھ پائے سو لوگ اب دنیا گذر گئی اسکے
نعمتان بھی جاتی رہین اب میرا ارادہ یہ ہے کہ تم انکی تقصیر معاف کرین حقتعالی فرماویگا
اے میرے حبیب مین مشقت مت پڑ میری عزت و جلال کی قسم جبتک مین مومنین انکی طرف سے
رضا و خوشنودی نہ دیکھونگا انکو دوزخ سے نکالونگا مین کہونگا اے پروردگار اے

لباب الاخبار

ارحم الراحمین مالک کو حکم کرکہ انکو انکے اولاد کا عذاب دکھاوے شاید اسوقت
مہر پدری و مادری سے انکی تقصیران معاف کرینگے ویسا ہی حکم ہوگا تب
مین سبکو ساتھ لیکر انکی طرف جاؤنگا جب وے اپنی اولاد کے رنگ برنگ
عذابان اور خرابیان دیکھینگے اپنی ایذا اور رنج بھولجاکر پکار کر روتے ہوئے
کہینگے ای ہماری جگر بندان تپر اتنا سخت عذاب ہوگا کہ ہم نہین سمجھے تھے کوئی
اپنے فرزندون کیلئے کوئی اپنی دخترون کے لئے بے اختیار رو دینگے اسوقت
وے دوزخیان اپنے مان باپ کی آواز کو پہچانکر سران اٹھاکر کہینگے ای ہمارے مانباپ
اب رحم کرو ہمارے گوشت پوست کو آتش کھاگئی ہے ہماری کلیجے ٹکڑی ہوگئی ہین ہمارے
مین اب کچھہ طاقت نہین ہی تم دنیا مین ہمارے پر دھوپ پڑنے نہین دیتے تھے
ایک کانٹا ہماری پانومین چبھے تو غمگین ہوتے تھے ہماری پر اب مہر پدری و مادری
کرو کیون اسطرح دوزخ کا عذاب ہمپر پسند کئی ہو رحم کرو تب انکے مانباپ رونا
چلانا سنکر بے اختیار روتے ہوئے میر پر سے کہینگے ای شفیع المذنبین انکی شفاعت
کرو مین کہونگا حق تعالی تمہاری واسطے تمہاری اولاد پر غضب مین آیا ہی تم
شفاعت کرو وے کہینگے ای ہماری آلہ ای ہماری مولا اپنی رحمت سے ہماری اولاد پر
رحم کرو دوزخ سے نکال حق تعالی کہیگا مین تمہاری دلونکی بات جانتا ہون اب تم
اپنے فرزندون سے بدل راضی ہوئے ہو کہینگے ای پروردگار ہم راضی ہوئے تو بھی راضی ہو
حق تعالی مالک کو فرماویگا جو مان باپ کے راضی ہین انہین کی اولاد کو چھوڑ جن کے
مانباپ راضی نہین ہین انکو مت چھوڑ مالک اسی موافق جنکے مانباپ راضی ہینگے انکو دوزخ
سے نکالکر بحر الحیات کی پانی مین نہلاویگا تو انکے بدن پر گوشت پوست اول کے مانند

پھر آویگا پس بہشت مین داخل ہوونگو حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائے تمکو تین چیز کی وصیت کرتا ہون نماز مین کوتاہی متکرو ماں باپ کیساتہ
نیکی کرنے مین خطا متکرو باندی غلام کو ایذا اور رنج مت دو کیونکہ ماں باپکے
ساتہ نیکی کرنا تحقیق عمر زیادہ کرتا ہی قسم ہے اسکی جو میر النفس اسکے ہاتہ مین ہے ایک
بندی کی عمر مین تین سال باقی ہین وہ اپنے ماں باپکے ساتہ نیکی اور خدمت کرتا ہی تو حق
تعالی اسکے تین سال کو تینتس ۳۰ سال کردیگا اور ایک بندی کی عمر مین تیس سال باقی
ہین وہ اپنی ماں باپکے ساتہ بدی کیا اور رنج و ایذا دیا تو حق تعالی اس تیس برس
کی عمر کو ایک برس کی کردیتا ہی اسیطرح خویش اقارب سگے سودرون کے ساتہ احسان
اور نیکی کرنا عمر زیادہ کرتا ہی اسکو رنج و ایذا دینا عمر اور رزق مین نقصان کرتا ہی اور
حق تعالی غضب مین آویگا قطع الرحم پر دنیا مین اگر خدای تعالی عذاب کریگا تو عاقبت
مین عذاب کریگا اسکی روح جہنم کے منہہ پر برہوت کی باوڑی مین قیامت تک رہیگی
اپنی سگے سودرونکو ایذا دینے والا اور ناخوش رکھنے والا قاطع الرحم ہی حدیث حقتعالی
ماں باپ کی خوشی اور رضا سے خوش اور راضی ہوتا ہی انکی ناخوشی سے ناخوش ہوتا ہی
حدیث جو شخص اپنے ماں باپکو ایذا اور رنج دیگا تو تحقیق حق تعالی کا اور اسکے رسول کا
گنہگار رہو اجسوقت وہ عاق والدین مرکر مدفون ہوگا اسکو قبر ایسا تنگ کریگی کہ اسکی
دونو پسلیان آپسمین ملجاوینگے قیامت کے روز سخت عذاب تین گروہ کو ہوگا عاق
والدین زانی مشرک حکایت ایک ولی اللہ کہتے ہین کہ مین ایکدفعہ قبرستان کیطرف
گذر گیا تو ایک قبر سے آتش و دہوان باہر نکلتا ہی مین حیرت سے وہان کہڑا رہا ایسے مین یک
بیک قبر پھٹی آتش کے جیسا باہر نکلی ایک کالا شخص ایک ہاتہ مین لوہی کا گرز ایک ہاتہ مین لاگدہا

لبابُ الاخبار

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءُ عَلَى الْوُضُوءِ نُورٌ عَلَى نُورٍ
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو پر وضو کرنا اور نور پر نور ہے
باب فضیلت مین صلوٰۃ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ بِالشَّعْبَانِ وَالشَّوَّالِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً مِنْ غَيْرِ الشَّعْبَانِ وَالشَّوَّالِ
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شعبان اور شوال کی بہتر ہے ستر نمازون سے بغیر شعبان اور شوال کے
حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِفَ اقا

لیکر قبر سے باہر آیا اور گدھے کی سر پر اُس گرز سے مارنے لگا وہ گدھا پکارتا تھا
پس انگار کی زنجیر سی گدھے کو قبر میں کھینچا اور آپ بھی اسکے پیچھے چلا گیا قبر برابر
ہو گئی یہ حال دیکھ کر میں تعجب و فکر میں کھڑا تھا کہ ایک عورت آئی میں نے کیفیت
اس سے پوچھا وہ کہنے لگی وہ گدھا آدمی تھا دنیا میں شراب پیتا تھا زنا کرتا تھا اسکی
ماں منع کرتی اور کُڑتی تھی وہ نہیں سنتا تھا اور اسکو کہتا تھا تو گدھی کی مثال
پکارتی ہے خاموش رہ پس جب فوت ہوا حق تعالیٰ اسکو گدھا بنایا ہر رات وہ گدھا قبر سے نکلتا
ہے وہ کالا شخص فرشتہ ہے گرز سے مار کر کہتا ہے اے گدھے پکار باقی احوال تو تم دیکھ چکے
نعوذ باللہ من عذاب القبر و من عذاب النار اے بھائی غفلت کی مانند دوسرا
کوئی ظلم نہیں ہزار اندھا پن اُس کا اندھا پن ہے بڑی سوائی خدا اور رسولؐ کی
کوٹا لتا ہے اب جلد ان تینوں بدیوں سے باہر نکل موت تیری آگے قبر تیری آگے اُس کا
عذاب ہے آگے قیامت تیری آگے وہاں کی سوائی تیری آگے ان چیزوں سے اندیشہ کر غفلت
میں کب تک رہیگا ہوشیار ہو مرنے کے بعد تیرا ہوشیار ہونا افسوس کرنا کچھ کام نہ آیگا
جلد توبہ کر لے روایت حق تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجا اے موسیٰ جو کوئی
اپنے ماں باپ سے نیکی اور احسان کریگا اسکے لیے میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے مگر بہشت جو
ماں باپ کو رنج و ایذا دیگا اُسکے لیے میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے مگر دوزخ **حکایت**
احمد التمار کہتے ہیں کہ میرے تئیں ایک بھائی تھا وہ موا بعد اُسکو خواب میں دیکھکر پوچھا
اے بھائی حقتعالیٰ تیرے ساتھ کیا کیا وہ کہا اے بھائی ماں باپ کی ناخوشی اور نارضا
مندی مجھے بہشت کی بو سے دور کی ہے ماں باپ کی قدموں کا منتظر ہوں تا اپنی تقصیر ان سے معاف
کراؤں شاید اسوقت حقتعالیٰ مجھپر رحم کریگا روایت حق تعالیٰ داؤد علیہ السلام

لباب الاخبار

کو وحی بھیجا کہ بنی اسرائیل کو کہو کہ ماں باپ کو رنج وایذا دینے سے کسی کو ناحق قتل
کرنے سے سود کھانے سے اور دیتے سے بہت ڈرو بہت پرہیز کرو ای داؤد سود خوری
کے عذاب میں سے ادنی عذاب ہے کہ آنکھ کے اندر باہر آتش کی سلائی سے داغ دیا جائیگا
حدیث بیاج خورہ مردار سے زیادہ بدبو ہو کر قیامت مین قبر سے اُٹھیگا حدیث
انس ابن مالک کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مین ایک شخص تھا
اسکا نام علقمہ عبادت و سخاوت و کرم مین مشہور وہ یک بیک سخت بیمار اور مریض ہوا
تب اپنی جورو کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اپنا احوال عرض کرنیکے لیے بھیجا وہ
آکر حضرت کا احوال عرض کی یا رسول اللہ میرا مرد علقمہ جانکندنی مین ہے پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کتنے اصحاب کو ساتھ لیکر علقمہ کے یہان جاکر فرمائی ای علقمہ تیرا حال کیا ہے
وہ بات نہین کیا پھر کلمہ شہادت اسکو تلقین کیے تو بھی زبان نہین کھولا پھر کتنے دفعہ تلقین
کیے تو بھی بات نہین کیا تب پوچھے اسکو ماں باپ ہین لوگ کہے یا رسول اللہ باپ مر گیا ماں
ایک بوڑھی ہے حضرت اسکو بلوا کر فرمائی ای علقمہ کی ماں کسطرح زندگی کیا۔ وہ کہی روزہ
رکھتا تھا نماز کرتا تھا خیر و خیرات اور سخاوت بہت کرتا تھا نیکی کے کام مین ہمیشہ کمر
باندھا تھا لیکن اپنی جورو کو مجھ پر بزرگی دیتا تھا اسلیے مین ناخوش تھی سُنکر
حضرت اپنی اصحاب کو فرمائی لکڑیان جمع کرو اور آگ سلگا کر علقمہ کو جلا دو۔ اسکی
ماں عرض کی یا رسول اللہ میرا بیٹا میرے دل کا میوہ ہے اسکو آگ مین جلاتے ہو۔ فرمائی لے
بوڑھی خدا تعالی کا عذاب اس سے لاکھوں حصے زیادہ اور سخت ہے تو جبتک اپنے بیٹے سے
خوش اور راضی نہوگی حق تعالی اس سے راضی ہرگز نہوگا اور اسکا روزہ نماز
خیر خیرات اتنی شی ہے تک نفع نہ دیگا تب وہ کہی یا رسول اللہ تحقیق مین اس سے راضی ہوئی پیغمبر خدا

علقمہ کے نزدیک جاکر کلمہ شہادت تلقین کئے علقمہ شہادت پڑہا اور جان دیا بس
اسکو غسل دیکر جنازہ کی نماز پڑھ کے دفن کئے اور حضرت اسکی قبر کے کنارے کھڑے
رہکر فرمائے ای گروہ مہاجرین و انصار جوکہ ماں پر جورو کو فضیلت اور بزرگی دیگا
حق تعالیٰ اسکی فرض نماز اور روزہ خیر خیرات نیکی کی کاموں کو قبول نہین کریگا
روایت ایکروز پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوذر رضی اللہ عنہ کو ساتھ قبرستان
کو گئے ایک قبر کے نزدیک کھڑے رہکر بہت ہی رونے لگے ابوذر پوچھے یا رسول اللہ
اتنا کسلیئے روتے ہو۔ فرمائے میری امت سے یہہ بھی ایک امتی کی قبر ہے اسکو سخت
عذاب ہوتا ہے ای ابوذر جبرئیل علیہ السلام مجھپر اُتر کر کہے یا رسول اللہ تمہارے رونے
سے تمام فرشتے اور ملایک روتے ہین تب قبر سے آواز آئی کہ یا رسول اللہ خدا کی
سخت عذاب سے الامان الامان میری نیچے اوپر آگے پیچھے سیدھے ڈاوین
طرف دوزخ کی آگ بھری ہوئی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھے کس سبب سے
اسطرح کا عذاب تجھپر ہے کہا یا رسول اللہ میری ماں کی بددعا سے اس عذاب
مین گرفتار ہوں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم کئے منادی کراو تاکہ اُس قبرستان
کی ہر ایک میت کا وارث اسکی قبر کے سرہانے کھڑا ہے اسیطرح جب حاضر ہوے
او دو گھڑی کی بعد اُس قبر کے سرہانے ایک بوڈھی عصا ٹیکتی ہوئی اُٹھتی
بیٹھتی ہوئی آپہنچی اسکو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای بوڈھی یہ قبر والا کون ہے
کہی میرا بیٹا ہے قرۃ العین ہے فرمائے تو اس سے راضی ہے یا نہین کہی مین راضی نہین ہوں
کیونکہ ایکروز نشہ کھاکر بیہوشی کی عالم مین مجھے مارکے ہاتھ توڑ ڈالا تب مین کہی خدا
تجھ سے راضی نہووی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ای بوڈھی اب اسیر

رحم کر حقتعالی تجھپر رحم کریگا اور اپنے کان کو اسپر رکھ کہ وہ بولتا ہی سو سن موافق
حکم کے سُننے تو اندر سے کہتا ہی اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ
یہ سُنکر بوڑھی روتی ہوی کہی یا رسول اللہ مین اس سے راضی ہون۔ اِسوقت وہ
قبر سے پکارا ای میری مان تو راضی ہونیسے حقتعالی مجھپر رحم اور کرم کیا۔ اے
عورتان اب سمجھو خوب جانو غفلت سے نکلو حقتعالی ماںباپ کی رضامندی کو اوپر
اپنی رضامندی کو موقوف رکھا ہی پس ماںباپ کی اطاعت و فرمانبرداری لازمی
پر واجب ہے لیکن جو شرع مین جایز نہین ہی اسمین ماںباپ کی فرمانبرداری ضرور
نہین جنکے ماںباپ مر گئی ہین اسپر واجب ہے کہ ہمیشہ ماںباپ کے حق مین مغفرت کی دعا
کرے انکے نام پر خیرات کرے فاتحہ پڑھے درود و قرآن پڑھکر یا پڑھاکر بخشے ہر نماز
مین التحیات اور درود کے بعد اپنی مغفرت کے ساتھ انکی مغفرت چاہے درود اور
قرآن پڑھانے مین شرط اور تعین نہ کرنا بہتر ہی یعنی مثلاً ایک قرآن ختم کروگے
تو ایک روپیہ یا دو روپیہ دونگا کرکے نہ بولنا بلکہ افضل ہے یہ کہ خدا کیواسطے مین
اسقدر نیاز کرتا ہون تم بھی خدا کیواسطے پڑھکر اسکا ثواب فلانے کے حق مین
بخشو بخشنے کے روز عصر کی نماز کے اول دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز
پڑھکر اسکا ثواب ماںباپ کو بخشنا اور قبر کے پاس بھی جاکر فاتحہ دینا تب ماںباپ کا حق اسکی ذمہ سے ادا
ہوگا

بچون کا حق ماںباپ پر ہی سو بیان مین حدیث

بچونکا حق ماںباپ پر تین چیز ہین بچہ جب پیدا ہووے اسکا نام اچھا رکھنا جب
عقل و شعور مین آوے کلام اللہ اور فقہ عقاید سکھانا جب بالغ ہووے تو نکاح کر دینا حدیث
حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص کہا یا امیر المومنین میرا بیٹا مجھے رنج و ایذا دیتا ہے

لباب الاخبار

حدیث [illegible]

فضیلت [illegible]

حدیث [illegible]

اسکے فرزند کو فرمائے تو اپنے باپ کو ایذا دینے مین خدا سے نہین ڈرتا ہے باپ کا
حق بہت بڑا ہے وہ کہا یا امیر المومنین باپ پر فرزند کا حق کچہ ہے فرمائے ہان
فرزند کی ماں نجیب ہووے یعنے کمینہ عورت کو نکاح نہ کرے تا فرزند پر کوئی عیب نہ رکھے
اور فرزند کا نام اچھا رکھے اور کلام اللہ سکھاوے وہ کہا خدا کی قسم ہے میری مان
نجیب نہین بلکہ سندہیہ ہے میرا باپ اسکو چارسو درم کو خرید کیا اور میرا نام بھی
اچھا نہین رکھا میرا نام جعل ہے اور کلام اللہ سے ایک آیت بھی نہین سکھلایا
حضرت عمرؓ یہ سنکر اُسکے باپ کیطرف متوجہ ہوکر کہے تو بولتا ہے میرا بیٹا مجھے ایذا
دیتا ہے بلکہ وہ تجھے ایذا دینے کے آگے تو اُسے ایذا دیتا ہے اُٹھ یہان سے جا بیٹا بیٹی کا
نام جسمین عبد کا لفظ ہووے یا پیغمبرون کے نام اور پیغمبرون کے زوجات کے نام رکھنا
جیسا عبد الرزاق عبد الغفار عبد الستار۔ احمد۔ آدم۔ ابراہیم۔ موسیٰ عیسیٰ
وغیرہ عایشہ۔ خدیجہ۔ مریم۔ سارہ۔ فاطمہ۔ ام کلثوم وغیرہ **تیسرا باب زنا**
اور حرام کے بیان مین حقتعالیٰ فرمایا ہے وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَّ
سَاءَ سَبِيلًا زنا کے نزدیک مت ہو اور گرد مت پھرو تحقیق زنا عمل بد ہے اور
راہ بد ہے تفسیر زاہدی مین لکھی ہین کہ زنا مغان اور آتش پرستونکا طریقہ ہے
حدیث زنا سے ڈرو اور پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھہ خصلت ہین تین دنیا مین
اول رزق کم ہوتا ہے اور برکت جاتی ہے دوسرے مرتے وقت خدا اور اسکے درمیان
حجاب اور پردہ ہوکر خدا کو نہ دیکھیگا تیسرے مرتے وقت زبانیہ اور دوزخ کو اپنی آنکھ
سے دیکھیگا تین خصلت عاقبت مین ہین اول حقتعالیٰ غضب کی نظر سے اسکی طرف
دیکھیگا دوسرے زنجیرون سے دوزخ کی طرف کھینچا جاویگا تیسرے حساب سخت ہوگا

شرع میں صابونی نے
کہ تو لکھا ہے خدا تعالیٰ واسطے
ایک آدمی دوزخ سے حدیث
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ
سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَ
مَنْ اَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ
اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غَفَرَ اللهُ
لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ جسنے اذان
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
دی ایک برس واجب ہوئی واسطے
اسکے جنت اور جسنے اذان دی پانچ
نماز کی ایمان کے ساتھ اور بے مزدوری
تو بخشیگا خدا تعالیٰ اسکو وہ جو آگے
کیا تھا گناہ سے حدیث قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث دوزخمین دوزخیان زانیہ اور زانی کی شرمگاہ کی بدبوسی بیزار ہوکر
رو دینگے حدیث ای مسلمانان حرام اور زنا سے پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھہ
خصلت ہین دنیا مین تین ہین اول انکی منہ سے زیب وزینت اور تجلی نکلجاتی ہے
دوسری افلاس او فقیری آتی ہے تیسری عمر کم ہوتی ہے آخرت مین تین ہین اول
حقتعالی اپنی ناخوشی اور غضب کو اسپر واجب کردیتا ہے دوسری سخت حساب ہوگا
تیسری دوزخ مین داخل ہوگا اور حقتعالی زانی کو فرماویگا جو چیز کہ میرے نہیا تو آگے
بھیجتا تھا وہ بہت ہی بد چیز ہے حدیث بیگانی عورتوں کی طرف نظر کرنا کبیرہ
گناہون مین بڑا گناہ ہے۔ دونون پانؤنکا زنا کیطرف چلنا ہے دونون ہاتھونکا زنا پکڑنا
ہے دونون آنکھونکا زنا دیکھنا ہے حدیث ایکدفعہ کا زنا ستر برس کے نیک عملونکو نلچیز
اور ناثواب کردیتا ہے حدیث شرک اور کفر کے بعد بڑا گناہ یہ ہے کہ اپنا نطفہ
حلال نہین سے عورت کی رحم مین رکھنا وہ عورت مسلمانی ہو یا کافرہ ہو بی بی ہو
یا باندی ہو حدیث زنا نیکیونکو کھاجاتا ہے جیسا سوکھی لکڑی کو آتش کھا
جاتی ہے حدیث جو کوئی بیگانی عورت سے زنا کریگا حقتعالی اسکے قبر کی طرف
دوزخ کے آٹھون دروازے کھولدیتا ہے ان آٹھون دروازون سے
سانپیان بچھوان قیامت تک اسکی طرف آتے رہینگے یہ پانچون جلال الدین سیوطی
رحمۃ اللہ علیہ لباب الحدیث مین بیان کئے ہین حدیث زنا اور حرام کرنیوالے مردان
عورتان قیامت کی روز انکے شرمگاہ آگ سے جلتے ہوی آئینگے اور ان کی شرمگاہ
کی بدبو سے تمام خلق یہ زانیان ہین کرکے پہچانینگے انکو فرشتے دوزخ
طرف اوندہی منہہ کھینچ لیجاوینگے جسوقت دوزخ مین داخل ہونگی مالک لوہے کا

لباب الاخبار

بکتر پہناویگا اگر اس بکتر سے ایک ٹکڑی بلند پہاڑ پر رکھی جاوی تو پہاڑ جلکر راکھ ہو جاوے
گا پس مالک زبانیہ کو کہیگا ان زانیونکی آنکھونکو آتش کی سیخون سے داغ دو جیسا وہ
آنکھان حرام کیطرف نظر کیئی ہین انکے ہاتھونکو آگ کے طوق پہنا دو جیسا حرام کیطرف
دراز ہوئی ہین انکے پاؤنمین آگ کی بیڑیان پہناؤ جیسا وہ حرام کیطرف گئے ہین
زبانیہ مالک کے امر کے موافق عمل کرینگے اسوقت زانیان فریاد کرینگے اے گروہ زبانیہ
ہم پر رحم کرو عذاب مین آسانی اور تخفیف کرو۔ زبانیہ کہینگے ہم کیونکر تمپر رحم کرین
رحمان تمھاری غضب مین ہی **حدیث** جو حرام کیطرف بھر نظر دیکھیگا حقتعالی
اسکی آنکھونکو جہنم کی چنگاریون سے بھریگا اور جو بیگانی عورت سے زنا یا حرام کریگا اسکو
حقتعالی قبر سے اوٹھاویگا پیاسا نگار روتا ہوا غمگین کالا منہہ اسکی گردن مین آگ
کی زنجیر پڑی ہوئی اسکی بدن پر آتش کا لباس پہنایا ہوا اور حقتعالی اسکی ساتھ
کلام نکریگا اور رحمت کی نظر سے اسکی طرف ندیکھیگا اور اسکو پاک کریگا اسکو سخت
عذاب ہوےگا **حدیث** مرد والی عورت سے جو زنا کریگا اسکو اور اسی تنکو قبر مین عذاب
ہوگا۔ قیامتمین خدا کی حکم سے اس عورتنکا خصم اس زانی کی تمام نیکیان لیلیگا اور اسکی گناہان
تمام زانی لیکر دوزخمین جاویگا یہ بات اسوقت ہی کہ خصم اپنی عورت کا زنا معلوم نکیا ہو اگر
جانکر خاموش رہیگا اسپر جنت حرام ہی اور جنت کی دروازی پر لکھا ہی کہ تحقیق مین بہشت
برین ہون پر دیوث پر حرام ہون دیوث وہ شخص ہے کہ اپنی گھر کی لوگونکی بدکاری اور
حرام فعل جانکر انجان ہی پس دیوث ابدا جنت مین داخل نہ ہوگا ساتون آسمان زمین
زانی اور دیوث پر لعنت کرتے ہین جو مردان اپنی جورو بیٹی یا بہن وغیرہ عورتونکو
سنوار سنگار کر دوسرے جاپر بھیجتے ہین اور وہانکے نامحرم مردان ان کو دیکھتے

ہین تو وے بھی یوں ثان روایت حق تعالی اپنی بعضون کتابونمین فرمایا ہے کہ
زانی مردان اور زانیہ عورتان جنکی شرمگاہ مین آتش سلگی ہوئی اور آگ کے طوق و
زنجیر پہنے ہوے قیامت کے روز آوینگے زبانیہ انکو دوزخ کی طرف کھینچینگے محشر کے
تمام لوگ انکی بدبو نہ سونگھ سکنکر فریاد کرینگے فرشتے کہینگے یہ بدبو ان لوگونکی
شرمگاہ کی ہے جو دنیا مین زنا کئے ہین اور بے توبہ موے ہین محشر کے لوگ یہ
سنکر انپر لعنت کرینگے حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہین جس رات
مین معراج کو گیا تھا دوزخ مین چند تانبے کے تنور دیکھا ان تنورکے سران تنگ
تھے اور پیٹان چوڑے انمین کتنے عورتان مردان سانپان بچھوؤن کے
ساتھ قید تھے۔ وے سانپان بچھوان انکو کاٹتے تھے انکی شرمگاہ سے پیپ و
لہو جاری تھا تمام دوزخیان انکی شرمگاہ کی بدبو سے بیزار ہوکر روتے تھے
مین جبرئیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہین جبرئیل کہے یہ زانی مردان اور زانیہ
عورتان ہین نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ اَحْوَالِ اَهْلِ النَّارِ
وَغَضَبِ الْجَبَّارِ یعنے پناہ مانگتا ہون خدا کی نزدیک آتش کے عذاب سے اور
دوزخیون کے احوال سے اور جبار کے غضب سے حدیث جو کوئی بیگانی عورت کا
ہاتھ پکڑیگا قیامت مین آگ کی طوق و زنجیر ہاتھ مین گردن کے ساتھ پہنا ہوا
آویگا۔ اگر اسکو بوسہ دیگا زبانیہ اسکے دونون ہونٹونکو آتش کی قلینچی سے کترینگے
اگر اس سے زنا یا حرام کریگا تو اسکے دونون رانون پروردگار کے حضور عرض
کرینگے کہ فلانے وقت فلانی جگہہ فلانے روز فلانے مہینے مین اس طرح کی
بدکام کیے ہین تب حق تعالی اسکی طرف غضب کی آنکھ سے دیکھیگا تو اس کے

لباب الاخبار

منهه کا گوشت جدا هو کر گر پڑیگا اسکا منهه بجز گوشت کے هاڑ بنکر رهیگا حقتعالی
اس گری هوی گوشت کو حکم کریگا که پهر اپنی جگهه رجوع کر تب وه اپنی جگهه لگجاویگا
تو منهه سخت کالا اور بدشکل هو جائیگا اسوقت زبان کهیگی ای میرے اله تیرا گناه نهی
نهین کی هون حقتعالی فرماویگا تو گنگ هو جا تب وه گنگی هوجاویگی اور تمام
اعضا پروردگار کی حضور بات کرینگے هاته کهیگا ای میرے اله مین حرام کیطرف
دراز هوا هون - آنکهه کهیگی ای میرے اله مین حرام کیطرف دیکهی هون پانون
کهیگا ای میرے اله مین حرام کیطرف گیا هون شرمگاه کهیگی مین حرام کام کی هون
سیدهی جانب کا فرشته حافظ کهیگا که مین سنا هون ڈاوین طرف کا فرشته کهیگا
مین لکها هون - زمین کهیگی مین اسوقت اسکا بوجهه اٹهای هون حق تعالی
فرماویگا میری عزت و جلال کی قسم که مین اطلاع رکهتا هون اور
پوشیده کیا هون ای فرشتے اسکو پکڑو - عذاب مین ڈالو میرے غضب اور
ناخوشی کا مزه چکهاو جو شخص مجهه سے شرم و حیا نهین کیا هے اسپر میرا غضب
نهایت سخت هے ای مردان ای عورتان اب غفلت سے هوشیار هو تم موی
بعد تمهاری گناهونکی مغفرت چاهنے والا کون هے توبه کرو اپنے کو زنا اور حرام
سے دور رکهو کیونکه زانی اور زانیه پر خدا کی رحمت هرگز نهین نازل هوتی
هے آخرت مین سخت عذاب هے - دنیا مین اسکا حد سو درے هین اور امام
شافعی رحمة الله علیه کے یهان ایک برس شهر سے بهی باهر کردیتا هے یه نکاح
نهین کئے هو تو اگر نکاح کیا هوا مرد یا عورت هو مین ایکدفعه بهی زنا کرے تو انکو موی
تک سنگساری کرنا - اگر غلام باندی زنا کرین تو پچاس درے مارنا عالمان

کھتے ہین زانی اور زانیہ بغیر توبہ کے یا بغیر دُرّے کہائیکی مرجاوین تو عاقبت مین
دوزخ کے درمیان آگ کے تازیانے سے مار کھائینگے چنانچہ زبور مین آیا ہے کہ
تحقیق زانی مردان اور زانیہ عورتان اپنی شرمگاہ کیطرف سے لٹکائی جائینگے فرشتے
لوہے کے تازیانے سے مارینگے جب مار کا تاب لا سکہکر شور مچاوینگے تو زبانیہ کہینگے
دنیا مین تم بیگانی عورت مرد سے ہنستے تھے خوشی کرتے تھے ملتے تھے خدا سے خوف و
حیا نہین کرتے تھے تب رونا چلانا کدھر تھا حدیث زانی کو سخت عذاب ہے گا
ہمسایہ کی عورت سے زنا کرنا بہت ہی سخت عذاب ہے مرد سوا سو بیوہ عورت سے زنا
کرنا اس سے بھی بہت ہی سخت عذاب ہے زنا سے محرم عورتان سے زنا کرنا بڑا زنا ہے
جیسے مان بہن بیٹی ۔ پھوپھی ۔ خالا ۔ بھانجی ۔ اسکی بیٹی ۔ بھتیجی ۔ اسکی بیٹی ۔ دادی
نانی ۔ ساس ۔ بہو ۔ بیندری مان ۔ بیندری بہن ۔ اور دودہ پلانیوالی بھی یہ سب
ناتے حرام ہوتی ہین ۔ اس سے بھی سخت زنا خصم والی عورت سے زنا کرنا ہی باکرہ کیساتہ
زنا کرنے سے ثیبہ کے ساتہ زنا کرنا بہت بد ہے باکرہ کنواری عورت ہے ثیبہ ہمبستر ہوئی
سو عورت ہے جوان کے زنا سے بوڑہی کا زنا کرنا بہت بد ہے باندی کی زنا سے
بی بی کا زنا بد ہے غلام کے زنا سے صاحب کا زنا بد ہے جاہل کے زنا سے عالم کا زنا بد ہے
اسباب مین حدیثان بہت سے آئی ہین تحقیق جانئے کہ زنا کیلئے بہت ہی بُری
ثمرے ہین چنانچہ زنا زانی کو دوزخ مین سخت عذاب پہنچاتا ہے افلاس لاتا ہے اور
سے جو بدکام ہوتا اس کا بدلہ اسکی اولاد مین ہوگا **حکایت** ایک بادشاہ
سے عالمان ذکر کئے ہے کہ جو شخص زنا کا فعل بیگانی عورت سے کریگا ویسا
فعل اسکی اولاد مین ہوتا بادشاہ اس بات کو آزمانی کا ارادہ کیا اسکو ایک بیٹی

تھی اسکو اچھے کپڑے اور زیور پہنا کر سوار سنگار عطر خوشبو لگا کر ایک اصیل اسکے ساتھ کر کے حکم کیا کہ اسکو کھلے منھہ چوک بازار گلی کوچہ لیکر پھر غیر مرد اسے دیکھکر جو چاہا سو کرنے دے منع مت کر وہ اصیل بادشاہزادی کو لیکر جا بجا پھرنے لگی جو اسکو دیکھتا مارے حیا کے منھہ پھیر لیتا پھر نظر کوئی نہ دیکھ سکا جب وے دونوں گھر کے نزدیک پہنچے تو ایک جوان روبرو آکر شاہزادی کا بوسہ لیا بادشاہ سنکر خدا کی درگاہ مین شکر کا سجدہ کیا اور کہا مین جو اپنی تمام عمر مین ایکبار کسی عورت کا بوسہ لیا تھا سو اسکا بدلہ میری بیٹی سے ہو چکا **حدیث** جو حرام کے دیکھنے سے اپنی انکھہ بچاویگا حقتعالیٰ اسکے گھر کے لوگونکو حرام سے محفوظ رکھیگا اور جو شخص ایک مسلمان بھائی کی عورت کی طرف نظر کریگا حقتعالیٰ اسکی عورت کا پردہ پھاڑ ڈالیگا اور اسکی انکھہ مین انگار کا سرمہ لگاویگا **حکایت** ایک بزرگ کا نفس بد کام کی خواہش کیا اسوقت روبرو چراغ روشن تھا کہے ای نفس اپنی انگلی اس چراغ مین جلنے پر صبر کریگا تو تو جو خواہش رکھتا ہی اسکے عذاب بھی صبر کریگا اور اپنی انگلی کو اس چراغ پر پکڑے چراغ کی تیزی سے انگلی کا چمڑا جلکر گوشت سے جدا ہونے لگا ایسا درد ہوا کہ انکی روح قبض ہونے لگی تب انگلی کھینچ لیکے کہے ای نفس دنیا کی اگ ستر دفعہ شبنم اور برف مین بجھائی ہین تو بھی اسکی تیزی سے تاب نہ لا سکا دوزخ کی اگ تو اس سے ستر حصے زیادہ تیز ہے اسکی برداشت کیونکر لا سکیگا تب انکا نفس اس خطرے سے منھہ پھیرا۔ پھر ایسا خیال نہین کیا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے کہ مرنے کے اگے توبہ کیطرف رجوع کرے پروردگار کے حضور مین ہمیشہ گریہ وزاری کرے کیونکہ جو بندہ اپنے گناہان یاد کر کر روتا ہے اسکو حقتعالیٰ بہت دوست جانتا ہے وہ بندہ

روزکے نمبر ایک گناہ ... اور دوزخ کا ... نوان باب بیچ فضیلت جماعت حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تفضل صلوٰۃ الجماعۃ علی صلوٰۃ احدکم وحدہ بخمس وعشرین ... قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

اس سے سوال کرے تو اسکو ادا کرتا ہوں دعا کرے تو فرماتا ہے میں حاضر ہوں ہشیار
ہوں حقتعالی فرماتا ہے میں توبہ کرنیوالونکا دوست ہوں دنیا سے امید نہیں رکھنے
والونکا حامی پناہ ہوں فریاد کرنیوالونکا فریادرس ہوں وہ کون مجھسے سوال کیا
اور میں اسکو نا امید کیا وہ کون جو توبہ کیا اور میں اسکو قبول نہ کیا وہ کون جو
دعا کیا اور میں اسکو رد کیا۔ ہوشیار ہو میں کریم ہوں مجھسے کرم ہے میں بخشنے والا
ہوں مجھ سے بخشش ہے گناہگاران میرے دروازیکے سوای کہاں بھاگیں گے آخر میرے یہاں
آنا ہے توبہ کرو توبہ کرو ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین

چوتھا باب لواطت اور مساحقت کے عذاب میں

یہ دونوں چیزیں زنا اور حرام سے بھی بہت ہی خراب ہیں حقتعالی نے قرآن میں
فرمایا ہے ائنکم لتاتون الرجال شھوۃ من دون النساء بل انتم قوم
مسرفون یعنی تحقیق تم اے قوم آتے ہیں مردوں پر ازروی شہوت و مباشرت
کے سوائے عورتونکے جو تمکو روا حلال ہیں یعنی اے قوم تم عورتونکو چھوڑ دیکر مردوں
سے شغل رکھتے ہیں تم حق پر نہیں ہیں بلکہ تم بیہودہ و بیجا خرچنے والی ہیں اور حد
سے گذر گئی ہیں **حدیث** جو شخص لوط پیغمبر کی قوم کا عمل کریگا تو اس فاعل اور
مفعول دونوں کو قتل کرو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرمائے ہیں لواطت کی حد
یہ ہے کہ بلند پہاڑی سے فاعل کو گرادینا یا مرے تک سنگساری کرنا کیونکہ حقتعالی
لوط علیہ السلام کی قوم کو آسمان سے سنگساری کیا حضرت لوط علیہ السلام کی
قوم کا قصہ مختصر یہ ہے کہ انکی قوم خدا اور رسول کی اطاعت چھوڑکر نرد بازی کرتے
لڑانا بکرے لڑانا برہنہ حمام میں نہانا ناماپ کم کرنا تول کم کرنا راستے پر بیٹھ کر

لوگون سے مسخری کرنا چڑانا مجلس مین سیٹی بجانا اختیار کیے تھے اُنکی مردان
عورتون کو چھوڑ کر مردون کے ساتہ مشغول تھے اُن کے بدکامون مین یہ
کام بہت ہی بد تھا لوط علیہ السلام ایک روز شہر کے باہر زراعت کا کام
کرتے تھے اسوقت جبرئیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام
نوجوان بیریشون کی شکل لیکر انکے نزدیک آئے لوط علیہ السلام مہمانونکو
دیکھہ کر بہت غمگین ہوکر کہے یہ خوبصورت لڑکے مجھہ پر قیامت کا دن لائینگے
کیونکہ انکی قوم خوبصورت مرد بچون سے فعل بد کیا کرتی تھی تعالی اُن فرشتونکو
آگے ہی فرما چکا تھا کہ لوط علیہ السلام چار دفعہ اپنی قوم کی بدی پر گواہی
نہین دیوے تب تک انکی قوم کو ہلاک مت کرو۔ فرشتے انکو گھبرے دیکھکر
پوچھے ای لوط تمھاری قوم کے کیسے افعال ہین حضرت مارے غیرت اُنکے
افعال نہ کہہ سکے بولنے لگے کہ میری قوم تمام عالم مین بہت بُری ہی اور بڑی
افسوس ہی مہمانونکو ساتہ لیکر شہر طرف چلے جب شہر کے دروازے پر پہونچے پھر
اپنی قوم کی بدی پر گواہی دئے جب شہر کے اندر آئے تو بھی گواہی دئیے
جب اپنی گھر آپہونچے پھر گواہی دئے لوط علیہ السلام کی اہلیہ خوبصورت مہمانونکو
دیکھکر قوم کے بڑی بڑی آدمیونکو خبر کی ہوئی۔ وے بدبختان جلد پتنگ کیطرح
دوڑے آکر حضرت سے مہمانونکو مانگے وے بدبختان اپنی جورون کو چھوڑ کر لواطت
کا کام اختیار کیے تھے۔ لوط علیہ السلام ڈر کر دروازہ مضبوط بند کر کے
اپنی بیٹیون کو مہمانون پر فدا کیے اور بڑی نرمی و کرم کے ساتھہ اندر سے
پکار کر کہنے لگے ای قوم والو میری بیٹیونکو تم سے نکاح کر دیتا ہون مہمانونکا

خیال مت کرو خدا سے ڈرو مہمانونمین مجھے رسوا و فضیحت مت کرو۔ آیا تم مین کوئی
تمکو نصیحت کرنیوالا بد عملیون سے باز رکھنے والا ہدایت دینے والا نہین ہے وے لوگ کہے
ای لوط تم تحقیق جانتے ہو ہمکو تمھاری بیٹیونکی خواہش نہین اور ہم بیریشے
نوجوان کی اُلفت رکھتے ہین لوط علیہ السّلام کہے کاش مجھے قوت او قبائل کے
لوگ کی تائید ہوتی تو تمکو مار کر یہان سے نکالتا۔ القصہ دروازہ بند رہنے کے
سبب سے وے بدبختان دیوار پر سے آنا چاہے تب لوط علیہ السّلام بہت گھابرے
ہوے فرشتے اُنکو گھبرائے ہوے دیکھکر کہے ای لوط ہم فرشتے ہین پروردگار کی نزدیک
سے اِس قوم کو ہلاک کرنے کیلئے آئے ہین تم مت ڈرو دلکو مضبوط کرو اِس قوم
سے ذرہ بھر تمکو ضرر نہ پہونچیگا تم انکے روبرو سے نکلو۔ اور جبرئیل علیہ السّلام ان
لوگونکے مُنھہ پر اپنا پر ملے وہین وے سب اندھے ہوکر لوط علیہ السلام کے گھر سے
بھاگ کر اپنے لوگونکو خبر دئے کہ لوط علیہ السّلام کے مہمانان بڑے جادوگر ہین
تم ڈرتے رہو جبرئیل علیہ السّلام کہے اے لوط تم اپنے گھر کو ساتہ لیکر صبح نہین
ہوئی تک یہان سے نکلکر دوسری جگھہ چلے جاؤ کوئی پھر کر مت دیکھو تمھاری
جورو کافر ہے اسکو چھوڑ دو وہ کافرون کی ساتہ عذاب مین گرفتار رہیگی لوط علیہ السلام
کہے عذاب کا وقت کونسا ہے جبرئیل علیہ السّلام بولے صبح کو لوط علیہ السّلام وہان سے
نکلتے ہی حقتعالی جبرئیل کو اس قوم کی ہلاکی کیواسطے فرمان بھیجا جبرئیل
موتفکات نیچے اپنی کو دھسا کر آسمان کے نزدیک لے گئے ایسا کہ آسمان کے لوگ اُن
شہرون سے مرغونکی اور کتونکی آواز سُنتے لوط علیہ السّلام کی قوم چار شہرونمین رہتی
تھی ہر شہر مین لاکھہ مرد تلوار مارنے والے تھے۔ اِس شہر کا نام سُدوم ہے

جن مین لوط علیہ السلام رہتے تھے اُن شہرون کی تین مؤتفکات کہتے ہین
غرض جبرئیل علیہ السلام آسمان کی نزدیک سے اُن شہرونکو اُلٹے زمین پر پھینکے
حق تعالی اُنکو سرگون کیا اور اُنپر پتھرونکا مینھہ برسایا ہر پتھر پر ایک ایک
آدمی کا نام لکھا ہوا تھا ان شہرون کی لوگون سے جو سفر مین تھے اُن اُن کی نام
کے پتھر وہین انکے سرون پر گر کے مر گئے ایک شخص مکے مین چالیس روز رہا
اسکے نام کا پتھر چالیس روز رہوا پر الگ کھڑا تھا جب وہ شخص مکے سے باہر آیا وہ
پتھر اسکے سر پر گر کے ہلاک کیا **حدیث** فاعل اور مفعول تمام زمین کے پانی سے
غسل کرین تو بھی قیامت تک پاک نہ ہونگے شیطان جب مرد کو مرد پر دیکھا
ہے تو خوف کھا کر عذاب کی جلدی سے بھاگتا ہے جسوقت مرد پر مرد سوار ہوتا ہے
عرش کانپتا ہے ساتون آسمان گرنے پر آتے ہین تو ملائک انکے کنارون کو
پکڑ کے قل ہو اللہ کا سورہ پڑہتے ہین تب حقتعالی کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہے
حدیث جو شخص مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا ہزار برس اللہ تعالی اسکو
دوزخ مین جلاویگا اگرچہ ابراہیم خلیل اللہ یا موسی کلیم اللہ یا عیسی روح اللہ
ہوین **حدیث** جو کوئی مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دیگا یا لواطت کریگا اگر تمام
دریا کے پانی سے نہاویگا تو بھی قیامت کی روز جنابت کیساتہ آویگا **حدیث**
جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا اسکے منھہ مین آتش کی لگام دینگے **حدیث**
جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا تو گویا اپنی مان سے زنا کیا یعنی جو اپنی مان سے
زنا کیا تحقیق ستر پیغمبر کو قتل کیا **حدیث** جو شخص لڑکون کے ساتہ شہوت
سے لواطت کرے گا حق تعالی اور تمام ملائک اور تمام لوگ

لباب الاخبار

اسپر لعنت کرینگے حدیث جو شخص لڑکے سے لواطت کریگا قبر مین خنزیر بن
رہیگا حدیث جو شخص لڑکے کو شہوت سے چھوئیگا عرش لرزیگا آسمان کہینگے
ای ہماری پروردگار ہمکو حکم کرتا اسکو ہم لیجاوین زمین کہیگی ای پروردگار
مجھکو حکم کرتا مین اسکو نگل جاؤن یہ سب تون حدیث لباب الحدیث سیوطی
رحمۃ اللہ کہے ہین کہ حضرت عیسی علیہ السلام کہے ہین ایکروز مین جنگل مین ایکجہرو
پر آگ سلگتی تھی سو دیکھا اسنے بجھانے کیواسطے پانی لایا ایسے مین وہ آگ
ایک لڑکا ہوگئی اور وہ مرد آگ ہوکر اُس لڑکے کو جلانے لگا مین وہ دیکھکر
روتا ہوا کہا اے میرے پروردگار اُن دونون کی اصل حال کیطرف
پھرا دے تا اُنکا گناہ کیا ہی سو مین معلوم کرون پس آگ کھل گئی یک بیک
مرد اور لڑکا کھڑے مرد کہا ای عیسی مین دنیا مین اس لڑکے کے ساتہ بدفعل
کیا اسوقت ایک شخص ہمارے پر گذر کر کہا افسوس ہو تم خداسی ڈرو مین جاہل
کے مانند جوابدیا کہ مین خدا اسے نہین ڈرتا ہون پرہیز نہین کرتا ہون جب مین
موا اور یہ لڑکا بھی موا تو حقتعالی یہ عذاب دیا کہ وہ آتش ہوکر مجھے جلاتا ہی پھر
مین آگ ہوکر اُسے جلاتا ہون ای روح اللہ یہ عذاب ہمپر قیامت تک چلے
جاویگا نعوذ باللہ من عذاب النار و من عذاب الجبار حدیث حقتعالی
سات گروہ پر لعنت کرتا ہی قیامت مین اُن دوزخیون کے ساتہہ دوزخ مین جاو
کر کے حکم ہوگا پہلا فاعل اور مفعول دوسرا عورت کی جائے ضرور مین وطی کرنیوالے
تیسرا چارپایون سے صحبت کرنیوالے چوتھا مان بہن کو نکاح کر کے صحبت کرنیوالے
پانچوان ہمسایہ کی عورت سے زنا کرنے والے چھٹوان زلق مارنیوالے ساتوان

ہمسائے کو ایذا اور رنج دینے والے مگر یہ لوگ توبہ کر کے پھر ایسا کام نکرین تو
حقتعالیٰ انکے گناہ ہونکو بخشیگا حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام ابلیس علیہ اللعنہ
کو پوچھے ای ابلیس تیری نزدیک عملونمین کونسا عمل مقبول ہی ابلیس کہا میری نزدیک
لواطت کے سوای کوئی چیز مقبول نہین ہے اُس سے مین باز نہین آتا ہون بہت خوش
ہوتا ہون سلیمان علیہ السلام پوچھے کیا سبب عمل تیرا بہت مقبول ہی بولا جب مردان
عورتان اس عمل کی عادت کرتی ہین تو حقتعالیٰ انپر سخت غضب مین آتا ہی جسکے سبب
انکو توبہ سی پردہ ہوجاتا ہی نرد کھیلنا کبوتر بازی کرنا کتے لڑانا مرغے لڑانا حمام مین برہنہ
نہانا۔ماپ کو کم کرنا تول کم کرنا یہ تمام افعال لوط علیہ السلام کی قوم کرتی تھی اُن گناہونمین
بڑا گناہ یہ تھا کہ اس قوم کی مردان مردون کی ساتھ مشغول تھے جب اس قوم کی مردان خدا
و رسول سی شرم و حیا اُٹھا دیکر گناہ کرنیمین خدا سے نہین ڈرتے حق تعالیٰ انکی شہرونکو
اوندہی کر کے آسمان سے پتھرونکا مینھ برسایا حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہما فرماتی
ہین کہ دو عورتان قرآن پڑھنے والی میری نزدیک آکر پوچھی خدا کی کتاب مین
عورتان عورتونکی ساتھ مشغول ہونیکا بیان آپ دیکھی ہین کہاں دیکھا ہون
تبع کر کے یمین مین ایک بادشاہ تھا اسکے زمانے مین اسکی قوم کی بدبخت عورتان
عورتون سی مشغول تھے مردونکو بھول گئے تھی اسلئے حقتعالیٰ اس قوم کو ہلاک کر کے
اس زمانے کے پیغمبر کو وحی بھیجا کہ انکو آگ کی چادر آگ کا پیرہن آگ کا کمربند آگ کا
تاج آگ کے موزی پہنا کر اوپر ایک موٹا سا آگ کا کپڑا اوڑھاونگا حدیث عجب
عورت عورت پر سوار ہوتی ہی تو حقتعالیٰ ایک فرشتہ کو حکم کرتا ہی کہ اسکی لئی آتش کی ستر
چادر ستر پیرہن اور ایک موٹا سا کپڑا اسکی حشو مین سانپ بچھوسے بھرے ہوی تیار رکھ عورت جا ضرو

لبابُ الاخبار

وطی کرنا لواطت سے بھی بدہے فعیل جاہل کی سوا کوئی نہ کریگا **حدیث** مردان عورتان کا بھیس لیتے ہین اور عورتان مردونکا بھیس لیتے ہین سوانپر خدا لعنت کرتاہی **حدیث** جو مردان عورتان کہ لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرتے ہین اُن سی کوئی مرتے ہی حقتعالی ایک فرشتے کو بھیجتاہی وہ فرشتہ خطاف کی مانند دہشت ناک ہے سو قبر مین آکر اسکو اپنے چنگل سے جھٹکر لوط علیہ السلام کی قوم کی شہر مین پھینکدیتاہی تو وہان سی وہ دوزخ مین اس قوم کی نزدیک پہونچتاہی اسکی پیشانی پر لکھاجاتاہی کہ تو خدا کی رحمت سے بے نصیب و نا امید ہی **حدیث** قیامت مین ماوان نہین سو کتنے طفلان یاد کرینگے حقتعالی پوچھیگا تم کون ہین وی کہینگے ہم مظلومان ہین فرماویگا کون ظلم کیا کہینگے ہماری باپان مردونکی ساتھ مشغول تھی ہمکو پاٸخانے کی راہ مین ڈالے حق تعالی حکم کریگا ان کی پاٶن کو کھینچتے ہوی دوزخ مین لیجاؤ اور پیشانی پر یہ لکھدو آیِسُوْنَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ یعنی خدا کی رحمت سے نا امید ہین - مترجم اپنے اُستاد سے سُنا ہے زلق کرنے والون کی اُنگلیان قیامت مین حاملہ ہونگی زلق کرنے والا سخت مصیبت مین گرفتار ہوگا ای مردان عورتان اب لواطت اور مساحقت کا احوال اور رنگ برنگ کے عذاب اور فضیحت و رسوائی سُنی ہو اب اُن فعلون سے ہاتھ اُٹھاؤ توبہ کرو - اپنے خدا کی طرف رجوع کرو حقتعالی اپنے فضل و کرم سے مردون کے واسطے عورتان اور عورتون کے لیئے مردان پیدا کیا - اور نسب و اولاد اُن سے ظاہر کیا تم اُسے چھوڑکر مردان مردون کو عورتان عورتون کو اختیار کیے ہین یہ کیا ظلم ہے - لوط علیہ السلام کی قوم اسی

فعل سے خراب اور ہلاک ہوگئی سو تم یاد نہین رکھتے ہو بھول گئے ہو تمھارے فعلون کو
تمھاری سیدھے طرف اور ڈاوین طرف کے فرشتے لکھتے جاتی ہین تمھارے آگے
موت ہی قبر ہی منکر ونکیر کا سوال و جواب ہے پھر قبر سی اُٹھنا ہی موقف مین ہزارون
برس اپنے فعلونکی جھڑتی دینا پلصراط پر سے گذرنا ہی۔ خدا آپ قاضی ہوکر ذرّے
ذرے عمل کو پوچھیگا تب جوابدینا ہی اپنی بدفعلون سے تمامی عالم کے رو برو
شرمندہ ہونا ہی جس مرد یا عورت کو ان باتونکا اندیشہ ہوگا جلد توبہ کرکے
بد افعال صحبت بد سے دور ہوکر اپنی طاقت کی موافق خدا و رسول ؐ کی اطاعت مین
اویگا حق تعالی اسب دوستون اور سب مسلمانونکو نیک عمل کی توفیق دیوی۔ آمین

پانچواں باب مرد کا حق جورو پر ہی سو بیانمین حدیث

ایک اعرابی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آکر کہا یا رسول اللہ تحقیق مین
مسلمان ہوا ہون ایک معجزہ ایسا بتلاؤ کہ میرا یقین اور ایمان زیادہ اور
مضبوط ہو فرمائے کیا چاہتا ہی بول۔ کہا فلانی درخت کو اپنی نزدیک بلاؤ فرمائے تو
ہی جاکر بلا۔ وہ جاکر کہا ای درخت تجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتی ہین تب وہ
جھاڑ اپنی کو ایک طرف جھکایا اُدہر کے جڑان ٹوٹ گئی پھر دوسری طرف جھکایا تو
اُدہر کے جڑان بھی ٹوٹے اسیطرح چارون طرف کے جڑان توڑکی اپنی جڑان اور
شاخونکو کھینچتا ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور مین سلام کرکے کھڑا رہا
تب اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھے اب بس خوب یقین ہوا بس جھاڑ کو رخصت فرمائی
وہ اپنی جگہہ جڑان گاڑکر قائم ہوگیا اعرابی کہا یا رسول اللہ مجھے حکم دیو کہ آپکے
پاؤن کو اور سر کو بوسہ دیون حضرت اجازت دینے پھر کہا یا رسول اللہ

مجھے حکم دیو کہ آپ کو سجدہ کروں فرمائے اگر خدا کے سوائے دوسرونکو سجدہ
روا ہوتا مین حکم کرتا ہر عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ مرد کا حق عورت
پر بڑا ہی **حدیث** ایک عورت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھی یا
رسول اللہ مرد کا حق عورت پر کیا ہی اگر عورت اونٹ کے پالان پر ہے
تب صحبت چاہا تو بھی نہ منع کرے اور رمضان کے روزون کے سوائے
نفل روزے مرد کے بغیر حکم نہ رکھے اگر رکھے تو اسکا اجر مرد کو ملیگا اور وہ گنہگار
ہوگی۔ اور مرد کے بغیر حکم گھر سے باہر نہ جاوے اگر جاوے تو رحمت اور عذاب کے
فرشتے وہ پھر آئے تک اسپر لعنت کرتے رہین گے **حدیث** قیامت مین عورت
کو نماز کی پوچھ کے بعد مرد کے حق ادا کرنے کی پوچھ ہوگی **حدیث** عورت
جب مرد کی گھر سے بھاگتی ہی تو اسکی نماز نہین مقبول ہوتی ہی پھر جب تک وہ
آکر مرد کے ہاتھ مین ہاتھ رکھ کر تو مجھے جو چاہتا ہی سو کر کے نہ کہیگی **قول**
عورت جب نماز کر کے اپنے مرد کے حق مین دعا نہ کرتی ہی تو اسکی نماز اسپر
پھینکی جاتی ہی جب اسکے لئے دعا کرتی ہی تو نماز مقبول ہوتی ہی **حدیث**
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حج کے ایام مین منی بازار کی بیچ خطبے کے درمیان
فرمائی ای لوگو تحقیق تمھاری عورتون پر ہی تمھاری عورتون کا حق تم پر
ہے عورتون پر یہ ہے کہ تمھارے فرش کی حفاظت کرین اور تم جن سے
راضی نہین انکو تمھارے گھرون مین آنے ندین اور فاحشہ پیشہ نہ کرین اگر
ان چیزون مین خلل کرینگی تو حق تعالی تمپر حلال کردیا ہی کہ انکو بغیر سختی اور رنج
کے مارین عورتون کا حق تمپر یہ ہے کہ لباس دو اور نفقہ پہنچاؤ **حدیث**

لباب الاخبار

جو عورت پنجوقتہ نماز کرتی ہی رمضان کے روزے رکھتی ہی خدا کے گھر کا حج کرتی
ہی اپنی فرج کی حفاظت کرتی ہی غیر مردون سے دور رہتی ہی اپنے مرد کی اطاعت
کرتی ہی وہ بہشت کی جس دروازے سے چاہی چلی جاویگی حدیث مرد کی ایک
نکیڑی سے خون اور ایک نکیڑی سے جاری رہے عورت اس لہو
پیپ کو کراہت نہ کرکے جیب سے چاٹ کر پاک کی تو بھی مرد کا حق ادا نہین
کی حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد ایکروز اصحابان جمع
ہوکر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن کی تفسیر لکھاتے تھے اُسوقت یک
بیک ایک اعرابی آکر سلام کیا اور کہا ای اصحاب رسول اللہ آیا تم جانتے ہو کہ پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی ہین کہ مہمان جنت کی کنجی ہی پس جسکے گھر مہمان
آتا ہی تو حق تعالی اُسکے لئے ایک بہشت کا ایک دروازہ کھولتا ہی اصحاب کہے
ہان تحقیق ہم اِس حدیث کو سُنے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے
ہین جب مومنون سے ایک مومن مہمان ہوکر آتا ہی اس کے ساتھ دو فرشتے آتے
ہین اور مہمان کے ہر لقمہ کے عوض صاحب خانہ کے لئے سو نیکیان لکھتے ہین اور سو
گناہان مٹا دیتے اور سو درجے بلند کرتے ہین مہمان گیا بعد چالیس روز تک صاحب خانہ
کا گناہ نہین لکھا جاتا ہی اور خدای تعالی کی امن مین رہتا ہی اعرابی کہا یہہ
حدیث حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہما سے مین سُنکر خدا پر قسم کیا
ہون کہ پھر اب بغیر مہمان کے ایک لقمہ بھی کھاونگا اور میری عورت جو مسجد کے
دروازے پر بیٹھے سو کہتی ہی مین کسی مہمان کی خدمت نہ کرونگی اور کوئی مسکین
مسافر گھر مین آنسے راضی نہونگی نہین تو مجھے طلاق دی اسلئے مین تمھارے پاس

آیا ہون آپ سب صحابیان ہم جورو مرد مین صلح کرادینا یا جدا کردینا
اصحاب رسولؐ جب یہ سُننے تامل کئی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے
ای اعرابی اپنی عورت کو کہدی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی مین جب
عورت اپنے مرد کو کہے کہ مجھے طلاق دے اور مرد راضی نہین تو قیامت مین اسکا
مُنھہ بن گوشت کی فقط ہاڑ رہیگا اور حق تعالیٰ اسکی زبان کو گدی سے نکال کر
جہنم کی گہرائی مین ڈالیگا اگرچہ وہ عورت تمام دن روزہ رکھنے والی تمام
رات عبادت مین کھڑی رہنے والی ہو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمائے
کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنی مرد
سے ایک رات جدا رہیگی تو دوزخ کی درک اسفل مین قارون ہامان کی ساتھ
رہیگی اگرچہ پارسا عابدہ ہو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرمائی کہدی اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی ہین جو عورت اپنی مرد کی
گھر سے بے اذن مرد کی باہر جاویگی تو جس جس چیز پر آفتاب کی تابش پڑتی
ہی وہ تمام بلکہ دریا کی مچھلیان تمام اُسپر لعنت کرتی ہین حضرت علی ابن ابی
طالب رضی اللہ عنہ فرمائی کہدی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائی ہین اگر
عورت اپنی ایک چھاتی کا کباب اور دوسری چھاتی کا قلیہ بنا کر مرد کی روبرو
رکھے تو بھی مرد اس سے راضی نہوا تو قیامت مین وہ عورت یہود و نصاری کی ساتھ
رہیگی ایسے یہود و نصاری جو اللہ کی کتاب کو بیچ دیے ہین حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمائی کہدی اُسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے
ہین کوئی عورت حضرت مریم بنت عمران علیہما السلام کی مانند پروردگار کی عبادت کرتی ہو

لباب الاخبار

جب اسکا مرد بستر پر بلایا اور وہ ایک ساعت دیر کریگی تو قیامت مین ظالمونکے
ساتھ اسفل السافلین مین اوّل اوندھی منھہ کھینچی جاویگی حضرت معاذ بن جبل
رضی اللہ تعالی عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے
ہین عورت کی ناک سے پیپ اور منھہ سی لہو جاری ہو اسکی جورو اس پیپ لہو کو ہزار
برس چاٹے گی اور مرد اس سے راضی نہوگا تو قیامت مین وہ عورت آتش کے میخان
سے جڑی ہوئی آتش کے تابوت مین قید ہوگی اور جہنم کے قعر مین گر پڑیگی
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم فرمائی ہین ایک عورت حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی مانند مالدار ہی
اسکا مرد وہ سب مال کھالیا تب وہ کہی تو میرا اتنا مال کھاگیا تو اس عورت کی چالیس
سال کی نیکی ناچیز ہوئی حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی ہین ایک عورت اہل آسمان اہل زمین کی عبادت
کی برابر عبادت کی اور اپنے مرد کو کچہ ایک بھی رنج دی ہو تو قیامت مین اسکے دونون
ہاتھ گردن سے مغلول اور اسکے دونون پانون زنجیر وکلین مقید شرمگاہ کھلی ہوئی
چہرہ بدشکل ہو کر آویگی اسپر سخت بہوت زبانیہ سونپی جاوینگے اور عذاب دینے
مین ذرا بھر قصور نکرینگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ فرمائی کہدی اسکو کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی ہین خدا کی سوای کسیکو سجدہ کرنا حلال ہوتا تو مین حکم
کرتا عورتان اپنے مردونکو سجدہ کرین حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمائے
کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلعم فرمائی ہین ایک مرد حضرت ایوب علیہ السلام کے مانند
رنج و بلا مین سات برس سات مہینے سات دن گرفتار رہے مگر اسکی عورت اتنی مدت خدمتگزار ہی

مین ایک ساعت بھی دل تنگ ہوگی اور کہیگی کہ تیری خدمت مجہسے نہوسکیگی تو قیامت
مین جادوگران اور کاہنون کے ساتھ دوزخ کی ساتھ درک اسفل مین داخل ہوگی
حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہین جو عورت اپنے مرد کے تھوڑی بہت نفقہ اور لباس سے راضی نہین تو حق
تعالیٰ اس عورت سے راضی نہوگا اگرچہ وہ عورت پرہیزگار ہو حضرت عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہین
آسمان پر جو فرشتے ہین اُنسے ستّر ہزار فرشتے لعنت کرتے ہین اس عورت پر
جو اپنی مرد کی مال مین خیانت اور چوری کرتی ہے حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ
فرمائے کہدی اسکو رسول اللہ صلعم فرمائے جو عورت اپنی مرد کی مہمان سے خوش نہین اور
اسکی خدمت سے راضی نہین اسپر تمام ملائک اور خلائق لعنت کرتی ہین حضرت حسان
بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلعم فرمائے ہین
جب مرد عورت پر غضب مین آتا ہے تو حقتعالیٰ بھی اسپر غضب مین آتا ہے اور وہ خوش
ہوتا ہے تو حقتعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے اگرچہ عورت خدیجہ بنت خویلد سی ہو حضرت قتادہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلعم فرمائے ہین عورت اپنی مرد کو کچھ بات
ایسی کہے جس سے مرد غضب مین آیا تو اسکا نام منافقون کے دفتر مین اور مشرکون کی
گروہ مین لکھا جائیگا وہ عورت جبتک اپنی جائے دوزخ مین نہ دیکھیگی دنیا سے نجاویگی حضرت
حسن بن علیؓ فرمائے کہدی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہین۔
حق تعالیٰ فرماتا ہے اے میری فرشتگان جب عورت اپنی مرد کو ایک ایسی بات بولی
کہ اس سے وہ مرد غضب مین آیا تو تحقیق مین اس عورت سے بیزار ہون اور اسکی طرف رحمت کی

نظر سے قیامت کے روز نہ دیکھیگا حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
تھے کہ رسول اللہ صلعم فرمائے ہین تحقیق اللہ تعالیٰ عورتون پر جنت حرام کیا
ہی مگر جنت مین داخل نہونگے مگر وے کہ خبیر حقتعالیٰ اور انکے مرد ان راضی و خوشنود
ہون اعرابی کی عورت جب حدیثان سُنی کہی ای اصحاب رسول اللہ کہ میرے مردکو
کہو کہ مجھسے راضی ہووے تحقیق مین اپنی بدخوئی کے سبب پشیمان ہوئی پھر ایسی
بدخوئی نکرونگی خدمت اور فرمانبرداری کرونگی تابعدار حکم سُننے والی اطاعت کرنے
والی بن ہونگی سر مو نافرمانی اور آزردہ نکرونگی جبتک جیتی رہون کہو اسکو
غضب و غصہ مین نلاونگی اعرابی کہا اب مین اس سے راضی ہوا **حدیث** عورت پہلے
نماز سے پوچھی جاویگی بعد اپنے مرد کی حق کیواسطے پوچھی جاویگی صحاب کہے یا رسول اللہ
ایک عورت بارہ مہینے روزے رکھتی تمام رات عبادت مین کھڑی رہتی ہی مگر اپنے مرد اور ہمسایہ
کو زبان رنج دیتی ہی تو کیا حکم ہی فرمائے وہ عورت دوزخی ہی **حدیث** جو عورت خدا
اور قیامت پر ایمان لاکر میت ہو تین روز سے زیادہ سوگ کی اور اپنی زینت نکی
تحقیق وہ فعل حرام کی مگر اپنے مرد مرنیسے ترک زینت کرنا حلال ہی **حدیث**
تین شخص سے زیادہ کوئی مردود گردان نہین ہوگا مگر وہ شخص جو ولد الزنا ہو باپ سے بیٹا
اُستاد سے شاگرد خصم سے جورو حقتعالیٰ عورتنکو اپنی مرد کی فرمانبرداری کی توفیق دے آمین

چھٹواں باب جورو کا حق مرد پر ہی بیان مین

اسمین دو فصل مین پہلا فصل صلہ رحمی اور دوسرا مسلمانونکو رنج دینے کی عذاب سے
بیان مین **حدیث** اپنے علاقہ مین کوئی ہو تو چاہئے اس سے نیکی کرے ایک شخص کہا یا رسول اللہ
مجھنے جورو ہی نہ بیٹا نہ اور کوئی مگر ایک مرغی ہی حضرت فرمائے اگر اس مرغی کی چارہ
مین انکے قدر بھی قصور کریگا تو تیرا نام نیکیو مین نہ لکھا جائیگا **حدیث** جو شخص کی

بچون کے نفقہ کے واسطے وجہ حلال کے کسب مین محنت کرتا ہی شام کو اسکے
گناہان تمام عفو ہوتے ہین **حدیث** اصحاب پوچھے یا رسول اللہ کس مومن کا ایمان
کامل ہی فرمائی جو کہ اپنے اہل پر احسان کرے او خلق و خوشخوئی سی پیش آوی **حدیث** تم
سب پر راعی ہین اپنی رعیت کیواسطے پوچھے جاینگے۔ بادشاہ اپنی رعیت کیواسطے غلام اپنے
صاحب کے مال کیواسطے مرد اپنے اہل اور گھر کے واسطے **حدیث** ایک شخص ایک
عورت کو مہر مثل سی نکاح کیا اور دل مین ارادہ کیا کہ یہہ مہر ادا نہ کرونگا تو وہ زانی ہی
حدیث کوی شخص کسی سی قرض لیکر نہین دینے کا ارادہ کیا تو وہ چور ہی **حدیث** تم اپنی
عورت کو نیکی کی وصیت کرو نیک باتان اور دین کے مسئلے سکھاو۔ کیونکہ وے عورتان تمہارے
اسیران ہین اور اپنے نفس کے مالک نہین ہین تم اونکو اپنی امانت مین لئے ہین انکی
فرجون کو اپنے پر خدا کے حکم سے حلال کرلئے ہین۔ انکا نفقہ اور کسوت زیادہ کرو حقتعالی
تمہارا رزق اور عمر بھی زیادہ کریگا جیسا تم اپنے اہل کیساتہ رہوگے ویسا ہی حقتعالی
تمہارے ساتہ رہیگا **حدیث** مرد کو نماز کی پوچھ کے بعد جورو و غلام کے حق کی پوچھ ہوگی
اگر جورو کو خوش رکھا اور باندی غلام کیساتہ احسان کیا ہو حقتعالی قیامت مین اسکے
ساتھ بھی احسان کریگا۔ **حدیث** ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور کر
کہا یا رسول اللہ مین بدخلق بدخو ہون ہمسایے کو جورو کو گھر کے لوگ کو میری زبان سی رنج پہنچتا
تہا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایے جو شخص اپنی اہل کو ایذا دیویگا تو حق تعالی اسکا توبہ و نیک
عمل قبول نہین کریگا اگرچہ وہ صایم الدہر ہو بہت باندی غلام کو آزاد کیا ہوا۔ اگر عورت
اپنے مرد کو ایذا دیگی اسکا احوال بہی ویساہی وگا **روایت** حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
جناب باری مین اپنی اہلیہ سارہ کی بدخلقی کا گلہ کیے حقتعالی وحی بہیجا ای میرے خلیل سارہ کو

قال النبي صلی الله علیه وسلم [illegible]

حدیث

قال النبي صلی الله علیه وسلم [illegible]

ڈاوین طرف کی تیڑھی پسلی سے پیدا کیا ہون جیسا سب عورات پیدا ہوی ہین تو
اسکو سیدھی کریگا تو وہ سیدھی نہوگی بلکہ وہ ٹوٹ جاویگی اس سے ہو سو ہونے دی
اور تو صبر کر اور لباس پہنا مگر دین کی کام مین قصور اور نقصان ہو تو صبر نہ کیا چاہئے
حدیث جو مرد کہ عورت کی بدخلقی پر صبر کریگا اسکو حضرت ایوب علیہ السلام کا اجر
ثواب ملیگا جو عورت کہ مرد کی بدخوئی پر صبر کریگی حق تعالیٰ اُسکو حضرت آسیہ اور
مریم بنت عمران علیہما السلام کا اجر اور ثواب بخشیگا **حدیث** مرد کو واجب ہے کہ
اپنی جورو باندی غلام کو علم سکھاوے یعنے وضو اور تیمم اور جنابت وغیرہ کا غسل اور
حیض ونفاس کے مسئلے اور استحاضے کی کیفیت نماز روزے کی فرضان سنتان پیغمبر اور صحابہ
کا طریقہ موافق سنت کے جماعت سے غیبت اور چغلی ترک کرنا نجس چیزون سے محفوظ رہنا
لایعنی باتون مین مشغول نہوتا خدا اور رسول کی فکر وفکر مین ہمیشہ رہنا ہر ایک چال
چلن کا ادب سیکھنا ۔ گناہ اور بدی سے پرہیز کرنا سکھاوے اگر مرد کو اتنا علم نہین تو سیکھ کر سکھاوے
اتنا بھی ہو سکے تو حکم دیوے تا وے جس جا ہے کہ ذکر خدا و رسول کا اور مذکور دین کی مسئلونکا ہوتا
ہے وہان جا کر سیکھین اور دوزخ سے اپنے کو بچانے کا مونمین کوشش کرنا عورتون پر فرض ہے
انکو وہان جانے سے منع کرنا مردونکو حلال نہین کیونکہ حدیث نبوی ہے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ
عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ فقہا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہتے ہین عورت کا حق مرد پر
پانچ چیز ہین پہلی پردے کے اندر عورت سے خدمت لیوے بیگوشہ نکرے کیونکہ وہ عورت سے اسکو
باہر کرنا گناہ اور ترک مروت ہے دوسری نماز روزے کے احکام اور دوسرے مسئلے ضروری اسکو
سکھاوے تیسری اسکو اکل حلال کھلاوے کیونکہ جب گوشت حرام کے مال سے بلے جاوے وہ
گوشت دوزخ کی آگ مین گلیگا جیسا حدیث مین آیا ہے عیال واطفال قیامت مین
فریاد کرینگے کہ یہ شخص ہمکو حرام کا مال کھلایا اور دین کی راہ نہین بتلایا ہمپر ظلم کیا تب اس شخص کو

لباب الاخبار

تمام نیکیان انکو دلاکر دوزخمین داخل کرینگے چوتھی عورت پر ظلم وزیادتی نہ کرے
کیونکہ عورت مرد کے نزدیک امانت ہی پانچوین اگر عورت زباندرازی اور زیادتی
کی تو صبرو بردباری کرے غصہ مین آکر کچھہ منہ سے نہ کہی کیونکہ غصہ کیوقت عقل
نہین رہتی ہی نکاح ٹوٹنے کی بات کرڈالتا ہی اور مرد کے صبر سے جورو شرمندہ ہوکر
پھر بدخوئی زباندرازی نکریگی **روایت** ایک شخص اپنی جورو کی بدخلقی کا
گلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لایا جب وہ دروازے مین پہنچا تو حضرت ام کلثوم
رضی اللہ عنہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر غصہ اور زباندرازی کرتے تھے سو سنا اور اپنے
دلمین کہا مین اپنی جورو کا شکوہ انکے پاس لایا انھونے بھی تو اپنی اہلیہ کے بلوی مین
گرفتار ہین پس پلٹ کر چلدیا حضرت عمر رض معلوم کرکے اسکو بلاکر احوال دریافت کیے
کہا مین اپنی جورو کا گلہ کہنے آیا تھا جب آپکو بھی اس بلا مین گرفتار دیکھا الٹا چلدیا
حضرت عمر فرمائے میری اہلیہ کے حقوق مجھپر بہت ہین اسلئے مین اسکو معاف کیا پہلا
حق یہ ہی کہ وہ میرے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہی کیونکہ حرام سے دور رہون۔ دوسرا میری
نگہبان ہی جب مین کہین جاتا ہون تو میرے مال کی حفاظت کرتی ہی تیسرا وہ میری
دہوبن ہی جب مین نہاتا ہون تو وہ کپڑے دہوتی ہی چوتھا میرے بچے کی دائی ہی کس محبت سے
پرہیز کرکے دودہ پلاتی ہی پانچوین میری بھٹیارن ہی کسیوقت پکانی مین سستی نہین
کرتی ہی وہ شخص یہ سنکر کہا مجھپر بھی میری جورو کے حقوق ایسے ہی ہین مین بھی اسے
معاف کیا **حدیث** بندے کو قیامت مین چار جاے خرچ کرنیسے حساب نہین ہوگا پہلا
خرچ ماں باپ کا دوسرا کھلاکی کھانیکا تیسرا روزی کی افطار کا چوتھا عیال کی نفقہ کا **حدیث**
بندہ چار جاے خرچ کرنیسے اجر پاتا ہی پہلا خدا کی راہ مین دوسرا مسکینونکو تیسرا باندی غلام کو

آزاد کرنے چوتھا عورت بچون کے نفقے کو سب مین عیال پر خرچ کرنے کا بہت بڑا ثواب ہی **فصل**
پہلی صلۂ رحمی کی بیان مین صلۂ رحمی مین بڑی نعمت و عظمت ہی اور اجر و ثواب بہت ہی اسکو کاٹنے
مین سخت عذاب ہے اور بڑی عقوبت ہی۔ حدیث مین آیا ہی کہ صلۂ رحمی عمر زیادہ اور رزق کشادہ
کرتی ہی **روایت** تحقیق رحم عرش کو پکڑ کے کہیگا اے پروردگار مین رحم ہون تیرے واسطے
بنی آدم کو نجات دی حقتعالیٰ فرماویگا جو تیری رعایت کرتا مین بھی اسکی رعایت کرونگا اور
جو تجھے کاٹتا ہی مین بھی اُسے کاٹونگا یعنی دوزخ سی نجات نہ دونگا **حکایت** ایک شخص کہتے
ہین کہ ایک شخص عجمی مکہ معظمہ مین رہتا تھا ہمیشہ رات کو بیت اللہ کا طواف کرتا دنکو قرآن
پڑہتا ایکبار مین کچہ مبلغ اسکی پاس امانت رکھ کے یمن کو گیا جب مین یمن سی پھر آیا تو وہ شخص
مر گیا تھا مین اسکی اولاد سی اپنا مبلغ طلب کیا وی کہی ہم نہین جانتے تب مین حضرت مالک
دینار سی یہ احوال کہا تو اُنہون نے کہی جمعہ کی رات مومنونکی ارواح کرن یہائی مقام ابراہیم
مین جمع ہوتے ہین تم دوپہر رات کو وہان جا کر آکے فلان بن فلان کرکی پکارو اگر وہ صالح اور
مقبول ہو تو جواب دیگا مین ویسا ہی پکارا جواب نہین آیا تب مالک دینار رحمۃ اللہ علیہ سی
احوال ظاہر کیا انہون کہے افسوس تمہارا دوست دوزخمین ہی تم اب عراق کو جاؤ وہان حوت کرکے
ایک چاہ ہی وہ باوڑی جہنم کی منہ پر ہی وہان گنہگارونکے ارواح جمع ہوتے ہین دوپہر رات کو آکے
فلان بن فلان کرکی پکارو وہ جواب دیگا مین ویسا ہی وہان جا کر پکارا وہ بڑی عذاب مین سے
جواب دیا مین اپنا نقد طلب کیا وہ کہا فلانی جای گاڑ کے رکہا ہون پہر مین پوچھا تجھپر یہ
عذاب کس گناہ کی سبب سے، وہ کہا میری ایک بہن ہی سو اسکے گھر مین نہین جایا کرتا تھا اس سے
خلق و مروت نہین کرتا تھا خبر نہین لیتا تھا صلۂ رحمی نہین کرتا تھا اس سبب سے حقتعالیٰ
مجھے سخت عذاب مین گرفتار کیا تمکو قسم ہی پروردگار کی تم میری بہن کی یہان جا کر اس عذاب کا

[illegible]
حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ [illegible]
حدیث
قال النبی صلی اللہ [illegible]

حال ظاہر کرکے اس سے میری تقصیر معاف کراؤ اور دلکی خوشی سے دعا کرواؤ تب حقتعالی مجھے
بخشیگا مین اسی موافق اپنا مبلغ ہمدست کر کے اسکی بہن کے گہر جا کر سب احوال بیان کیا وہ بہت
سا رو کر اپنی بھائی کی بدسلوکی اور اپنی تصدیع تکلیف ظاہر کرنی لگی مین رحم کرکے مبلغ مین سے تھوڑا
اسکو دیا وہ لیکر خوشی سے اپنی بھائی کے حق دعا خیر کی پہر مین مکہ معظمہ کو آیا ایک رات خواب مین اسکو
بہشت مین دیکھا تب خوش و خرم ہے میرے گلے ملکے دعا خیر کرکے کہا تمہارے توجہ سے مین نجات
پایا ای بھائی اپنی ماں باپ بھائی بہن پہوپہی خالا وغیرہ خویش و اقارب سے مروت اور احسان
کرو اور اپنی جورو بچے عیال و اطفال سے خوشخوئی کرو تا حق تعالے تمکو بخشیگا **دوسری فصل**
مسلمانونکو رنج دینے کی عذاب کے بیان مین مجاہد اپنی سند سے روایت کرتے ہین۔
حدیث دریا کے کنارے کی مانند جہنم کو بھی کنارہ ہے اسمین اونٹونکے برابر بچھوان مین
دوزخیان فریاد کرینگے ای پروردگار ہمکو دوزخ سے نکالکر کنارے پہنچا جب کنارے پہنچاوینگے
وہانکے سانپیان بچھوان کے عذاب سے عاجز ہوکر پہر فریاد کرینگے کہ ہمکو دوزخ مین داخل کر
جب دوزخ مین آوینگے انکے جسد مین کہجلی ایسی ہوگی تا نہ لا سکینگے جب کہجلاوینگے بدن کا
پوست جدا ہوکر ستر گز لمبا ہوگا اور ہڈی نظر آویگی فرشتے پوچھینگے ای دوزخیان یہ عذاب
کیسا ہے کہینگے افسوس ایسا سخت عذاب اور کونسا ہوگا تب فرشتے کہینگے تم اپنے بھائیان
مسلمان کو رنج و ایذا دیتے تھے سو یہ اسکی سزا ہے ای بھائیو مسلمان ہو مسلمان بھائیان
کو ایذا اور رنج دینے سے ڈرو۔ انکو ضرر مت دو کیونکہ نبی مختار فرماتے ہین **حدیث**
میری شریعت اور دین مین ضرر دینا بھی جایز نہین خیانت کرنا مول کم کرنا یتیم کا مال
ناحق کھانا جانا قرض ادا کرنیکی سکت رہنے پر ادا نکرنا ایک کام کر دینے کا اپنے حق ہے اور قدرت
کرنی کی ہے تو بھی نکرنا اہلیہ کا مہر اور نفقہ اور لباس نہ دینا یہ سب ظلم و ضرر ہے **حدیث**

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم قیامت
مین نسب کام نہ آئیگا یعنے باپ اپنے بیٹے کی جہڑتی نہین ہویگا اولیا ہین تو بھی اپنی
اپنی جہڑتی دینے مین حیران ہورہینگے فرشتے خلق کے روبرو پکارینگے فلانیکا فلانا فلانے
کی بیٹی فلانی پر جس جس کا حق ہوا کر لیلو تب عورت بھی اپنا حق اپنا مرد اور بیٹے اور
بھائی پر سے کرکے آویگی ظالمان حق ڈبادان لوگ آکر گھیر لینگے وہ کہینگے اے
پروردگار ہم دنیا سے چھوٹ گئے ہین انکا حق کہانسے دین حکم ہوگا میرا حقمین بخشدونگا
پر لوگ کا حق بخشنا میرا کام نہین تم اسکے عوض اپنے نیک عملان انکو دو فرشتے جب لاوینگے
تو انمین اگر ذرے برابر بھی نیک عمل باقی رہیگا تو حق تعالی اسکا اجر اسکو دیگا اگر
ان بدبختونمین ذرہ بھی نیک عمل باقی نرہا تو بڑی عقوبت و مصیبت سے دوزخمین داخل
کرینگے **حدیث** مومن مسلمان کا خون اور مال اور آبرو لینا حقتعالی حرام کیا ہے
یعنے ایک مومن کا خون کرنا حکم شرع کے سوای اور مال چہین لینا ظلم سے تمپر حرام ہے اور مومن
کی آبرو کو بے پردہ مت کرو بدگمان مت ہو مزدور کا حق ندینا بھی ایک ظلم ہے **حدیث**
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہین مین تین شخص کا دشمن ہون پہلا وہ
جس میکو بخشش دیکر پہھر مانگتا ہے دوسرا وہ شخص جو حر کو بیچکر اسکا مول کھاوے تیسرا وہ جو
کسی سے محنت لیوے اور اسکی مزدوری موافق شرط کے ندیوے کافر و اسلام سے زور اوری
کرکے مال چہین لینا بھی ایک ظلم ہے **حدیث** ذمی پر جو کہ ظلم کریگا مین قیامت مین
اسکا دشمن ہون جھوٹی قسم کھاکر کسیکا حق دبانا بھی ایک ظلم ہے **حدیث** جو کہ مسلمان کے
حقکو قسم کھاکر تلف کریگا اسکا حق جنت سے اٹھ جاویگا اور حقتعالی اسپر دوزخ کو واجب کریگا
لوگ پوچھے یا رسول اللہ کوئی ادنی چیز ہو تو بھی یہی حکم ہے فرمایا اراک کی ایک ڈالی

بھی ہو حدیث صحیحین مین ہے ای عورتان ای مردان ظلم وزور آوری سے پرہیز کرو ڈرو مظلوم کی بددعا سے خوف کرو حقتعالی جب ایک بندے کو بہتر اور نیک کرنا چاہتا ہے تو اسپر ایک ظالم کو سونپتا ہے **حکایت** ایک بزرگ کہتے ہین جو دیکھتا ہون کسی پر ظلم وزور آوری نہین کرتا لوگ پوچھتے ہین اسکا کیا سبب ہے وہ بزرگ کہتے ہین ایکروز دریا کے کنارے جاتا تھا وہان ایک شکاری سات مچھلیان رکھتا تھا مین ایک مچھلی طلب کیا وہ نہین دیا مین زبردستی سے اسکے سر پر ایک دھول مارکر ایک مچھلی چھین لیا وہ مچھلی میرے انگوٹھے کو کاٹی بہت درد و رنج مین مبتلا ہوا تمام طبیبان اسکے علاج سے عاجز آکر انگوٹھا کاٹ ڈالے اسیوقت میری ہاتھون کے ساند مین خارش پیدا ہوکر ایسا رنج و درد مین مبتلا ہوا کہ بیقراری سے تاب نہ لاسکھکر اوندھے منھہ لوٹتا ہوا تمام ہاتہ کاٹ ڈالنے کی ارادے سے چلدیا آخرش بیہوشی سے ایک جہاڑ کے نیچے سو رہا خواب مین مجھے لوگ کہے تو کیون ہاتہ کو کاٹتا ہے حقدار کا حق پہنچادے درست ہوجائیگا مین ہوشیار ہوکر دوڑتا ہوا شکاری کی گھر گیا اور بہت سے معذرت کرکے کہا مین کل تیری خطا کیا معاف کر اور تیری مچھلی لی وہ معاف کیا تب خدا کی فضل سے میری ساند درست ہوگئی اور کیڑے جھڑ جاکر خارش جاتی رہی تب مین اس سے پوچھا تو میرے حقمین کیا بددعا کیا تھا وہ کہان آسمان کیطرف منھہ کر کے کہا ای بارتعالی اسکو ایسا کر کہ جو شخص اسے دیکھے سو نصیحت پیدا کرے اور کسی پر ظلم نکرے **حکایت** حضرت سلیمان علیہ السلام کے دہن پر ایک چیونٹی لگی تھی حضرت غصہ سے اُسے نکالکر باہر پھینکے چیونٹی کو بہت درد ہوا کہی ای نبی اللہ یہ کیا ہے بدبہ تم جسکے بندے ہو مین اُسکی بندی ہون تم اس بات سے درگزر میں کمزوری پر اتنی قوت ظاہر کرو حقتعالی تمھارے ظاہر اور پوشیدہ کا حال جانتا ہے تم مجھے حقیر جانو قیامت مین اس ظلم کی پوچھ ہوگی بفکر مت ہو اسیوقت

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الظلم ظلمات یوم القیامۃ ... ومن شتم ... [illegible]

جبرئیل علیہ السلام آکر کہا ای نبی اللہ حقتعالی تمکو سلام کہا اور فرمایا ہی میری عزت وجلال کی قسم ہی اگر تم چہوٹی سی تقصیر معاف نکروینگی تو قیامت مین تمکو اسکے واسطی دارالعدالت مین بلاؤن گا

حکایت ایک بادشاہ ایک شاندار عمارت تیار کیا اسکی نزدیک ایک بوڑہی کی جہوپڑی تہی اس سے عمارت نازیبا نظر آتی تہی بوڑہی کو سمجہا کرہ جہوپڑی ملیگا وہ راضی نہین ہوئی ایکروز بوڑہی باہر گئی تہی اسوقت بادشاہ اس جہوپڑی کو تڑوادیا جب بوڑہی آئی تو اپنی جہوپڑی کو ویران دیکہی تب آسمان طرف منہ کرکی کہی ای اللہ تو کہان تہا یہ ستمگر میری گہر توڑی مین مجہی ملکی گئی ہین ای بار تعالی تو اس عمارت کو توڑتا دیکہنی والونکو نصیحت ہو غرض اتنا روئی جسکی رونے سے فرشتی بہی روئے حقتعالی اسکو توڑنیوالا اور اسمین رہنیوالونکو ہلاک کرنیکا حکم کیا۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی

حکایت حسن بصری رضی اللہ عنہ ایکمدت روتے تہی لوگ پوچہہ کیا سبب روتے ہین فرمای ایکروز اپنی بہائی کی ضیافت کیا مچہلی پکی تہی جب وہ فراغت پایا تو ہمسائے کی دیوار سی تہوڑی مٹی لیکر اسکا ہاتہ دہلوایا اس گناہ کی سبب چالیس سال سی روتا ہون

حکایت حضرت عیسی علیہ السلام قبرستان مین جاکر ایک قبر والیکو پکارے حق تعالی سی جلاکر باہر نکالا حضرت پوچہی تو کیا عمل کرتا تہا وہ کہا مین لکڑہارا ہون ایکروز ایک شخص کو لکڑیان بیچکر اسمین سے ایک تنکا توڑکر خلال کیا اسواسطی حقتعالی لکڑی خرید کیا سو شخص کی روبرو مجہکو کہڑا کرکی پوچہتا ہی تو لکڑی دوسری کو بیچکر اسکی کاڑی لیکر کیون خلال کیا میری عمل علم کو ٹہٹہا سخری سمجہا ای روح اللہ چالیس برس سی اس مواخذی مین گرفتار ہون کوئی شفاعت کرنیوالا نہین ہی آپکی پاس التجا لایا ہون آپ شفاعت کرو حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ کہتی ہین قیامت مین ایک آدمی ایک آدمی سی تقاضا کریگا وہ کہیگا قسم ہی خدا کی مین تجہی نہین جانتا ہون وہ کہیگا تو میری دیوار سی تہوڑی مٹی توڑ لیا ہے دوسرا کہیگا تو میرے کپڑے سے ایک تاگا نکال لیا ہے۔

حکایت حسان بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہ رات کو نہین سوتے تہے

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صام رمضان ... غفر اللہ له ما تقدم من ذنبه ...

گوشت نہین کھاتے تھے پانی نہین پیتے تھے جب وفات فرمائی ایک شخص انکو خواب مین
دیکھکر پوچھا حقتعالی تمہارے ساتھ کیا کیا ہی کہے مین ایک سوئی عاریت لیا تھا
سو پھر اُسے نہین پہونچایا اسلیے بہشت مین مجھے ایک جا قید کیے ہین اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا
مِنْ جَمِیْعِ الْمَظَالِمِ الْمُوْبِقَاتِ وَکَفِّرْ عَنَّا الْخَطَایَا وَالسَّیِّئَاتِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ساتوان باب اپکو آپ مار لینے اور ناحق دوسرونکو قتل کرنے کی اور پیٹ گرا کر بچون کو مارنے کے عذاب کے بیان مین

حق تعالے فرماتا ہی وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُہٗ جَھَنَّمُ خَالِدًا فِیْھَا وَ
غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَلَعَنَہٗ وَاَعَدَّ لَہٗ عَذَابًا عَظِیْمًا جو شخص ایک مومن کو جان
بوجھکر قتل کیا تو اُسکی جزا دوزخ ہی اس حال سے کہ وہ دوزخ مین ہمیشہ
ابد الآباد رہیگا۔ اور حقتعالی اسپر غضب مین آویگا اور اسکو اپنی رحمت سے دور
کریگا اور اس کیواسطے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہی حقتعالی فرماتا ہی وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ قتل مت کرو اس نفس کو جسکے قتل حقتعالے
حرام کیا ہی وے اہل ایمان اور ذمی ہین مگر جنکو حکم قتل کا ہی چنانچہ مرتد ہووے
یا زنا کرے ساتھ احصان کے یعنے صاحب نکاح کو حدیث کبیرہ گناہون مین بڑا
گناہ خدا سے شرک لانا ہی یعنی خدا کی سوائے دوسرے کو پوجنا بعد نفس کو قتل کرنا ایسے
شخص کو ہمیشہ ابدا فرشتے جہنم کے وادی مین ہتھیار سے مارتے رہینگے وہ دوزخ
مین ہمیشہ رہیگا اور میری شفاعت سے ناامید ہوگا اگر اپنی کو بلندی پر سے گرا کر مرا تو
دوزخ کی وادی مین بلندی سے فرشتے ہمیشہ گراتے رہینگے اگر اپنی کو رسی مین لپیٹکر مرا تو
آتش کے جہاز سے ہمیشہ لٹکا ہوا رہیگا اور خدا کی رحمت سے ناامید ہے اگر دوسرے کو مارے تو بھی

ایسا ہی گناہ عظیم ہے ہمیشہ فرشتے اُسکو آتش کی چُھری سے ذبح کرتے رہینگے
سیاہ خون اسکے حلق سے جاری ہوگا پھر زندہ ہوگا پھر ذبح کرینگے ایسا ہی
چلا جاویگا نعوذ باللہ من ذالک جو بچون کو مار ڈالتے ہین اس باب مین
حقتعالیٰ فرمایا وَاِذَا الْمَوْؤدَةُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ اور اسوقت جو دختر
زندہ خاک مین کی گئی ہو پوچھی جاویگی یعنے مقتول کو پوچھینگے کس گناہ سے تو ماری گئی
جو عورت پیٹ گرائیگی اُس بچے کو بھی پوچھینگے کہ کس گناہ سے تیری ماں ن تجھے گرا ماری
حدیث پیٹ گرائی ہوی بچے اور ماری گئی ہوی بچے قیامت مین اپنی ماؤن کو پکڑکر
بجلی کی آواز کے مانند فریاد کرینگے ای پروردگار ہماری ماؤن سے پوچھ کہ کسلئے
ہمکو قتل کئے حق جل جلالہ فرماویگا تم انکو کیون قتل کئے میری عزت و جلال کی
قسم ہے مین انکو نہین پیدا کیا مگر عبادت کیلئے اور تحقیق مین ہر نفس کے قتل کو
حرام کیا تھا مگر حق پر ای فرشتگان ان عورتونکو مالک دوزخ کی حوالی کرو۔ اور جب
الاحزان مین قید کرو مالک حکم کے موافق عورتونکو زبانیہ کے حوالے کریگا زبانیہ
انکی گردنون مین آتش کے طوق و زنجیر پہناکر اوندھی منھہ کھینچتے ہوی جب الاحزان
مین پھینکدینگے جب الاحزان ایک گہری باوڑی ہے آگ بھری ہوئی اس
آگ کا نام نار الانبار ہے جہنم ٹھنڈی ہوجاتی ہے تو اس باوڑی کو کھولتے ہین اُسکی
حرارت سے جہنم پھر سلگ جاتی ہے۔ اور اس باوڑی مین پہاڑ کو کھانے والے
جانوران لانڈگے سانپیان بچھوان بھری ہین جو اُن قاتلون کو کاٹتی ہین اور
زبانیہ آتش کے ہتھیاران لیکر قاتلونکو مارتی اور چیاتی ہین پس اس باوڑی
مین پچاس ہزار برس عذاب پاوینگے اسوقت خدایتعالیٰ قاتلونکی باب مین جو چاہیگا سو کریگا

حدیث خدا کے نزدیک کبیرہ گناہ ہے نہین بڑا گناہ اللہ سے شرک لانا ہی اُسکے
بعد کسی نفس کو قتل کرنا اگرچہ خانچڑی ہو جب انسان اسکو ایسی ایذا و عذاب دیا
جس سے وہ مرگئی یا بغیر حاجت کی ذبح کیا تو وہ خانچڑی قیامت مین بجلی کے مانند
پکاریگی ای پروردگار اسکو پوچھ مجھے کیون عذاب دیا اور بے حاجت کیون
ذبح کیا حقتعالی فرماویگا میری عزت جلال کی قسم ہے تیرا حق مین لونگا او
عذاب دونگا جیسا وہ تجھکو عذاب دیا اور بی حاجت ذبح کیا اگر مین مظلوم کا بدلہ
ظالم سے نہ لون تو مین بھی ظالم ہونگا تحقیق مین بادشاہ و دیان ہون اپنے بندو
پر ظلم نہ کرونگا ظالم کے ظلم سے درگذر نہ کرونگا اگرچہ ایک طمانچہ مارا ہو یا اپنی ہاتہ سے
اسکے ہاتہ پر مارا ہو اور البتہ بدلہ لونگا بے سینگہ والے جانورون کا سینگہ والے
جانورون سے اور لکڑیون کو پوچھونگا کہ تم دوسری لکڑیان کو کیون کہرچے اور
پوچھونگا پتھر کو کہ دوسرے پتھر کو کیون صدمہ دیا اور جن پر ظلم ہے اُسکو جنت
مین داخل نہین کرونگا جبتک اسکی نیکیان مظلوم کو نہ دلاؤن اگر اسکو نیکیان
نہون تو مظلوم کی گناہان اسکو دونگا اللّٰہم توفنا مترحم مظلوما ولا ظالما

آٹھوان باب زکوٰۃ نہ دینے کی عذاب کی بیان مین

اسمین ایک فصل ہے سخاوت کے ثواب کے بیان مین حقتعالی فرماتا ہے
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ اور نماز کو قائم کرو تم
جیسا مسلمانان کرتے ہین اور مال کا زکوٰۃ دو تم جیسا مسلمانان دیتے ہین
اور نماز پڑھو نمازیون کے ساتہ یعنے مسلمانون کی جماعت کے ساتہ حقتعالی
یہود کی عالمون کی شان مین یہ آیت نازل کیا۔ خوب فکر کرو جو نماز

نہین پڑھتا اور زکوٰۃ نہین دیتا ہی وہ مسلمان ہی یا نہین حقتعالی فرماتا ہی
وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْ
هُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْ
بُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ
حرص و بخل سے جو لوگ سونے روپے کے گنج رکھتے ہین اور خدا کی راہ مین اس گنج
کو نہین خرچتے یعنے زکوٰۃ نہین ادا کرتے انکو بشارت دی ای محمد دردناک
عذاب سے جس روز وہ خزانے دوزخ کی آگ مین گرم کئے جاوینگے تب ان جلتے
ہوئی دینار و درہم سے داغ دیجاوینگی انکی پیشانی جو لوگ فقیر محتاج کو دیکھ پیشانی
پر بھوونکو گرہ مارتے ہین اور داغ دیجاوینگے انکے بازو اور پہلو جو محتاجون سے
بازو چراتے اور پہلو تہی کرتے ہین اور داغ دئے جاوینگے انکے پیٹیان جو درویشونکو
پیٹھ دیتے ہین فرشتے کہینگے دنیا مین اپنے نفس کے نفع کے واسطے تم جو گنج رکھتے تھے
اور اسکا زکوٰۃ نہین دیتے تھے یہ دیکھو وہی گنج تمہارا تمہارے لئے آج کے روز ضرر
نقصان کا باعث ہوا جیسا تم ذخیرہ جمع کرنے مین رات دن مشغول تھے اب ویسا ہی
اسکے عذاب کا مزہ چکھو اور فائقہ دیکھو۔ حدیث مین آیا ہی مانع الزکوٰۃ کی دینار
و درہم آگ کے میخان ہوکر اسکے گوشت اور ہیڑے مین چبھ جاوینگے حدیث
جو شخص مالک نصاب ہوکر زکوٰۃ نہ دیگا اسکا مال آتش کی آنکھ لوہے کی دانت
والا اژدہا بنکر قیامت مین آویگا اور مانع الزکوٰۃ کا پیچھا کرکے کہیگا میرے
کھانے کیواسطے ای بخیل اپنے سیدھے ہاتھ کو دے مانع الزکوٰۃ اس سے ڈر کر بھاگیگا
گناہون کے سبب بھاگنے کی جائے نہین ملیگی وہ سانپ دوڑ کر اسکے

سیدھے ہاتھ کو کاٹکر نکلجائیگا پھر دوڑ کر اسکے ڈانون ہاتھ کو کاٹ کر نکلجائیگا پھر
اسکو دونون ہاتھ پیدا ہونگے پھر کاٹیگا جب شیر کاٹیگا تو مانع الزکوٰۃ ایسا چلاویگا
کہ جسکے سبب سے موقف کے لوگ لرزینگے اسیطرح چلاتا ہوا اور اجگر کاٹتا ہوا خدا تعالیٰ
کی حضور دونون ہاتھ کٹے ہوئے حاضر ہوگا تب اسکا حساب بڑا شدید ہوگا پروردگار
کے حکم سے اجگر اسکو کھینچتا ہوا دوزخ مین ڈالیگا وہ شخص اجگر کو پوچھے گا تو کہان
سے آیا اور میرا پیچھا کیون کیا۔ کہیگا مین تیرا مال ہون تو زکوٰۃ نہین دینے سے
تیرا دشمن ہوکر تجھے عذاب کرتا ہون جب حقتعالی تیرے گناہان بخشیگا اور
فقیران بھی درگذر کرینگے تو عذاب نکرونگا **حدیث** جو شخص بکری بیلان اونٹونکا
مالک صاحب نصاب ہوکر زکوٰۃ ندیگا قسم اُسکی جسکے ہاتھ مین میرا نفس ہے وہ جانوران
قیامت مین بہت سے تازے توانے ہوکر آوینگے اور اُنکو آتش کے سینگ رہینگے
اپنے مانع الزکوٰۃ کو اُن سینگون سے ایسا مارینگے کہ اسکا پیٹ پھوٹ جاویگا
اور پیٹھہ ٹوٹ جاویگی وہ فریاد کریگا کوئی فریاد کو نہ پہنچیگا پھر وے جانوران ہمیشہ ندی
بنکر مانع الزکوٰۃ کو دوزخ مین عذاب کرتے رہینگے **حکایت** ایک سید کہتے ہین
مین جوانی مین جاہل تھا بکری پالتا تھا اور انکا زکوٰۃ نہین دیتا تھا ایکروز ایک فقیر
بکری کیواسطے بہت ہی منت معذرت کرنے لگا مین اسکو ایک بکرا دیا۔ رات کو
خواب مین دیکھا کہ میرے سب بکرے مجھی ٹکران مارتے ہین اور مین حیران ہوکر
بھاگا تو بھی وے پیچھا نہین چھوڑتے ہین آخر مین لاچار ہوکر فریاد پکارنے لگا کوئی میری
فریاد کو نہین پہنچا ایسے مین فقیر کو دیا ہوا بکرا اُٹھکر ان بکرونکا مقابلہ کیا اور انکے
ٹکران سب اپنے پر لیکر ان سب کو ہٹانے لگا لیکن وہ تو ایک تھا یہ سب اسپر غالب آکر

مجھہ پر ٹوٹے میرا حال مرنیکا ہوگیا اُسحالت مین نیند سے ہوشیار ہوگیا پس اس
حال کو جب مین یاد کرتا تھا تو دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا تھا تب مین ان بکرون سے تیسرا
حصہ فقیرونکو دیکر منع زکوٰۃ سے توبہ کیا **حدیث** جنت کے دروازے پر لکھا ہے بخیل
اور مانع الزکوٰۃ اور دیوث پر بہشت حرام ہوں اصحاب نے پوچھی یا رسول اللہ دیوث کون ہے
فرمایا اپنی گھر والون سے بدکام ہوتا ہے سو معلوم کرکے خاموش رہنے والا **حدیث** جو
شخص اپنے مال کا زکات خوشی سے ادا کرتا ہے پہلے آسمان پر اسکا نام کریم ہے دوسرے آسمان
پر جواد تیسری آسمان پر مطیع چوتھے آسمان پر بار پانچوین آسمان پر مقبول چھٹے
آسمان پر محفوظ المال ساتوین آسمان پر مغفور الذنوب - جو شخص زکوٰۃ نہین ادا کرتا ہے
پہلے آسمان پر اُسکا نام بخیل ہے دوسری پر لئیم تیسرے پر ممسک چوتھے پر حریص پانچوین
پر عاصی چھٹی پر منزوع البرکۃ خشکی پر ہو یا تری پر اسکا مال محفوظ نہ رہیگا ساتوین
پر مطرود اسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہے اُسکے مُنہ پر اسکی نماز پھینک مارتے ہین -

حکایت ایک خوبصورت نوجوان نوشہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس سلام کیواسطے
آیا اسوقت ملک الموت بھی حاضر تھے کہا ای داؤد اس نوجوان کو تم جانتے ہو فرمائے
جانتا ہون مومن ہے مجھہ سے بہت اعتقاد رکھتا ہے نیا نوشہ عروس کے یہان سے جاکر میری
ملاقات کیواسطے آیا ہے ملک الموت کہا اسکی عمر کے ابھی چھ دن باقی ہین حضرت دلمین
افسوس کیے اتفاقاً ان چھہ دنون کی چھہ مہینے گذری تو بھی وہ شخص نہین موا - ایکروز
ملک الموت حضرت کے یہان آے حضرت پوچھے اس جوان کی بابمین تم چھہ روز کہے تھے
اب چھہ مہینے گذر گئے ہین تو بھی نہین موا اسکا باعث ملک الموت کہے تحقیق مین چھٹوین
روز اسکی روح قبض کرنے کے لئے تیار تھا یک بیک حقتعالی کا حکم ہوا ان اُسکی

نزدیک سے دور ہو۔ ابھی تو اسکی عمر بڑی ہو کیونکہ ایک رات ایک ضعیف فقیر کو
اپنے مال کا زکوٰۃ دیا وہ فقیر خوش ہو کر کہا طَوَّلَ اللّٰہُ عُمْرَکَ وَجَعَلَکَ
رَفِیْقَ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الْجَنَّۃِ مین بھی راضی ہو کر فقیر کی دعا کو قبول کیا
اور اسکی عمر دراز کیا ہون اور جنّت مین اسکو داؤد علیہ السلام کا رفیق کرونگا داؤد
علیہ السلام اس بات سے بہت خوش ہوے فَسُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْجَوَادِ الَّذِیْ
یُعْطِی الْکَثِیْرَ عَلَی الشَّیْءِ الْقَلِیْلِ **حدیث** آسمان سے ہر روز بہتّر لعنت
نازل ہوتی ہین انمین ایک لعنت یہود و نصاریٰ پر ہے باقی سب مانع الزکوٰۃ
پر جس مال کا زکوٰۃ دیا جاتا ہی اس مال کا مالک رحمان کا حبیب ہے دوزخ کے عذاب سے
نجات پانیوالا ہی جنت مین داخل ہونیوالا ہی جس مال کا زکوٰۃ نہین دیا جاتا ہی اوسکا
مالک شیطان کا دوست اور اسکا خزانچی ہی۔ مال کا زکوٰۃ دینے والا جب موا اور
اسکا مال اسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اس مال کا زکوٰۃ دین یا ندین
اس کیواسطے فرشتے قیامت تک نیکیان لکھتے رہینگے۔ مال کا زکوٰۃ ندینیوالا جب
موا اور اسکا مال وارثون کے ہاتھ آیا وے وارثان اس مال کا زکوٰۃ دین یا ندین
اس کیواسطے فرشتے قیامت تک گناہان لکھتے رہینگے جو شخص خوشی سے مال کا
زکوٰۃ دیا ہو قیامت مین وہ زکوٰۃ اسکی گردن پر نور ہوگا اور اسکی روشنی سے
بلصراط پر گذر کر جنت مین داخل ہوگا۔ جو شخص زکوٰۃ نہین دیتا ہی اسکا مال قیامت
مین آتش کے طوق ہو کر اسکی گردن مین پڑیگا۔ اگر وہ طوق دنیا مین گرے تو
تمام دنیا جلکر راکھ ہو جاویگی پہاڑان ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے جہاڑان جل جاوینگے دریا
کا پانی خشک ہو جاویگا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ مُخَالَفَۃِ الرَّحْمٰنِ وَنَسْئَلُہُ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ

فصل سخاوت کے ثواب کے بیان مین - زکوۃ کے سوای خدا کی راہ مین
کچھ دینے کو سخاوت اور صدقہ کہتے ہین صدقہ خطا اور گناہونکو مٹا دیتا ہی - اور
پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہی جیسا پانی آگ کو بجھا دیتا ہی کیونکہ صدقہ سے
دوسرون کو نفع پہنچتا ہی خلق اللہ اپنے پروردگار کے عیال ہین جیسے عیال کیساتھ
احسان کریگا تو وہ صاحب عیال اس احسان کرنیوالی پر البتہ خوش ہوگا ویسا ہی
حقتعالی بھی اپنے خلق پر احسان کرنیوالون سے خوش ہوتا ہی انکے تمام گناہان بخشدیتا
ہی جب آدمی سخاوت اختیار کرتا ہی اسکا دل روشن اور اسکے اعمال نیک اور پاک ہوتے
ہین **حدیث** ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ اجر و ثواب کسوقت کے دنیکا زیادہ
ہی فرمائے جسحال مین تو تندرست ہی مال کا حرص کرنیوالا ہی تونگری کی خواہش کرتا ہی
فقیری اور افلاس سے ڈرتا ہی ویسے وقت مین صدقہ دینے مین سستی نکر نہ اسوقت کہ جان
مین آوے تو کہے کہ فلانے کو اتنا دو فلانی کو اسقدر **حدیث** جو شخص پاک مال سے صدقہ
دیتا ہی اور حقتعالی تو پاک مال کے سوا نہین قبولتا تو اللہ اسے اپنے سیدھی ہاتہ مین لیتا
ہی اگرچہ وہ ایک کہجور ہووے پس وہ کہجور رحمان کے ہاتہ مین پالتا ہی ایسا کہ پہاڑ سی
بھی بہت بڑا ہو جاتا ہی جیسا کہ کوئی شخص اونٹ کے بچے کو پالتا ہی **حکایت** حضرت
سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے زمانہ مین ایک شخص کے گھر ایک جھاڑ تھا ایک پرندہ
اس جھاڑ کی پناہ لیکر گھر باندھا اور انڈے دینا شروع کیا گھر والا جورو کہنے سے اس
درخت پر چڑھکے انڈے نکالا پرندہ حضرت سلیمان کے پاس فریاد کیا حضرت اس شخص کو بہت
تاکید کیے پھر جورو فریب دینے لگی وہ کہا حضرت سے شرط کیا ہون تو اب نہین نکالونگا جورو کہی حضرت
سلطنت کے کام مین ہین جانور کی فریاد بار بار کہا سنتے آخر وہ عورت کی فریب سے پھر نکالا او پرندہ حضرت

فریاد کیا۔ حضرت غضب مین آکر مغرب مشرق کے دو شیطانونکو بلائے اور اُس
جہاڑ پر تعین کرکے حکم کئے جب وہ انڈے اٹھانے جہاڑ پر چڑہیگا اسکے دونون۔
پانون چیر کر پہینک دو تیسرے بار پہر وہ شخص جورو کے فریب سے انڈے نکالنے
اس جہاڑ پر پانون رکہا ایسے مین ایک فقیر بہوکا کرکے سوال کیا جورو کو کہا فقیر کو
کچھ دے وہ کہی اب کچھ حاضر نہین تب آپ اتر کر گھر مین ڈہونڈہ کے ایک ٹکڑا روٹی کا
فقیر کو دیکر پہر جہاڑ پر چڑہا اور انڈے نکال لیا۔ پہر وہ پرند حضرت کے پاس فریاد کیا پیغمبر
بہت ہی غضب مین آکر ان دونون شیطانون کو بلا کر فرمائے تم کیون میری نافرمانی
کئے شیطانون نے کہا ہم ہرگز نافرمانی نہین کئے حکم بجالائے لیکن وہ جہاڑ پر چڑہتے وقت
فقیر کا سوال ادا کرکے چڑہا ہم اسکے پانون پکڑنیکا قصد کئے تو پروردگار کے حضور سے دو
فرشتے آکر ہم دونونکی گردن پکڑکے مغرب و مشرق مین پہینکدئے اور وہ شخص اس صدقہ
کے سبب نجات پایا **حکایت** بنی اسرائیل مین ایک سال قحط ہوا ایک فقیر
ایک تونگر کے دروازے جاکر سوال کیا اس تونگر کی لڑکی تنور سے ایک گرم گرم
روٹی لادی تونگر باہر سے آتا تھا فقیر کو پوچھا تجہے روٹی کون دیا وہ کہا اس گھر سے
لڑکی لادی وہ گھر مین جاکر روٹی کیون دی کرکے اپنی بیٹی کا سیدہا ہاتھ کاٹ ڈالا
خدا کی خواہش سے وہ تونگر تہوڑے دنمین مفلس فقیر ہوگیا اور بہیک مانگتا ہوا مر گیا۔
اسکی بیٹی بہی بہیک مانگتی تہی ایک روز تونگر کے دروازے سوال کی وہ تونگر اسکی خوبصورتی
اور جوانی دیکہکر نکاح کیا۔ اس تونگر کی مان اس لڑکی سنوار سنگار کر فرزند کے ساتھ
سفرے پر بہائی وہ لڑکی کھانے کیواسطے بایان ہاتھ لمبا کی۔ مرد کہا سبحان اللہ فقیران
بڑے بے ادب بے تمیز ہوتے ہین کرکے سنا تہا سو آج تحقیق ہوا ای بے ادب سیدہے ہاتھ

دو رکعت بعد عشا کے دو رکعت بعد صلوٰۃ
ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے اور
دو رکعت بعد عشا کے اور
صبح سے آگے تو بنا یا جائیگا
واسطے اسکے گھر بہشت میں۔

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی اربع رکعات قبل الظہر حرم اللہ لحمہ علی النار ...

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صلی رکعتین فی خلاۃ لا یراہ احد الا اللہ والملائکۃ کانت لہ براۃ من النار ...

سے کہا وہ پھر ڈالوان ہاتھ نکالی اسطرح تین دفعہ بھی وہ سید ہا ہاتھہ نکال کر کہتا تھا
اور وہ لڑکی ڈانوان ہاتھ نکالتی تھی مگر شرم کے مارے کچھ نہین سکتی تھی دل ہی دل
مین روتی تھی اسوقت غیب کا فرشتہ کہا ای لڑکی تو فقیر کو روٹی دی سو برکت سے حقتعالے
تیرا کٹا ہوا ہاتھ بخشدیا ہی نکال اور اپنے مرد کے ساتھ سرخروئی سے سیدھی ہاتھ سے
کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے ساتھ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے
ساتھ سیدھے ہاتھ کھانا کھائی **حدیث** مخفی سخاوت کرنا تحقیق پروردگار کے غضب کو
ٹھنڈا کر دیتا ہی صلہ رحمی تحقیق عمر مین زیادہ کرتی ہی خدا کی فرمودہ کی موافق عمل کرنا
زور اور بلا اور زبردست بدی کو دور کرتا ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ستر پر نو بلا کو دفع
کرتا ہی جان تو تحقیق جود و سخاوت بڑا نیک عمل ہی خصوصاً جب اپنی پیاری چیز جسکو
دینے دل راضی نہین خدا کی راہ مین دیگو تو بہت بڑا مرتبہ پاویگا **حدیث** تم سخی کے
گناہ کا خیال مت کرو بلکہ تحقیق اللہ تعالی سخی کا ہاتھ پکڑتا ہی جب وہ لغزش مین آتا ہی
اسکو کشائش کرتا ہی جب وہ محتاج ہوتا ہی جود و سخاوت کی بڑی نیک خصلتان ہین
اسکو کوئی نہین پاتا مگر جسکو حقتعالی نیک توفیق دیتا ہی اور دنیا و آخرت کی دولت
بخشتا ہی اسمین جو شخص کسب حلال سے اور پیاری چیز سے سخاوت کرتا ہی اسکا بڑا مرتبہ حقتعالی
فرماتا ہی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ہرگز نیکی کو تم نہ پاؤگے اور خیر و نیکی سے
تم جو چاہتے ہو اسکو ہرگز نہ پہونچوگے بہشت کو نہ پاؤگے جبتک خدا کی راہ مین خرچ کرو اور
صدقہ ندوگے اس چیز سے جسکو تم اپنی پیاری اور دوست جانتے ہو وہ پیاری
چیز مال سے ہو جو فقیرونکو سخاوت کرتے ہین یا چارہ و امداد جو اُس سے درماندگون کی
مدد کرتے ہین یا بدن سے ہو جو اُس کی قوت طاعت و عبادت مین خرچ کرتے ہین

یا دل سے ہو جو اسکو محبت آلہی مین وقف کر دیتے ہین یا جان سے ہو جو اسکو فدائی یا ر دیتے ہین یا راز سے ہو جو اسکو ماسوی اللہ سے خالی کر دیتے ہین مستطرف کی کتاب مین لکھا ہی جو شخص اپنے مال سے تھوڑا خدا کی راہ مین دیا تھوڑا اپنے واسطے رکھا وہ صاحب جود ہی جو شخص تمام خدا کی راہ مین دیا اپنے واسطے کچھ باقی نہ رکھا وہ صاحب ایثار ہی **حکایت** مصر کا بادشاہ تین شخصون پر تقصیر ثابت کر کے چٹھیان لکھا ایک مین قتل کرنا دوسری مین ہاتھ کاٹنا تیسری مین دُرّے مارنا پس وہ چٹھیان تینون کو دیا جسکو قتل کی چٹھی ائی وہ کہا افسوس میری مان رہتی یا میرے بعد اسکی خدمت کرنیوالا کوئی دوسرا ہوتا تو مجھے اس قتل سے پرواہ نہ تھی جسکو درّے مارنے کی چٹھی پہونچی وہ سنکر کہا افسوس مت کر مجھے مان نہین ہی میری چٹھی تو لے تیری چٹھی مجھے دے کر کے بدلا لیا اور جان دیا اور اُسکی جان بخشی کیا اُسکا نام ایثار ہی **حکایت** قیس بن سعد بڑا سخی وہ کریم تھا لوگ اسکو پوچھے تو اپنے سے بڑا سخی کسکو دیکھا وہ کہا ایکدفعہ مین اپنے رفیقونکے ساتھ سیر کرتا تھا جنگل مین مینہ بہت برسنے لگا وہان ایک گھر تھا ہم اُسکا آسرا لیئے تھوڑے وقت کے بعد گھر والا آیا اسکی جورو کہی مہمانان آئے ہین وہ اُسیوقت ایک اونٹ ذبح کر کے کھانا تکلف سے پکا کر سفرہ بچھایا اور شام کو بھی ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت کیا ہم ذرا کم کھائے وہ کہے یہ خوب نہین پیٹ بھر کے کھاؤ ہم کہے ہمنکو کھانا ہضم نہین ہوا ہی کیونکہ پیٹ بھر کر کھائے ہین وہ کہا مین مہمانکو اسیطرح صبحکو ایک اونٹ شام کو ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت کرتا ہون پھر بارش روز بروز زیادہ ہونے لگی ہم کتنے روز رہین رہے وہ اسیطرح ہر روز دو اونٹ ذبح کرتا تھا جب آسمان کھلا ہم اسکی جورو کو تا نہ مین سو دینار دیکر عذر خواہی کر کر

چلدئے تہوڑی دور گئے ہونگے کہ کسو کے پکار نیکی آواز آئی ہم پلٹ کر
دیکہے تو وہی مرد ہر کمان چلہ چڑہا یا ہوا کہتا ہی ای بخیلان ای لئیمان تم ہیر بانی کی قیمت
دیکر چلتے ہو تمہاری سو دینار لو نہین تو تمکو تیر سے مار ڈالونگا ہم ڈر کر اس سے وہ سو دینار
لیلئے غرض ایسا کریم اور سخی دوسرا مین نہین دیکہا تمام سخیونکا اصل کرم ہے تمام کرم کا اصل
نفس کو حرام سے پاک کرتا ہی علامہ عبدالرؤف المناوی اپنی صو الشمس کی کتاب مین لکہے
ہین کہ جب حقتعالی ایمان کو پیدا کیا تو سخاوت کی سے نظر کیا اور کفر کو پیدا کیا تو اسے بخل کی
نظر کیا سخاوت ایمان کی نشانی ہی اور بخیلی کفر کی علامت ہی حقتعالی سب مسلمانونکو
سخاوت کی توفیق دے ۔ آمین یا رب العالمین ہ

نوان باب بیاج لینے اور دینے کے عذاب مین

حقتعالی فرماتا ہی یا ایہا الذین آمنوا لا تاکلوا الربوا ای ایمان لائے سو
لوگو سود کا مال مت کہاؤ پہر حقتعالی فرماتا ہی. فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ
ورسولہ پس اگر نہ کروگے یعنے بیاج کے بقیئے کو نچہوڑوگے تو پہر خبردار کرو ایک دوسرے
کو اور تیار ہو جاؤ خدا اور اسکے رسول سے جنگ کرنے یعنے سود کو نچہوڑوگے تو ہوشیار
ہوا ور جانو کہ تم خدا کی جنگ کی لائق ہین خدا کا جنگ دوزخ کی آگ ہی اور اسکے رسول
کی جنگ کی لائق ہین. رسول کا جنگ شمشیر ہے جسکو خدا اور رسول سے جنگ ہو اسپر افسوس
ہی اسپر افسوس ہی اور اسکو دوزخ ہی اسکو دوزخ ہی ای سود خوار تمہاری عاقبت خراب
ہوئی دنیا مین بہی تمہارا مال وفا نہین کیا آخر نقصان ہوگیا اور آخرت مین بہی کچہ
وفا نکریگا بلکہ دشمن ہو جائیگا تم دین اور دنیا مین مفت بدنام و رسوا ہوگئے اپنی گہر ان
دوزخ مین بنالئے اب بہی توبہ کرو خدا اور رسول کی جنگ سے باز آؤ صلح کرو تا تمہاری نجات ہو

حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین معراج کی رات مین اپنے سر پر ایک
سخت آواز بجلی کی مانند سنا دیکھا تو لوگ چلاتے ہین اور انکے شکم کہوڑون کے سے ہو گئے
ہین انمین سانپ بچہو بہرے نظر آتے ہین مین پوچھا ای جبرئیل یہ لوگ کون ہین کہے
بیاج کہانیوالے ہین حدیث قیامت مین سود خواران حق سبحانہ تعالی کی دیدار سے
محروم رہینگے افسوس کرتے ہاتھ ملتے رہینگے زبانیہ انکو دوزخ مین پہینکتے جاوینگے جیسا
دیوانہ ہر چیز کو پہینکدیتا ہے حدیث جو شخص یک درم بہی سود کی کہاویگا پس تحقیق
وہ اسلام مین اپنی مان سے زنا کیا حدیث بیاج لینے والا دینے والا اسکا شاہد ثالثہ
مین گندنی والی عورت اسکو کہانیوالی حلالہ کردینے والا حلالہ قبولنے والا زکات
نہین دینے والا ان گروہ پر حقتعالی لعنت کرتا ہے حدیث آخری زمانے مین
پانچ خصلت ظاہر ہونگے سود کہانا زنا کرنا۔ خرید فروخت مین جہوٹی
قسم کہانا ماپ کم کرنا۔ ترازو کم تولنا جب یہ ظاہر ہونگے تو مرضان اور
علتان اقسام کے لوگون مین پیدا ہونگے حقتعالی تلوار سے ان لوگونکو آزماویگا
یعنے جنگ و جدال اور فساد و فتنہ آپس مین کرنے لگینگے۔ مترجم کہتا ہی یہ علامتان
اس زمانے مین موجود ہین حقتعالی فرمایا ہی تمام لوگ قیامت مین اپنے حسنات کے
فیصلہ کے واسطے خدایتعالی کے حضور کہڑے رہینگے مگر سود خوار تمام حساب کتاب ہوے
تک دیوانہ اور بہوت کے مانند کہڑا رہیگا حدیث جو شخص جتنا سود کہایا ہی اتنا
حقتعالی اسکے قلب کو آتش بہریگا اور سود خوار ہمیشہ حقتعالی کے غضب مین رہیگا
اور سود کا مال رہے تک اسپر خدایتعالی کی لعنت نازل ہوتی رہیگی حدیث سونے
کو سونا وزن کو وزن ہے اور روپیہ کو روپا وزن کو وزن ہے زیادہ دینے

لباب الاخبار

[illegible]

حدیث

[illegible]

یا لینے والا اس سے زیادہ دئے لئے سونے روپے سے دوزخ مین داغ دیئے جاویگا
اور تحقیق سود نیکیونکو ناچیز کردیتا ہی اور گناہونکو بڑہاتا ہی جس شخص روزہ رکھا
اور سود کے مال سے افطار کیا اسکا روزہ ہرگز مقبول نہوگا اور جسکے شکم مین سود
کے مال کا کھانا ہی وہ نماز کیا تو ہرگز قبول نہین ہوگی اور جو شخص بیاج کا مال خدا کی راہ
مین صدقہ دیا وہ صدقہ ہرگز مقبول نہین سود خوار پر ایک ساعت نہین گذرتی ہے
جو حقتعالی اُسپر لعنت نکرتا ہو یعنی وہ ہمیشہ لعنت خدا مین گرفتار ہی قیامت مین
حقتعالی سود خوار سے جنگ کریگا اور رحمت کی نظر سے اُسکو ندیکھیگا اور اس سے کلام
نہ کریگا اور اسکو دردناک عذاب ہوگا چاہئے توبہ کریگا حقتعالی اسکی توبہ کو قبول
کریگا اسکے گناہان عفو کریگا کیونکہ تحقیق توبہ اگلے گناہونکو مٹا دیتا ہی حدیث
بیاج کھانیوالا بت پرست کے مانند ہی جو بدن بیاج سے پالا جاتا ہی سو جنت مین داخل
نہوگا جبتک اسکو دوزخ کی آتش نکھاوے حدیث جہنم مین ایک وادی ہے
اسکی بدبو سے ہر روز سات دفعہ جہنم فریاد کرتا ہی اگر اسمین پہاڑونکو ڈالین تو
اسکی حرارت اور گرمی سے جلکر راکھ ہوجایگی ویسے وادی مین نماز مین سستی
کرنیوالے اور ناپ کم کرنیوالے ترازو کم تولنیوالے بیاج کھانیوالون کو قید کرینگے
افسوس ہے کہ اسپر جو جنت کو بیچا ایسے وادی کی عوض وہ جنت ایسی ہی کہ اگر تمام
آسمان و زمین کو اسمین رکھین تو ایک دانہ یا دو دانیکے برابر نظر آوینگے حدیث
ترازو کم تولنیوالا قیامت مین منہ کالا جیب باہر نکلی ہوی آنکھہ کبود رنگ کی
گردون مین آتش کا ترازو آتش کا ناپ پڑا ہوا آگ کے دو پہاڑ اسپر لادے ہوے
آویگا حکم ہوگا اس پہاڑ کو اس پہاڑ کیطرف تولکر ڈال پس اُن دونون کی بیچ

پچاس ہزار برس عذاب پاتا رہیگا احمد التمار سے روایت ہے ماپ مین نقصان کم زنی
والونکا منہ قیامت مین بہت کالا ہوگا حدیث تم ڈرو ان پانچ چیز سے جو
پانچ چیز کے سبب وارد ہوتی ہین پہلی ماپ کم کرنیسے اناج کی گرانی اور روزی کی
کمی ہوتی ہی قحط پڑیگا جہاڑون پر بار کم آویگا دوسری شرط توڑ دینے سے حقتعالی
دشمنونکو غالب کردیتا ہی جو وعدہ وفا نہ کریگا وہ دشمن سے مغلوب ہوگا تیسری
زکات نہین دینے سے خدا تعالی بارش کم دیتا ہی بلکہ چارپائی جانوران نہون
تو ایک قطرہ بھی نہ رہیگا چوتھی خدا سے حیا نہ کرکے بدکامان کرنے سے عیب جین
اور بھالے مارنے والون کے ہاتھ گرفتار ہوتا ہے پانچوان قرآن
کے احکام کا خلاف کرنے سے جور وظلم کی بلا نازل ہوتی ہے احکام
الہی اور امر ونواہی پر عمل نہ کرنا ظالمون کے ظلم وستم مین گرفتار ہونے
اور آپس مین لڑمرنے کی علامت ہے حدیث پل صراط پر تحقیق آتش
کے زنبوران ہین جو اپنی گردن پر حرام کا ایک درم بھی رکھیگا وے
زنبوران اسکے دونون پاؤن کو پکڑکے کھینچینگے تب پلصراط پر گذر نہین سکیگا
جبتک درم کی مالک کو اسکے نیکیون سے عوض ندیا جائیگا اگر اسکی نیکیون سے اسکا
عوض نہوسکیگا درم والے کے گناہان اسکو دیکر دوزخ مین داخل کرینگے ای
میری بھائیان تمھاری نیکیان عوض نہین دیتے تک حقدارونکا حق ادا کردو
اور انکے گناہان تمپر لادے جاکر تم دوزخ کے حوالے نہین ہوگے مگر انسے معاف کرالو
نعوذ باللہ من غضبہ وعذاب الیم حدیث جو شخص کوئی چیز بھی حرام کی
قیامت کیدن گردن مین آگ کا طوق پہنا ہوا آویگا جو شخص کوئی چیز بھی حرام

کی کھاوے اسکے شکم مین آتش سلگی جاویگی اور اسکو ایک آواز ہوگی ہن آواز سے
تمام خلق اللہ لرزینگے خدا تعالی کے احکام بندون مین جاری ہوچکے تک وہ شخص
قید مین رہیگا۔ ناپ کم کرنا ترازو کم تولنا ایک جنس مین کم وزیادہ لینا دینا گھر کردی لیکر
اس مین رہنا۔ سوداگری مین بہن کو سوا یا کرکے مقرر کرنا اور اسطرح کے معاملہ
سب سود و ربا مین داخل ہین شرع شریف مین ایک جنس کے درمیان کم سرمو
باریک کھوٹے کھرے کا اعتبار نہین جیسا بارہ بان کا سونا ایک تولہ دیکر آٹھ بان کا
سونا ڈیڑہ تولہ لینا۔ ایسا ہی کوئی جنس ہو حرام ہے یعنے وہ آدہا تولہ زیادہ ہوا سو
بیاج ہے ایسا ہی اناج مین بھی اگر سیر بہر گیہون کے بدلے سوا سیر لیوے تو وہ پاو
جو زیادہ لیے سو بیاج ہے ای لوگو بیاج کا احوال تو سب سنے ہو اب توبہ کرو سود مت
دو سود مت لو سود خوار کا سنگ مت کرو۔ سود خوار کی دوستی سے باز آؤ۔ اسکے گھر کو مت
جاؤ۔ اس کو اپنے گھر مت آنے دو۔ اس سے بات مت کرو اسکے گھر کا کھانا پینا
نجس مردار سمجھو بلکہ اسکے سایہ مین مت بیٹھو اسکی شومیت کے سبب پرہیز کرو اسطرح صحبت بد
سے دور رہو۔ نوح علیہ السلام کا بیٹا بد صحبت کے سبب پیغمبری کے گھرانیکو کھو دیا

دسوان باب شرابخوار کے عذاب مین

حقتعالی فرماتا ہے۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطَانُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔ تحقیق شراب اور قمار
یعنے جوا اور بتان تیران جو فال کیواسطے بانٹے ہین نجس ہے شیطان کے

حصنوا اموالکم بالزکوٰة
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچاؤ اپنے مالون کو زکوٰة دینے سے

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما تلف مال فی البر والبحر الا بحبس الزکوٰة
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین ہلاک ہوتا ہے مال خشکی اور دریا مین مگر سبب نہ دینے زکوٰة کے

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین العبد والکفر ترک الصلوٰة ...

وسواس ہے پس تم اس سے پرہیز کرو تا ہو نگے تم جنکا پانیوالے نہین ارادہ
کرتا ہے شیطان مگر یہ کہ تمہارے درمیان ڈالے دشمنی اور بغض کو شراب پینے اور
جوا کھیلنے مین اور تمکو پھیر رکھے خدا کی یاد سے اور نماز سے پس آیا تم ہو باز رہنے
والے یعنے اس سے باز رہو جو چیز کیفیت والی ہے وہ شراب مین داخل ہے حدیث
شراب پر شراب پینے والے اور بیچنے والے پر اسکے اور خریدنے والے پر
حق تعالی لعنت کرتا ہے حدیث جنت کی خوشبو پانچسو برس کی راہ سے
سونگھی جاتی ہے ولیکن تین گروہ نہین سونگھتے ہین شراب پینے والا۔ ماں باپ کو
رنج دینے والا۔ زنا کرنیوالا اگر بے توبہ مرے حدیث شراب خوار مردار سے بھی
زیادہ بدبو ہو کر قبر سے نکلیگا اور اسکی گردن مین کوزہ لٹکا ہوا ہاتھ مین پیالہ
پکڑا ہوا اسکے پوست اور گوشت مین سانپ بچھوان بھرے ہوے پاؤن مین
آگ کی جوتیان پہنا ہوا ان دونون فعل کی سوزش سے اسکا دماغ جوش
کرتا ہے اسکی گردن مین دوزخ کی گرم کی ہوئی ایک کڑی کی رسی ہوگی اور
وہ دوزخ مین فرعون ہامان کے نزدیک رہیگا حدیث شراب خوار کو
جو شخص ایک لقمہ کھلاویگا اسکے جسد پر حق تعالی سانپان بچھوون کو
سونپیگا وہ سانپان اور بچھوان قیامت تلک اسپر کاٹتے رہینگے شرابخوار کی
ایک حاجت جو شخص پوری لاویگا پس تحقیق وہ اسلام کو گرانے پر مدد کیا شرابخوار کو
جو شخص ایک درم قرض دیگا پس تحقیق وہ مومن کے قتل پر مدد کیا شرابخوار کو
جو شخص اپنے پاس بٹھلاویگا قیامت مین حق تعالی اسکو اندھا اٹھاویگا۔ اور
اسکو دین و ایمان سے جنت نہ ملیگی جو شخص شراب پیویگا اسکے ساتھ بیٹا بیٹی کی

دیوالیوی مت کرو۔ اگر شراب خوار بیمار کاہلہ ہووے تو اوس کی بیمار پرسی مت کرو پس قسم ہے اوس کی کہ جسکے ہاتھ میں میری جان ہے۔ توریت زبور انجیل فرقان مین لکھا ہے سو یہی کہ کوئی شراب نہ پیویگا مگر وہ جو کافر ہوا ہے اس دلیل سے جو حق تعالیٰ پیغمبروں پر نازل کیا ہو وَمَنِ اسْتَحَلَّ الْخَمْرَ فَاِنَّهٗ بَرِیْءٌ مِّنِّیْ وَاَنَا بَرِیْءٌ مِّنْهُ جو شخص شراب کو حلال جانے پس تحقیق وہ بیزار ہو مجھ سے اور مین بیزار ہوں اُس سے اور حقتعالیٰ اپنی عزت جلال کی قسم کر کر فرماتا ہو کہ دنیا مین جو شخص شراب پیویگا ہر آئینہ مین قیامت مین اسکو ایسا پیاسا رکھونگا کہ اسکا دل سوز و طپش سے جلیگا اور اسکی جیب نکلکر اسکی چہاتی پہ پڑیگی جو شخص دنیا مین میرے واسطے شراب چہوڑیگا عرش کے نیچے حضرت القدس کے مقام مین اسکو جنت کی شراب پلاؤنگا حدیث بندہ جب ایکدفعہ شراب پیتا ہو اسکا دل کالا ہوتا ہو جب دوسری دفعہ پیتا ہو ملک الموت اس سے بیزار ہوتے ہین جب تیسری دفعہ پیتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم اس سے بیزار ہوتے ہین جب چوتھی مرتبہ پیتا ہو اسکے نگہبان فرشتے بیزار ہوتے ہین جب پانچوین دفعہ پیتا ہو جبرئیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہین جب چھٹی دفعہ پیتا ہو اسرافیل علیہ السلام بیزار ہوتے ہین جب ساتوین دفعہ پیتا ہو میکائیل اس سے بیزار ہوتے ہین جب آٹھوین دفعہ پیتا ہے تمام آسمان بیزار ہوتے ہین جب نوین دفعہ پیتا ہو آسمان کے رہنے والے بیزار ہوتے ہین۔ جب دسوین دفعہ پیتا ہو جنت کے دروازے اُسپر موندھے جاتے ہین۔ جب

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من تعلم علم ... فیکتم ... الجم یوم القیامۃ بلجام من نار ... صلی اللہ علیہ وسلم ... جو شخص علم ... بیزار ... فرشتے ...

ترجمہ میں ... قیامت مین ... حرمت ...

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... اتقوا اللہ ...

حدیث قال النبی صلی اللہ ...

گیارہوین دفعہ پیتا ہو دوزخ کے دروازے اسکے واسطے کھلجاتے ہین جب
بارہوین دفعہ پیتا ہو عرش کے اٹھانے والے فرشتے اس سے بیزار ہوتے ہین
جب تیرہوین دفعہ پیتا ہو حق سبحانہ تعالیٰ اس سے بیزار ہوتا ہو جس سے خدا
و رسول تمام ملایک عرش و کرسی وغیرہ بیزار ہون پس تحقیق وہ جہنم مین عذاب
پانیوالون کے ساتھ ہوگا حدیث جسکے شکم مین شراب جاوے اسکی سات روز نماز
قبول نہوگی اگر شراب اسکی عقل کو گم کرے تو حق تعالیٰ چالیس روز کی نیکیان اسکی
قبول نہین کرتا ہو اور اُن چالیس روز کے اندر مر جاوے تو کافر ہوکر مریگا جب
توبہ کریگا تو البتہ مقبول ہوگا۔ اگر توبہ کرکے پھر شراب پیویگا تو حق تعالیٰ
اسکو طینۃ الخبال پلاویگا اصحاب پوچھے یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا چیز ہو
فرمایا وہ دوزخیونکا لہو ہو۔ عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہین
جب شرابی کو دفن کرتے ہین تو پھر اسکی قبر کھود کر دیکھو اسکا منھہ قبلہ کی
طرف سے پھرا ہوا ہو تو مجھے قتل کرو کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرماتے ہین جب بندہ چار دفعہ شراب پیتا ہو حق تعالیٰ اسپر غضب ہوتا ہو اسکا
نام بہشتیون [illegible] دوزخ مین لکھتا ہو اور اسکی نماز روزہ خیرات وغیرہ نہین قبول کرتا ہو
مگر جب توبہ کرے اگر توبہ نکریگا تو اسکی جگہ دوزخ مین ہو حدیث قیامت مین
فرماوینگے کہ شراب خوارون کو دوزخ کیطرف فرشتے کھینچ لیجاوینگے پھر اور
پہونچینگے دوزخ کے دروازے کھلجاوینگے زبانیہ فرشتے اُنکے [illegible]
دوزخ کے دروازے ہین دنیا کے روزون کے حساب سے [illegible]
کے گرز انکو مارینگے۔ پس شرابی دوزخ کی گہرائی مین [illegible]

لباب الاخبار

[illegible]

اور چالیس برس تک اس گھڑی میں اترتا جاویگا اور کسی اسفل تک بھی پہونچیگا کہ
ایسے مین آتش کی جیبی اسکو پہلے طبقے کے سر پر پہونچاویگی پھر زبانیہ مارینگے
سبب دوزخ کی قعر مین گر پڑیگا پھر جیبی اسکو پھر لاویگی اسکا پوست اکھڑ جاویگا
پھر خداے تعالی کے حکم سے عذاب کا مزہ چکھنے کیلئے پوست پھر آویگا
شرابیان پیاس پیاس پکارینگے زبانیہ جہنم کے گرم پیالے لیکر نزدیک
پہونچینگے پیالون مین پانی جوش کرتا رہیگا جب شرابیان خوشی سے پیالون
کو دیکھینگے گرمی سے انکی آنکھ اور منہہ کا گوشت جدا ہو کر گر پڑیگا جب زبانیہ اسکو
پلاوینگے انکو دانتان اور داڑھان سب گر پڑینگے جب وہ پانی پیٹ مین جاویگا
انتڑیان کٹ کر پاخانہ کی راہ سے گر پڑینگی پھر خدا کے حکم سے دانت منہہ کا
گوشت انتڑیان پھر جا قائم ہو جاوینگے پھر زبانیہ مارینگے اسی طرح
عذاب ہوتا رہیگا شرابی کی خرابی ہے نعوذ باللہ تعالی منہا حدیث شرابی
کے گلے مین کوزہ کہانا دہو سے طنبورہ لٹکا ہوا قیامت مین ہو ویگا اسی فرشتہ
سولی پر چڑہا کر پکاریگا کہ یہ فلانے کا فلان اور اسکی منہہ کی بو سے بدبو
کے لوگ فریاد کرینگے اور لعنت کرینگے پھر زبانیہ اسکو سولی سے اوتار کر دوزخ
پہونچینگے [illegible] دوزخ مین ہزار برس رہیگا اور وہ عطشان ہو کے پیاس
پیاسا ہو کے پکاریگا حق تعالی اسکے پینے کے واسطے بدبو عرق بھیجیگا شرابی
اسکو پینا اور پھر رد کریگا اس عرق کو منہہ سے دور کر حق تعالی دور نکریگا ایسے
جب زبردستی اسکو پیا کر راکھہ کریگی پھر حق تعالی اسکو نیا پیدا کریگا
دسویں [illegible] پاؤن مین بیڑی پہنا ہوا اور منہہ کہینچا جاتا ہوا اٹھیگا

ایک حکایت پر موقوف کرتا ہون حکایت شیخ عبد العزیز دیرینی رحمۃ اللہ علیہ
کہتے ہین کہ مین ایک رات مسجد کو جاتا تہا کتنی عورتان وہین روتے ہوے
کہڑی تہین مین پوچہا تم کیون روتے ہو بولے کہ ایک شخص جان کندنی مین ہے
کلمہ شہادت بہت تلقین کیا وہ زبان نہین کہولتا ہے تم تلقین کرو تو شاید
کہیگا اور تم کو ثواب ملیگا مین وہان جاکر کتنے بار تلقین کیا پہر وہ آنکہہ کہولکر لا الہ
الا اللہ مجہہ سے سنتے ہی کہا کہ مین اسلام سے بیزار ہوا اور ایک چیخ مارا پس وسی
چیخ مین اسکی روح نکل گئی اسکی عورتون کو اس احوال کا خبر دیا اور لوگون کو
کہا کہ اسکے جنازے کی نماز مت پڑہو مسلمانون کی قبرستان مین مت دفن کرو
کیونکہ وہ کافر ہوکر موا ہے پہر مین اسکے لوگون سے پوچہا کہ یہ شخص کیا عمل کیا تہا
سب کہے اسکے تمام کام نیک تہے لیکن وہ شراب پیتا تہا مین کہا اسی سبب سے
اسکا ایمان گیا نعوذ باللہ تعالیٰ من ذلک اے شرابخوران شراب پینے کا
احوال اور عذاب سنے ہو اب توبہ کرو پہر کبہی شراب کا نام مت لو اگر کافر ہوکر
مرنا ہے تو تمہارا اختیار ہے اور شرابی کا سنگ مت کرو اسکی دوستی کو آخرت
کی خرابی سمجہو اسکے ساتہہ مت بیٹہو بات مت کرو کسی چیز کا لگا مت کرو حدیث
شریف کے موافق عمل کرو فایدہ سے نہ آپ تاڑی معجون بہنگ آفیون پنچہ
پا یلتین ہر طرح مین حرام ہے برابر ہین ان چیزون کے کوئی ہو کہلا اعانت
پہنچانے کے گنہگار ہیگا حق تعالیٰ اللہم احفظ المؤمنین من ہذہ الاشیاء المذمومۃ
بچا اے پروردگار اس سے

جلانے کے عذاب مین

جب مسکرا کے اسکو جلا کر اکہ

صبر و شکر کرنے کی فضیلت مین

اولاد مین ...

فی الباب ... حدیث ... النبی صلی اللہ علیہ ...
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...
اظہار ہونے میں ... اسلام ...
فضیلت ...
قال النبی صلی اللہ علیہ ...

حدیث قیامت مین ایک کے گناہ کے واسطے دوسرے کو عذاب نہ کرینگے
مگر میت کو زندونکے رولانے چلانے کے سبب سے زندہ لوگونکی عجب وسنی ہے
جو ناحق آپ روکر خود بھی مواخذہ مین سپڑتے ہین میتون کو بھی عذاب مین
گرفتار کرتے ہین یہ خصلت عورتون مین بہت ہے حق تعالی فرماتا ہے اِنَّا
نَحْنُ نُحْيِيْ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ تحقیق ہم جسمون کو پیدا کرکر ان مین
حیات بخش کر جلاتے ہین اور جنتی جسمون سے حیات چہیکر مارتے ہین اور خلق فنا
ہوے بعد ہم وارث ہین بکرون کو ذبح کرنے سے قصاب پر ناخوش ہونا بد
زیب ہے اسیطرح حق تعالی اپنے بندون سے اپنی امانت حیات لیتے وقت
دوسرون کی ناخوشی کسواسطے ہے مالک اپنے ملک مین جو چاہا سو کریگا ناخوش
ہونیکی کسکی مقدور حدیث نوحہ کرنیوالی عورت پراگندہ پریشان گرد آلودہ
خارش کا پیرہن پہنے ہوے لعنت کی چادر اوڑہے ہوے بدبو کی ازار پہنے ہوے
ہاتہہ سر پر رکہے ہوے واویلا مچاتی ہوئی افسوس کرتی ہوئی اپنی قبر سے اٹہیگی
اسکو کہینچ لیجانیوالا فرشتہ کہیگا ہان تجہے ایسا ہی ہونا تہا دوزخ مین اسکو ڈالیگا
چلا کر رونے اور میرا وسیلہ پالنے والا گیا اور ایسی باتین بولکر رونے چلانے
کو نوحہ کہتے ہین حدیث حق تعالی لعنت بہیجتا ہے نوحہ کرنیوالی عورت پر اور
اسکے نوحہ پر راضی ہوکر سننے والی پر اور جہوٹہ بولنے والی پر اور زبان ہاتہ
وکلام سے ایذا اور رنج دینے والی پر اور قضیہ جہگڑے مین بلند آواز کرنیوالی پر
حدیث حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص نے پوچہا پیغمبر صلی اللہ علیہ
وعلی آلہ وسلم کے زمانے مین مہاجرین اصحاب کے عورتان یہ فعل کرتے

تھے یا نہین حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہو خدای عزوجل کی قسم ہے کہ نہین کرتے تھے ایک عورت کا باپ بھائی بیٹا فی سبیل اللہ تینون مارے گئے وہ عورت روتی ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے نزدیک آئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پوچھا توکیون روتی ہی کہی میرے مردون کو کھوئی ہون حضرت فرمای صبر کر کہ تیرے لئے جنت ہی۔ وہ عورت جب حضرت سے یہ بات سنی پہر عمر بہر کبھی نہین روئی اِس زمانے کی عورتان منھہ نوچتی گریبان پھاڑتے بال توڑتی ہین شیطان کا گانا گاتے ہین حدیث حق تعالیٰ کی نزدیک دو آواز بدہین مصیبت پر چلانے اور خوشی پر گانے کا۔ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اورانکے مالون مین حق ہے سایل اور محتاج کیو اسطے حق تعالیٰ جب تونگرون کے مال مین محتاجون کو حصہ ہی کر کے فرمایا ہو۔ اور یہ تونگران اسکے بدلے وہ مال خوشی مین گانے والون کو اور مصیبت مین چلانیوالون کو دین۔ کیا بھلائی پا دین گے جب آدمی اپنے پر کسی کا قرض یا امانت یا کچھ مظلمہ رکھہ کر مرجاوے تو اوسکی روح بہت سختی سے نکلتی ہی اور اپنے گناہون کے بدلے بڑی عذاب مین گرفتار ہوتا ہی جس وقت فرشتے اسکے گناہان اسکو یاد دلا کر عذاب کرتے ہین تو شیطان سکر قبر والے کو کہتا ہی ای شخص اس تیرے گناہون کے پر اَیک بے گناہ عذاب بہی زیادہ کرتا ہون۔ پس اسکے لوگون کیطرف آکر کہتا ہی ای لوگو تم اپنی میت کو گور پر پہینکے سر پکا پھینکدے ہو اور اپنا دشمنون کے مانند بہول جا کر بے فکر بیٹھے ہو شاید اس کے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ کوئی میت...

جب رو اسکو حدیث پہنچی اللہ علیہ ...

النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امتی ...

آلہ وسلم آیا السلام ...

من تلو آیا السلام علیہ وآلہ وسلم

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الشتوا ضیعین تین

اتنبہ آیا السلام علیہ وسلم

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واصحابہ وسلم

مرنے کو آسان سمجھے ہو اُٹھو فلانی چلانیوالی عورت کو بُلاؤ ماتم کا سرانجام
مہیا کرو۔ شیطان کی مصلحت کے موافق سب کے سب ماتم و نوحے کا غل
مچاتے ہین تو میت پر بے گناہ عذاب شروع ہوتا ہی تو حق تعالیٰ میت پر غضب
مین آتا ہی اور اُسکی قبر طرف دوزخ کے دریچے کھلجاتے ہین اور کالے کتّے اسکو
نوچتے ہین زبانیہ فرشتے اسکا سر کوٹتے ہین اور مارتے ہین تب میت کہتی
ہی خدایا بے گناہ عذاب کہان سے مجھ پر تازہ پہونچا تو زبانیہ فرشتے کہتے ہین یہ تیرے
لوگون کی طرف سے تجھکو ہدیہ ہی اُسوقت میت کہتی ہی اللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ كَمَا
عَذَّبُونِي اے اللہ عذاب کر انکو جیسا وے عذاب دئیے مجھے فرشتے
کہتے ہین تیرے لوگون سے ہر ایک کو یہ عذاب ہو پس میت کہیگی ماتم کے
نوحہ مچاتے جو کچھ کئے سو وے لوگ کئے میرا کیا گناہ حق تعالیٰ فرمائے گا تو
اپنے لوگ کو کیون تاکید نہ کیا کہ میرے بعد اللہ سے جنگ مت کرو اور علم و ادب
کیون نہین سکھلایا پس جو کوئی اپنے لوگ کو علم و ادب نہ سکھلاویگا اسکو
اسیطرح عذاب ہوگا **حدیث** نوحہ کرنیوالی عورت اپنے مرنے سے ایک برس پہلے
توبہ نہ کرے تو اُسکا توبہ مقبول نہین کیونکہ وہ بہت بڑا گناہ ہی اگر وہ عورت
ویسا ہی بے توبہ مرجاوے تو حشر مین قطران کا کپڑا اور آتش کی ازار پہنے
ہوے اُٹھیگی **حدیث** کوئی دوسرون کے گناہ سے عذاب نہین پاتا مگر وہ میت
جنکے لوگ اسکے مرنے سے نوحہ و ماتم کرتے ہین گریبان پھاڑتے ہین اور کہتے
ہین کہ اب ہمارا پالنے والا کون ہی۔ ہماری دولت گئی تب میت کو قبر مین بٹھلا کر
زبانیہ فرشتے ان باتون کے بدلے مارتے ہین اور پوچھتے ہین کیا جیسا تیرے

لوگ بولتی ہین ویسا تو انکا پالنیوالا اور مددگار تھا میت کہتا ہے مین بندہ
ضعیف تھا اللہ مجھے اور ان کو پالنے والا ہی سُبحانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ
حق تعالیٰ فرماتا ہی تو انکو اس فعل سے کیون نہین دور رکھا حدیث نوحہ کرنیوالی
عورت جنت اور دوزخ کی درمیان قطران کا کپڑا پہنے ہوئے منھہ پر آتش کی پٹی
لپٹی ہوی قیامت مین کھڑی رہیگی زبانیہ فرشتے اسکی میت کو لا دینگے حق تعالیٰ
اسکے تن مین روح کو پھونکیگا وہ اُس عورت کی سامنے لنبا پڑیگا اس وقت زبانیہ
اسے کہینگے جیسا تو دنیا مین اُسپر نوحہ کرکے دھوم مچائی تھی ویسا اب بھی چلا کر رو-
وہ عورت کہیگی آج رونے سے شرم آتی ہی- زبانیہ کہینگے ای ملعونہ دنیا مین چلانے سے
کیون نہین شرمائی وہ عورت کہیگی حق تعالیٰ اُس چلانے کو سنیگا کرکے نہین جانتی
تھی- پس اُس عورت کی ہر بات پر اس میت کے ہاتھہ پاؤن لرزینگے اور وہ
روکر کہیگا افسوس میرا گناہ ہی زبانیہ جواب دینگے تو مرنے کی آگے اس عورت کو
ایسے فعل سے کیون نہین دور کیا- پس یہی تیرا گناہ ہی زبانیہ اسکو ایسا مارینگی
کہ اسکا ایک سانذھی باقی نہ رہیگا اور اسکے تمام اعضا روئی کے مثال اڑجاوینگے
تب فرشتے کہینگے تحقیق تو تو بڑا عزیز اور پیارا تھا سو اب اسکا مزہ چکھہ اگر
کوئی عورت اپنے مرد پر کہیگی افسوس تیرے بعد یتیمونکا مددگار کون ہی یا ہم بیوہ
بیکسون کا والی کون ہی- اسکا عذاب بھی ایسا ہی ہی جب مار سے اسکو سانذھی
اُڑنے لگینگے تو وہ ایک چیخ ایسی ماریگا جس سے تمام خلق رو دینگے ایسے
عذابون کے بعد اگر نیک ہی تو بہشت مین اور بد ہی تو دوزخ مین داخل ہوگا
اور نوحہ گر عورت کو آتش کا پیراہن آتش کا ٹوپ آتش کے نعلین

پہنا کر آتش کے ہتھیار سے مارینگے زبانیہ کہینگے ای ملعونہ اس طرح خوار وخستہ ہونیکے واسطے جو حق تعالیٰ سے دنیا مین جنگ کرتی تھی کہان اب بھی ویساہی جنگ کرو وہ کہیگی وآویلاہ واحزناہ پس وہ عورت اور جو کہ اسکے نوحہ پر دنیا مین راضی تھے وی سب اوندہے منہ قید کئے ہوے دوزخ مین جاوینگے **حدیث** نوحہ کرنیوالونکو دوزخیون کے سیدہی اور بائین طرف دو صف کرکے حق تعالیٰ کھڑا کریگا تو کتون کے مانند رووینگے **حدیث** حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت اپنی باپ کی مرنیپے نوحہ کی کرکے اُس کو دُرّے سی ایسا مارے کہ اسکی اوڑہنی نکل گئی لوگ پوچھے ای امیر المومنین کیا اسکو حرمت نہین حضرت فرمائی ہرگز نہین کیونکہ حق تعالیٰ صبر کے واسطے امر فرمایا ہی اور یہ عورت اسکو نہی کرتی تھی اور حق تعالیٰ بیقراری وبےصبری کو نہی فرمایا ہی اور یہ عورت اسکو امر کرتی ہی اور اس سی اجر چاہتی ہی **حدیث** کفر تین طور پر ہی پہلا خدای تعالیٰ سی پھر جانا دوسرا گریبان پھاڑنا تیسرا نوحہ کرنا۔ نوحہ کرنیوالے اور گانیوالون پر فرشتے مغفرت نہین چاہتے ہین کیونکہ حق تعالیٰ نوحہ کرنیوالے اور گانے والے اور ہاتھ گودنے والے اور گدوانیوالے پر لعنت کرتا ہے طمانچے مارنیوالی اور افسوس کرکر رونیوالے اور چلّانیوالے پر راضی ہونیوالے پر خدا لعنت کرتا ہی **حکایت** ایک ولی اللہ فی سبیل اللہ ایک قبرستان مین قبر کھودتے تھے اور قل ہو اللہ کا سورہ پڑھکر بخشتے تھے ایک روز کسی پرہیزگار کا جنازہ آیا اسکو دفن کر گئے رات کو اسی قبرستان مین سو رہے وہ جمعہ کی رات تھی وہ ولی اللہ خواب مین کیا دیکھتے ہین کہ

قبران پھٹکر اہل قبور باہر نکلکر حلقہ باندھکر بیٹھے ہین اور بہت ہی خوشی و
خورسندی ہین ہین ایسے مین آسمان سی تھوڑے طبقان الوان نعمت کے
سبز سندس کے سرپوشان ڈھانپے ہوی اترے وہ ولی اللہ نزدیک جاکر
السلام علیکم کہے وہ سب کہے وعلیکم السلام اے ولی اللہ مرحبا
خوب آئے ولی اللہ کہے تم مجھے جانتے ہو۔ وہ سب کہے پروردگار کی قسم
ہو اس قبرستان مین ہم جب تمھاری نعلین کی آواز سنتے ہین قل ھو اللہ کا
ثواب پاتے ہین تم کو قسم ہے رب العزۃ کی کہ قل ہو اللہ کا پڑہنا ہرگز موقوف
نہ کرو کیونکہ اس سے رحمت پاتے ہین ولی اللہ پوچھے یہ طبقان کیسے ہین
وہ کہے ہماری دوستان اور قرابتیان جو دنیا مین زندی ہین سو ہر جمعہ
کی رات کو یہ ہدیہ بھیجتے ہین ایک جوان اپنی قبر کے کنارے ہاتھ پاؤن
مین طوق و زنجیر پہنا ہوا غمگین روتا بیٹھا تھا ولی اللہ پوچھے اے جوان
تیری یہ کیا حالت ہے وہ کہا جسکو میری مان کے مانند ہو اسکا یہی حال
ہوگا کہ میرے غم مین وہ دروازے کو کالا رنگ لگائی ہے اور رات دن
نوحہ و ماتم اور رونے چلانے پر قائم ہے اسلئے میرا یہ حال ہوا ہے تمکو قسم ہے
پروردگار کی کہ صبح ہی میری مان کے گھر جاکر میرا احوال کہو اور رونا چلانا
موقوف کراؤ میرے نام پر خیر خیرات کرنیکی تاکید کرو۔ ولی اللہ فجر اسکے
کہنے کیموافق اسکی مان کے گھر جاکر اسکا پیام پہونچائے اور اللہ کا غضب
اور عذاب سے ڈرائے تب وہ عورت توبہ کرکے ماتم کا بچھونا لپیٹی دروازی
کی سیاہی دھوئی صبر اختیار کی۔ ایک تھیلی دیناروں کی ولی اللہ کے حوالی کی

کہ خیرات کریں غرض دوسری جمعرات کو وہ ولی اللہ پھر ویسا ہی خواب دیکھے
تو وہ جوان بہت آسودگی سے خوش وخرم ہے انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے
کہا جزاک اللہ مجھپر بڑا احسان کیا ہو میری ماں کو میرا سلام پہنچا کہ
کہ اب میں نجات پایا حکایت ایک بزرگ کسی عورت سے نکاح کیا اس شرط پر
کہ اگر تو صبر کریگی تو طلاق دونگا القصہ ایک مدت کے بعد ایک بچہ پیدا ہوا اور
چار سال کا ہوکر مر گیا عورت طلاق کے ڈر سے صبر اختیار کی آنکھ سے آنسو
نہیں نکالی کئی روز کے بعد پھر ایک لڑکا پیدا ہوکر چھٹے سال میں مر گیا تو
بھی وہ بیقرار نہیں ہوئی صبر ہی میں دن کاٹنے لگی وہ بزرگ پہلا بچہ موا تب سے
پچھلی رات کو اسکی قبر پر جاکر اسکا نام لیکر پکارتے تو قبر پھٹ کر بچہ باہر نکلا اور
ادب سے روبرو بیٹھتا باپ اسکو قرآن پڑھاتے صبح کو پھر قبر میں چلا جاتا جب
دوسرا بچہ موا تو وہ بھی اسیطرح آنے لگا ایک روز اپنا مرد پچھلی رات سے کہاں
جاتا ہے سو دیکھا چاہئے کر کے وہ عورت پوشیدہ اس بزرگ کے پیچھے چلدی
اور قبرستان میں پہنچکر ایک جاگہ چھپکے بیٹھ گئی جب وہ بزرگ عادت کیموافق
پکارے تو وہی دونوں بچے آکر قرآن پڑھنے لگے وہ دکھیاری ماں جیسے حالت دیکھی
بیقرار ہو کے تاب نہ لاسکی بے اختیار آنکھوں سے قطرہ آنسو کا نکالی جسکو مرد سے آگے
اپنے گھر آگئی دوسرے روز وہ بزرگ بچوں کو پکارے تو عادت سے گھڑی دیر کرکے
آئے باپ دیری کا سبب پوچھے تو کہے دو ندیاں آڑ آئے تھے انکو پار ہوکر آئے ہیں
اتنی دیر لگی باپ کہے اتنے روز سے نہیں تھے سو ندیاں اب کہاں سے آئے بچے کہے
کل ہماری ماں ہمکو دیکھکر دو بوند آنکھوں سے نکالی سو ہر ایک قطرہ ندی بنا ہے

باپ کہی اے میری نور چشمان پھر آج سے تمکو کبھی تصدیع نہ دونگا صبح ہی اُن کو
رخصت کرکے گھر کو آکر عورت کو طلاق دیئے اور باقی عمر مسجد مین رہکر اپنی
اوقات کی بندگی مین بسر کئے **فصل** بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنے کے ثواب و
فضیلت کے بیان مین **حدیث** نہین ہے میری سے وہ شخص جو گال نوچتا
گریبان پھاڑتا واویلا و احزناہ کہتا ہے حق تعالی فرماتا ہے وَاسْتَعِينُوا
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اور تم مدد چاہو صبر اور نماز سے اصحاب پوچھے یا رسول اللہ
صبر و صلوٰۃ سے مدد مانگنے مین کیا فائدہ ہین حضرت فرمائے جہنم پر ایک پل رکھا
جاویگا جسکو صراط کہتے ہین آتش کی جیبیان سیدھے ڈاوین طرف سے باہنگی جو شخص
نمازی اور صابر ہو اسکی نماز سیدھی طرف اور صبر ڈاوین طرف آڑ ہو جاوینگی جو کہ نمازی
اور صابر نہین ہے اسکے دونون بازو کو آتش کے جیبیان کھاوینگے پس پل صراط پر
گذرینگے اسواسطے نماز اور صبر سے مدد مانگنا چاہئے **حدیث** قیامت مین منادی
ندا کریگا کہ جسکا قرض خدا تعالی پر ہے سو حاضر ہووے لوگ کہینگے ایسا کون ہے جس کا
قرض خدا تعالی پر ہو فرشتے کہینگے حق تعالی جسکو دنیا مین بلا و مصیبت مین گرفتار کیا
تھا جسکے سبب اُسکے دلکو درد پہنچا تھا آنکھون سے آنسو نکلے تھے اور فقط خدا ہی کیلئے
صبر کیا تھا سو ویسا شخص حاضر ہووے کہ خدا اسکا قرضدار ہے پس بہت سے لوگ حاضر ہونگے
فرشتے گواہی کیلئے دفتر کھولینگے اور جنہین بلا و مصیبت پر جسکی ناصبری اور بیقراری پاوینگے
اُسکو رد کرینگے اور کہینگے کہ تم صابرون سے نہین کس لئے آتے ہو۔ کاش دنیا مین مصیبت پر
صبر و شکیب کئے ہوتے آج کے دن خدا تعالی کے قرضخواہون مین شمار کئے جاتے
اور جسکا صبر اور قرار پاوینگے اسکو عرش کے نیچے کھڑا کرکے کہینگے اے پروردگار

[illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

تیری بلا و مصیبت پر صبر کئے سو لوگ حاضر ہین حق تعالی فرمادیگا شجرۃ البلوی کے
سائے مین کہ اسکی جڑ سونے اور چاندی روپے کی ہین اسکا سایہ اتنا بڑا ہے جسمین
سوار سو برس چلیگا سب عورت مرد صابرون کو کھڑی رہنے کا حکم کریگا۔ اور
ہر ایک کو اپنی تجلی نصیب بخشیگا اور جیسا دوستان دوستون سی عذر کرتے ہین ویسا
انسے عذر کریگا اور فرمادیگا ای میرے صبر کرنیوالے بندی تمہاری حقارت
کیواسطی مین تمکو بلا مین نہین گرفتار کیا بلکہ تمہارا مرتبہ میری نزدیک زیادہ ہونا
چاہتا ہون کہ اس مصیبت کے سبب گناہان سب عفو ہوکر تمہارا درجہ اتنا بڑا ہو جسکو
تم عمل صالح سے کبھی نہ پاسکین۔ پس تم میری واسطی صبر و شکر کئے ہو اور مجھ سی
حیا کئے ہو اور میری قضا پر ناخوش نہین ہوی اب مین تمہاری سی شرماتا ہون
تمہاری اعمال نامہ کو تولونگا نہ کھولونگا تم اجر و ثواب بیحساب پاؤ پھر اسیطرح حق تعالی
فقیران محتاجان سے عذر کرکے کہیگا ای میرے محتاج بندی مین تمہارے واسطی تمکو
محتاج نہین کیا تھا مگر اسواسطے کہ دنیا مین ہر ایک آدمی ایک چیز کا مالک ہوتا ہی
اور اس سی حساب لیا جاتا ہی کہ یہ چیز کہان سی پیدا کیا اور کہان خرچا پس تمہارا
حساب تخفیف ہونیکے لئے اور تمہاری نصیب کو کمال ہونیکے واسطی تمہارے
فقر و افلاس کو دوست رکھا ہون پس جو شخص تمکو کھلایا پلایا پہنایا ہی وہ آج کے
روز تمہاری شفاعت مین ہی بعد حق تعالی عذر کریگا اس عورت کا جو اپنے
بچون کی موت پر صبر کی ہی اور فرمادیگا اے میری باندی تیرے بچون کی
اجل کو اگر مین لوح محفوظ پر نہ لکھتا اور تیرے دل کو درد نہ دیتا اور تیرے
سینے کو تنگ نکرتا آج یہ مرتبہ کہان پاتی۔ اب میری خوشنودی ہوئی تو

اپنے بچون کے ساتھ حیات کر گھر مین رہکر خوشی کرجسمین محنت نہین درد نہین
غم نہین ۔ بعد حق تعالے اسیطرح اندھے لنگڑے لولے لنج کوڑھی جذامی
وغیرہ سب آزاریون سے عذر کریگا وے سب اپنے مرتبے درجے دیکھکر
بہت خوش ہونگے پس انکو انکے صبر وشکر کے موافق مرتبہ زیادہ ہوگا ۔
کوئی شہنشاہ ہوگا ۔ کوئی بادشاہ کوئی امیر سب گھوڑون پر سوار ہونگے
نشان جھنڈا وغیرہ سب بادشاہی سرانجام جلو مین رہیگا ۔ فرشتے بہشت کی
طرف لیجاوینگے ۔ موقف کے لوگ پوچھینگے ایسی عزت وجاہ والے
پیغمبران ہین یا شہیدان ۔ فرشتے کہینگے یہ نہ پیغمبران ہین نہ شہیدان بلکہ
عوام الناس ہین جو دنیا مین بلا ومصیبت پر صبر وشکر کئے تھے سو آج اس
شان وشوکت سے نجات پائے ہین تب کہینگے افسوس ہیکہ کاش ہم بھی
گرفتار بلا ہوجاتے تو آج انکے ساتھ رہتے ۔ غرض وے صابران جنت کے
دروازے کو پہونچینگے دروازہ ٹھونکینگے ۔ رضوان پوچھینگے کون ہین فرشتے
کہینگے صابران ہین دروازہ کھولو ۔ رضوان کہینگے ابھی لوگ کی حساب کا
دفتر نہین کھلا ہے یہ صابران کیونکر چھوٹ گئے فرشتے کہینگے صابران پر حساب
نہین دروازہ کھولو ۔ تب رضوان دروازہ کھولینگے پس صابران شادان و
فرحان جنت مین داخل ہون گے ۔ پھر پانچسو برس کے بعد تمام لوگ حساب وکتاب سے
فراغت پائینگے فطوبی للصابرین حق تعالی فرماتا ہے وبشر الصابرین الذین اذا
اصابتہم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون اولئک علیہم صلوات من ربہم ورحمۃ
واولئک ہم المہتدون ہر ایک کرامت کی خوشخبری دے صبر کرنے والون کو

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیکم [illegible] من [illegible] الاستغفار جعل اللہ [illegible] کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] استغفار [illegible] دیکھکر [illegible] کہا [illegible] خدا تعالی [illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] استغفر [illegible] الا غفر لہ [illegible] کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے استغفار کیا

لباب الاخبار

جب پہنچی ہو انکو مصیبت اور رحمت اور دشواری تو کہتے ہین انّا للہ وانّا
الیہ راجعون تحقیق ہم ہین خدا کیواسطے اور تحقیق ہم اسکی طرف رجوع کرنیوالے
ہین اور مومنان جو مصیبت مین خدا کیطرف رجوع کرتا ہی اُنکے پروردگار
کیطرف سے رحمتان اور بہشت ہی اور وہی مومنان راہ راست پاے ہوے ہین
لوگ پوچہے یا رسول اللہ کونسی چیز میزان کو جہکاتی ہی فرمائے صبر پہر پوچہے
حساب کو کون چیز تخفیف کرتی ہی فرمائے صبر پہر پوچہے صراط کو کون چیز
چوڑا کرتی ہی فرمائے صبر جتنا صبر زیادہ ہوگا اتنا صراط چوڑا ہوگا حدیث
صراط کو ایک باریک تر بال سے تیز تر تلوار سے سب لوگ نہین پاونگے مگر
ہلاک ہونیوالے اور صراط اپنے اپنے اعمال کے موافق نظر آویگا کسیکو تا چوکرا
چوڑا کسیکو گز کے برابر کسیکو بالشت کے برابر کسیکو چار انگل کے مقدار طاعت
کی سختیون اور بلا و مصیبت پر جتنا صبر کروگے اتنا چوڑا پاؤگے جسکو صبر نہین تا
اسکو دین نہین حدیث جب بچہ مرتا ہی اور اسکی روح کو فرشتے لیکر آسمان
پر چڑہتے ہین تو خدای تعالی جانکر انجان پوچہتا ہی اے فرشتے میرے بندہ
کے بچے کی روح کو تم لیچلے ہو بہلا اُس نکہیادی کو صابر چہوڑے یا نوحہ گر
فرشتے کہتے ہین پاربا اسکو تیری قضا پر صابر اور تیری نعمتون پر شاکر
چہوڑے ہی حق تعالی فرماتا ہی اسکے لیے ایک سونے کا محل عرش کے نیچے
تیار کرو اور اسکا نام بیت الصبر رکہو حدیث جو کوئی ایک بچے کے مرنے
پر صبر کرے حق تعالی اسکے لیے میزان مین کوہ احد کے برابر اجر لکہیگا
جو دو بچون کے مرنے پر صبر کرے تو اللہ تعالی اوسکو ایک نور

بخشیگا جو سو قفف کر اندہا ہین اسکے دیدہ دوڑیگا. جو تین بچے مرنے پر صبر کرے تو بد اعمال کے سبب دوزخ کو جاوے سو وقت دوزخ کے دروازے اسپر موچے جاوینگے حدیث جو کوئی اپنی بینائی کم ہونے پر صبر کرے وہ سب سے پہلے حق تعالی کی دیدار دیکھیگا اور اسکو خلعتون پر خلعتا پہنائے جاوینگے اور بلا اور مصیبت والون پر بلا و مصیبت والونکے آگے جھنڈے کھڑے کئے جاوینگے اور جو کوئی ایک آنکھ جانے پر صبر کرے اوسپر جنت واجب ہے جو کوئی دونون آنکھ جانے پر صبر کرے حق تعالی اسکے واسطے عرش کے نیچے اچھے اچھے محل تیار کریگا اور اسمین ایسی ایسی نعمتان بھری رہینگے جنکی تعریف کسی سے نہو سکے جو کوئی نماز کیواسطے غسل اور وضو کی سختی پر صبر کرے حقتعالی اسکے بدن کے بالون کے برابر نیکیان لکھیگا اور ہر ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ پیدا کریگا وہ فرشتے قیامت تک خدا تعالی کی تسبیح کرتا رہیگا اور اسکا ثواب اس شخص کو پہونچیگا جو کوئی لوگ کے ایذا و رنج دینے پر صبر کرے تو حقتعالی جہنم کی ایذا اور اسکا دہوان اسسے دور کریگا جہنم کو ایک دروازہ ہے اسکا نام باب التقی اس دروازے سے کوئی داخل نہوگا مگر جو کہ اپنے غصے کو خوش جاتا اور کوئی ایذا کو در گذر کیا اور اپنا حق خدا پر چھوڑ دیا تو حق تعالی پر اسکا یہ حق ہے کہ جب وہ صراط پر گذر کیا تو اسپر دوزخ کے دروازے بند کریگا اور موذی کی نیکیان اسکے اعمال نامے میں لکھیگا حدیث جو کوئی چھوٹے بچون کی موت پر صبر کرکے کہیگا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسپر حقتعالی رحمت بھیجتا ہے اور اُس سے راضی ہوتا ہے اور بچون کو اوس کے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

واسطے حوض کوثر پر ذخیرہ کر رکھتا ہی قیامت کے روز جو نہایت تشنگی ہوگی وے
بچے حوض سے پانی پلاوینگے حدیث قیامت کے روز لوگ اپنی قبرونسے نہایت
بھوکے پیاسے اٹھینگے پس جو کوئی حرارت کے دنونمین خدا کے لیئے نفل روزہ
رکھتا ہو اسکے واسطے حقتعالی طعام کے خوانچے اور جنت کی شراب بھیجیگا اور اسکا
روزہ خلائق کی بھیڑ کو ہٹا کر اسکو سیری سے حوض کا پانی پلاویگا اور جسکا بچہ بالغ
ہونیکے اول موا ہووے اور وہ صبر کیا ہووے وہ بچہ حوض پر سے بھیڑ کو ہٹا کر
پانی پلاویگا کیونکہ مسلمان کے طفلان حوض کے گرداگرد نور کی پوشاک پہنے ہوے
ہاتھونمین روپے کے چھاگلان سونیکے پیالے لئے ہوے اپنی ماں باپ کو پلاوینگے
مگر جو ماں باپ اپنے بچون کے مرنے سے صبر نہین کئے ہین روتے ہین چلاتے ہین انکے طفلون کو
حقتعالی اپنے ماں باپ کو پانی پلانیکا حکم نہ دیگا حدیث قیامت کے روز
مسلمانون کے طفلان موقف مین جمع ہونگے حقتعالی فرشتون کو حکم کریگا
کہ ان طفلون کو جنت مین لیجاوین تب وے طفلان جنت کے دروازے پہ
کھڑے رہجاوینگے خزنہ فرشتے کہینگے اے اطفال خوشی ہو جیو تم پر تو حساب
کتاب نہین ہی پھر جنت مین کیون نہین داخل ہوتے ہو طفلان کہینگے ہماری ماں باپ
کہاں ہین خزنہ کہینگے تمھاری ماں باپ تمھاری مثال پاک نہین ہین ان پر
لوگون کا قرض ہی اور گناہان بہت کئے ہین وے سب محاسبے والے ہین
طفلان کہینگے ہماری ماں باپ آجکے روز کی امید پر ہماری موت سے صبر کئے
ہین بیقرار نہین ہوئے خزنہ تب کچھ جواب نہ دینگے آخر وے بچے بلند آواز سے
رو دینگے حق تعالے فرشتون سے چاکر بلند آواز سے پوچھے گا

سیکڑون باتھین فرشتے کھینچینگے بار بار مسلمان کے اطفال سے کہتے ہین کہ ہم اپنے ماں باپ کے سوا جنت مین داخل نہو نگے حق تعالی فرماویگا انکے ماں باپ کو چھوڑ دو تب وہ طفلان اپنے ماں باپ کے ہاتھان پکڑے ہوئے بہشت مین داخل ہونگے

بارہوان باب گناہ کبائر اور تنبیہ الغافلین کے کتاب کی خلاصہ بیان مین

چھوٹی و جبری کتاب تیار ہو کر دس برس کے قریب ہوا لیکن بارہوان باب نہین تیار ہوا تہا اکثر دوستان اور خدا پرستان اس کتاب کی نقل لیکر اسکے مطلب سے محظوظ ہو کر بارہوین باب کی بہی خواہش کرتے تہے خصوص جعفر صاحب بہت ہی خواہان ہو کر اور دینداری کی راہ سے سخت متقاضی ہوے اونکے تقاضے کے موافق ایک ہزار دو سو اکیسوین سن مین بارہوین باب کو بہی تیار کیا حق تعالی اس کتاب کے پڑہنے والے اور سُننے والون کو نیک عمل کی توفیق دیوے امین بحرمۃ النبی وآلہ الماجدین فائدہ گناہان دو قسم پہ ہین صغیرہ کبیرہ۔ صغیرہ گناہان نیکیان اور عبادت کرنے سے بخشے جاتے ہین۔ کبیرہ گناہان نہین بخشے جاتے مگر توبہ سے۔ کبائر والا بے توبہ مرے تو جہنم مین داخل ہوگا حدیث انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جناب مین جبرئیل علیہ السلام جسوقت کہ آنے کا معمول نہین تہا چہرہ متغیر بنا ہوا آئے حضرت فرمائے کیا سبب تمہارا رنگ متغیر دیکھتا ہون عرض کئے یا محمد مین جو آپ کے پاس آیا ہون وہ ساعت ہے کہ حق تعالی دوزخ کو پھونکنے کا حکم فرمایا ہے پس سزاوار نہین اسکو جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور خدا ہی تعالی کے عذاب کو

حد سے زیادہ جانتا ہے کہ دوزخ سے امن پاوے تک اپنی آنکھہ ٹھنڈی رکھے
اور بےفکر رہجاوے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جبرئیل کچھ احوال
دوزخ کا بیان کرو عرض کئے یا رسول اللہ حق تعالی جب دوزخ کو پیدا کیا فرمایا
کہ دوزخ کی آگ کو ہزار سال تک سلگاتے رہو۔ جب ہزار سال ہو چکے آگ
سب سرخ ہو گئی پھر ہزار سال پھونکنے کا حکم فرمایا تو آتش سفید ہوئی تب
پھر ہزار سال پھونکنے کا حکم فرمایا تو آتش سیاہ ہو گئی اب اسکا شعلہ نہیں بھڑکتا ہے
اور اسکی چنگاری نہیں ٹھنڈی ہوتی ہے قسم ہے اسکی ذات پاک کی جو آپ کو
نبی برحق کیا ہے اگر دوزخ کے کپڑون سے ایک کپڑا آسمان و زمین کے درمیان
لٹکایا جاوے تو دنیا کے لوگ سب اسکی بدبو سے مر جاوینگے اور قسم ہے اسکی جو
تجھے رسالت دیا کہ دوزخ کی زنجیر سے ایک کڑی پہاڑ پر رکھی جاوے تو پہاڑ گلکے
ساتوین زمین کے طبقے مین پہونچ جائیگا اور قسم ہے اسکی جو تجھکو رحمت عالم کیا
کہ اگر دوزخ سوئی کے ناکے برابر کھولا جاوے تو اسکی گرمی سے دنیا کے سب
لوگ جلکر راکھہ ہو جاوینگے دوزخ کی حرارت بڑی سخت ہے اسکی بڑی گہرائی ہے اسکا
زیور لوہا ہے اسکا پانی حمیم اور لہو پیپ ہے حمیم گرم پانی کو کہتے ہین جو ہزارون
برس سے گرم ہوتا ہے اسکا آتش کا ٹکڑا ہے اسکو سات دروازے ہین ہر ایک
قسم کے گناہگارون کیواسطے ہر ایک دروازہ مقرر ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم پوچھے یہ دروازے ہمارے دروازون کے مانند ہین جبرئیل علیہ السلام
عرض کئے نہیں لیکن کھلے ہین اور بعضے بعضون کے نیچے ہین ایک دروازے
سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی راہ ہے۔ اور ایک سے ایک

گرمی مین ستر حصے افزون ہی خدا تعالیٰ کے دشمنان اسکی طرف کھینچے جاوینگے
جب دروازی کو پہونچینگے زبانیہ فرشتے طوق وزنجیر کے ساتھ استقبال کرکے
ہر ایک زنجیر منھ مین ڈالکر دبر سے نکالینگے اور اسکے داہنے ہاتھ کو گردن کے
ساتھ طوق پہناوینگے اور اسکے بائین ہاتھ کو سینے مین سے لیجاکر دونو بازوؤنکے
درمیان نکالینگے اور ہر آدمی شیطان کے ساتھ طوق وزنجیر مین ہمقرین اوندھے
منھ کھینچا جاویگا اور فرشتے لوہے کے گرزون مارتے جاوینگے جناب
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھے یا جبرئیل کونسے دروازی مین کون لوگ
ہونگے عرض کیے پہلے دروازی مین جو سب سے نیچے ہے منافقان اور مائدہ کے
کافران اور فرعون کے لوگ ہینگے اسکا نام ہاویہ ہے۔ دوسرے دروازی مین مشرکان
رہینگے اسکا نام جحیم ہے۔ تیسرے دروازی مین صابیان یعنے ستارہ پرستان ہینگے
اسکا نام سقر ہے۔ چوتھے دروازی مین ابلیس اور اسکے تابعان اور مجوسان
رہینگے اسکا نام لظی ہے۔ پانچوین دروازی مین یہودیان رہینگے اسکا نام حطمہ ہے
چھٹے دروازی مین نصاری رہینگے۔ اسکا نام سعیر ہے۔ جبرئیل علیہ السلام
یہانتک کہکے زبان کو روک لیے۔ حضرت پوچھے کیا ساتوین دروازے کا
احوال کہنے کے قابل نہین جو اس سے خبر نہین دیتے ہو۔ روح الامین کہے یا رسول اللہ
اس دروازیکی کیفیت مت پوچھو حضرت بہت ہی مصر ہوکر فرمایے بہلا کچھ تو
کہو تب جبرئیل علیہ السلام کہے اس دروازی کا نام جہنم ہے اور اسمین آپ کی
امت کے اہل کبائر رہینگے جو بغیر توبے کے مرتے ہین۔ یہ بات سنتے ہی
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہوگئے پہر جبرئیل علیہ السلام

باب تسبیح اور [illegible] کی فضیلت مین

سر مبارک اپنی گود مین لیکر تسکین دی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہوش مین آکر فرمایا ای جبرئیل مجھ پر سخت مصیبت اور نہایت غم پہنچا ہو
آیا میری امت سو بھی دوزخ مین جاویگا جبرئیل عرض کئے آپ کی امت
کبائر گناہ والے دوزخ مین جاوینگے تب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بہت روئے جبرئیل علیہ السلام بھی روئے پس حضرت شفیع المذنبین گھر کو
تشریف لیگئے سو پھر سوائے نماز کے گھر کے باہر نہین نکلنے لگے نماز کو آکر تو
بھی کسی کو سات بات نہین کرتے اور خدای تعالی کی جناب مین زاری کرتے
اسیطرح تین روز گذر گئی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دروازہ پہ آکر کہو السلام
علیکم یا اھل بیت الرحمۃ مجکو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
جناب رحمت مآب مین باریابی ہوسکیگی کوئی جواب نہین دیا آخر روتے ہوئے
دروازہ سے پھر گئے بعد عمر رضی اللہ عنہ اسیطرح آکر مایوس ہو پھر گئے
اور سلمان رضی اللہ عنہ بھی آئے جب حالت دیکھے گھبراکر گریان و نالان بی بی
فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے دروازہ پہ جاکر کہے السلام علیک
یا بنت المصطفی تین روز ہوگئی ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوا
نماز کے باہر نہین نکلتے ہین کسی سی بات نہین کرتے ہیں اور گھر مین بھی کسی کو
آنے کی اجازت نہین دیتے ہین بی بی خاتون قیامت سنتے ہی ہیبت زدہ ہوکر
قطوانی کی کملی اوڑھکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پہ آکر
سلام کرکے عرض کئی یا رسول اللہ مین فاطمہ ہوں اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم حجرہ مبارک مین سر بسجدہ روتے تھے بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آواز سنکر

لباب الاخبار

فرمایا ہی میری قرۃ العین او میری نور البصر کیا مجھکو چاہتی ہی تب اہلبیت
دروازہ کھولے بی بی فاطمہ اندر جا کر دیکھے کہ حضرت کا رنگ زرد ہو گیا ہی اور
مبارک منھہ کا گوشت گل گیا ہی یہ حالت نظر کرکے زار زار رونے لگے اور پوچھا ای
میرے پدر بزرگوار کون چیز آپکو اس غم میں ڈالی ہی کیا حادثہ ہی کیسی مصیبت ہی
حضرت فرمائے میری امت کے اہل کبائر کا غم مجھے اس مرتبہ پہنچا یا ہی آخری دم
اب نادم ہو. کبائر سے نکل خالص توبہ کرا اور توبے کی توفیق خدای تعالی سے
مانگ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو منھہ دکھانا ہی شفیع المذنبین کو نیک عمل
سے خوش نہیں کیا تو بھی انکو دکھلا سے شرمندہ ہونا ہی عقاید کی کتابوں میں کبیرہ
گناہاں بیات ستہ تک لکھی ہیں انمیں سے تھوڑے گناہان جو سخت ہیں سو اس کتاب میں لکھے
جاتے ہیں ہوشیار ہو کر سننا چاہئے اَلشِّرْكُ بِاللهِ خدای تعالی کی معبودیت میں
دوسرے کو شریک کرو انا بت پرستی کرنا دیو کو ماننا دیو کو نام سے نذر ماننا ندسو
پوجنا پیران گھوڑا بمبین کو ماننا اس طرح کی سب پرستش سب خدائے تعالی کو ساتھ
شرک لانا ہی اسکو اکبر الکبائر کہتے ہیں بلکہ خدا ئے تعالی کے سوا اولیاء اللہ مراد
دیتے ہیں کرکے انسے مراد مانگنا اور انکے نام سے نذر ماننا اور چوٹیاں رکھنا اور
بالیاں پہننا ایسے کاموں سے کفر کا اندیشہ ہی وَقَتْلُ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ
انسان کو ناحق قتل کرنا وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ مرد والی عورت کو زنا کی نسبت سے
گالی دینا وَالزِّنَاءُ غیر مرد و عورت بے نکاح باہمدیگر صحبت کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ
الزَّحْفِ کافروں کے ساتھ فی سبیل اللہ جنگ کرنیکے وقت بھاگ جانا اگرچہ مسلمان
ایک حصہ اور کافر دو حصے ہیں تو اَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ یتیم کا مال ناحق کھا لینا وَالسِّحْرُ

[illegible]

جادو کرنا و اکل الربوا بیاج کھانا بلکہ اسکا لینا دینا ضمانت معرفت سبکا
ایک ہی حکم ہی و عقوق الوالدین المسلمین مسلمان ماں باپ کو رنجیدہ کرنا
بلکہ بر الوالدین یعنی ماں باپ کیساتھہ احسان کرنا اور تابعدار ہو کر رہنا
دونوں جہان کی خوبی ہی یہانتک کہ جورو کو طلاق دو یا مال سب لٹا دو کر کر
کہیں تو بھی قبول کرنا مستحب ہی مگر جب ماں باپ شرع کے خلاف حکم کریں تو ہرگز
نہ ماننا ماں باپ اگر کافر ہیں تو بھی انکی خدمت کرنا مگر کفر کا مومنین تائید نکرے
جیسا کوئی چیز دیول کو لیجاؤ کرکے کہیں تو نہ لیجاوے اور دیول سی گھر کو لانا جائز
ہی و الالحاد فی الحرم حرم میں جھگڑا یا قتال یا ظلم کرنا و شرب الخمر شراب پینا
حدیث میں آیا ہی زنا کیوقت اور چوری کیوقت اور قتل کیوقت اور غنیمت و امانت میں
خیانت کرنیکے وقت اور جب ظلم کریں تو مظلوم آسمان کیطرف نظر کرنیکے وقت
اور شراب خواری کیوقت ایمان انسے جدا رہتا ہی اور جب توبہ کرتے ہیں تو پھر آتا ہے
اللھم احفظنی و اللواطۃ مرد مرد کے ساتھہ مشغول ہونا و شرب کل مسکر
نشہ لانیوالی چیزاں سب شراب میں داخل ہیں انکا کھانا پینا و اخذ المال
غصبا ولو بقدر دینار مال چھین لینا ظلم و زبردستی سے اگرچہ ایک دینار ہو
و شہادۃ الزور جھوٹی گواہی دینا و الافطار نہار رمضان بلا عذر
رمضان کے مہینے میں دن کو بلا عذر کھانا و ضرب المسلم بغیر حق مسلمانوں کو
ناحق مارنا اور ایذا دینا و الیمین الفاجرۃ جھوٹی قسم کھانا و قطع الرحم
صلہ رحمی نکرنا صلہ رحمی اسکو کہتے ہیں کہ ماں باپ کیطرف کی قرابت کیساتھہ جسکا
نان و نفقہ واجب نہیں ہی تواضع کرنا نقد ہو یا کپڑے لتے یا کھانے سے اور انکے سب کام

مین کمک کرنا اور انسے دوستی محبت کیساتھ رہنا اور خوش خلقی کرنا خصوص جو اہل فرائض اور عصبات نہین ہین انکی قرابت کی ساتھ جو بیون سسر رہنے کو صلۂ رحم کہتے ہین اور انکو ذوی الرحم کہتے ہین عورت کے لوگ کیساتھ بھی جیسے ساس سسر اسالہ وغیرہ سلوک اور خبرگیری کرنا آیا ہے وَالْخِيَانَةُ فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ ناپ اور تول مین چوری کرنا حقتعالی قرآن مین ایسی خیانت والون کو ویل ہر کرکے کہا ہر ویل دوزخ مین ایک مقام ہر کہ اسکے عذاب سے دوزخ پناہ مانگتی ہر۔ دوسرے کو دیتے وقت کم ناپنا کم تولنا اور آپ لیتے وقت زیادہ۔ یہ دونون کبیرہ ہین وَتَقْدِيمُ الصَّلٰوةِ عَلٰى وَقْتِهَا وقت آنیکے آگے نماز کرنا یہ نماز جائز بھی نہین ہوتی ہر اپنے ذمہ پر باقی ہی رہجاتی ہر وَتَاخِيرُ الصَّلٰوةِ بِلَا عُذْرٍ یعنی بے سبب بے عذر آخری وقت نماز پڑھنا اس امر مین جو شرعی عذر ہر سو معتبر ہے اور دنیا کی کامون کی مشغولی کا عذر معتبر نہین بلکہ ایسے بیہودہ سے نماز ادا کرنے مین دیر کرنا۔ کافرون کی ساتھ دوزخ مین جلنا ہر جیسا فرعون ہامان قارون وغیرہ وَالْكِذْبُ عَلَى النَّبِيِّ عَمَدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹھ بولنا عمدًا یعنی اپنی طرف سے بات بناکر پیغمبر کی حدیث ہر کرکے کہنا وَسَبُّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالی عنہم کو گالی دینا اور انسے بدگمان بداعتقاد رہنا حق تو یہ ہر اصحاب کی عزت و حرمت کرنا گویا پیغمبر کی عزت و حرمت کرنا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کے بعد اصحاب کا مرتبہ بڑا ہے۔ انکے پیچھے کے بڑے بڑے اولیاء اللہ

وسبع مائة ... سبحان اللہ ... علیہ وآلہ وسلم ... اسکے واسطے ... غلام ... اونٹ ... طرح ... قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من قال سبحان اللہ وبحمدہ مرۃ واحدۃ ... الی اخیہ کتب اللہ لہ بہا مائة الف حسنة ومحی عنہ مائة الف سیئة ورفع لہ بہا مثلہا درجات ... پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ...

ایک چھوٹے صحابی کو برا کہتے ہیں وہ بھی نہیں پہونچ سکتے ہیں ہوشیار ہوں اور ان
جنابوں میں بداعتقاد ہو کر خارجی اور رافضی مت ہو اور قبر کی خبر کی صورت
مت بن بیٹھو و کِتْمَانُ الشَّهَادَةِ بِلَا عُذْرٍ بے عذر گواہی چھپانا وَاَخْذُ
الرِّشْوَةِ لالچ رشوت لینا۔ عقاید سنیہ میں لکھا ہے کہ حقتعالی تین شخص پر لعنت
کرتا ہے۔ راشی۔ مرتشی۔ رائش۔ راشی رشوت لینیوالا۔ مرتشی رشوت دینیوالا
رائش دونوں کے درمیان ضمانت وغیرہ قبول کرنیوالا۔ رشوت تین قسم پر ہے
پہلی ضرر و نقصان سے ڈرانیوالیکو دینا۔ اسکا دینا حلال اور لینا حرام ہے دوسری
بادشاہ۔ وزیر۔ حاکم۔ عامل۔ امیر۔ مقرب۔ مصاحب۔ عرض بیگی۔ بخشی وغیرہ کو
اپنا کام سرانجام پانیکے واسطے دینا۔ اسکا بھی دینا حلال اور لینا حرام تیسری بادشاہ
یا حاکم سے قضاوت کی خدمت لینیکے واسطے کسی مربی کو کچھ دینا اور حق پر ہو یا
ناحق پر ہو حکم کرنیکے لئے قاضی کو دینا۔ ان صورتوں میں لینا دینا دونوں حرام ہے
وَالْقِيَادَةُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ درمیان جورو مرد کے جدائی اور لڑائی ڈالنا
وَالسِّعَايَةُ عِنْدَ السُّلْطَانِ بادشاہ یا حاکم کے نزدیک چغلی بولنا یا اسکے واسطے
جانا وَمَنْعُ الزَّكٰوةِ زکوٰۃ فرض ہوتی پر نہ دینا وَتَرْكُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ
وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ مَعَ الْقُدْرَةِ سکت ہوتی پر امر بالمعروف چھوڑ دینا اور
نہی عن المنکر سے پہلو تہی کرنا یعنی اپنے خویشان دوستان تابعان مسلمان
بھائیوں کو امر شرعی و احکام دینی کے بجالانے کا حکم اور تاکید نہ کرنا اور
منہیات شرعی و مذمومات دینی کے ترک کرنے کا حکم نہ فرمانا۔ امیران اور
حاکموں پر واجب ہے کہ اپنے توابع میں امر معروف و نہی منکر

زجر و توبیخ جاری کرے ایساہی ہر گھر والے پر واجب ہی کہ اپنے مطیعون
کو نیکی کرنے اور بدی چھوڑنے کی لئی تاکید کری جھڑکا وی مارے جسکو اتنی حکومت
نہین وہ مرد نہین بلکہ وہ زن مرید ہے ونسیان القرآن بعد تعلمہ قرآن
سیکھ کر بھول جانا واحراق الحیوان بالنار جاندار چیز کو آگ مین جلانا یا پانی مین
ڈوبا کر مارنا بھی ایساہی ہی کیونکہ یہ دونون عذاب خاص خداے تعالی
کے ہین وامتناع المرأۃ من زوجہا بلا سبب جورو اپنی نزدیکی سے مرد کو
منع کرنا بے سبب والیاس من رحمۃ اللہ خداے تعالی کی رحمت سے ناامید
ہونا والامن من مکر اللہ خدا یتعالی کے مکر سے یعنے اسکے عذاب اور
غضب سے بیخوف اور بیفکر رہنا واہانۃ اہل العلم وحملۃ القرآن اہانت اور حقارت
عالمون کی اور قرآن کے حافظون کی کرنا واکل لحم الخنزیر سور کا گوشت کھانا
شرح مقاصد اور شرح عقاید جلالی مین اتنے ہی کبائر لکھا ہی اور اسپر جو مذکور
ہوتے ہین سو حافظ شیخ ابن حجر مکی الزواجر عن اقتراف الکبائر کی کتاب مین
لکھا ہی الریاء خلق کو دکھلانیکو واسطے عبادت اور نیکی کرنا والغضب بالباطل
ناحق اور باطل پر غضب کرنا والحقد دلمین کینہ رکھنا والحسد دوسرے
کے مال و متاع اور جاہ و مرتبے پر حرص کرنا اور حسد نیکیونکو کھاجاتا ہی والکبر
بڑائی اور بزرگی دلمین رکھنا والعجب خود پسندی کرنا اور اپنے کامون کو
آپ ہی اچھے جاننا والخیلاء پندار اور غرور کرنا والنفاق ظاہر ایک باطن
ایک یعنے دلمین ہے سو زبان پر نہین اور زبان پر ہو دلمین نہین رکھنا والخوض
فیما لا یعنی بیفائدہ باتون مین فکر کرنا اور خیالی تدبیرون مین مصروف رہنا

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قال سبحان ربی العظیم غرس لہ شجرۃ فی الجنۃ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے کہا سبحان ربی العظیم ... اسکے لیے جنت مین ...

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ... سبحان ربی الاعلی ...
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ... سبحان ربی الاعلی ... اسکے لیے ... جنت مین ...

حدیث قال النبی صلی اللہ ...

بخوف الفقر زکوٰۃ دینے سے اور خویش و اقارب کو کھلانے سے اور نیک کام
مین خرچنے سے محتاجی آجائیگی کر کے ڈرنا والنظر الی الاغنیاء وتعظیمہم
لغناہم تونگرونکی طرف امید کی نظر رکھنا اور توانگری کی سبب انکی تعظیم کرنا
والاستھزاء بالفقراء لفقرہم مسخری کرنا فقیرون کی انکی فقیری پر والتفاخر
فی الدنیا والمباھات بھا دم مارنا دنیا مین اور اسپر فخر کرنا اسی کی
خواہش رکھنا اور اسکے حاصل ہونیسے سربلندی پیدا کرنا وحب المدح بما
لاینفعہ دوست رکھنا اپنی مدح کو جو اپنے کو نفع نہین دیتی ہے والاشتغال
بعیوب الخلق عن عیوب النفس مشغول ہونا خلق کے عیبون مین اپنے
عیبون کو بھول جانا ونسیان النعمۃ نعمت فراموش کرنا وترک الشکر
شکر ترک کرنا وعدم الرضاء بالقضاء خدایتعالی کی قضا سے ناراض رہنا
والمکر مکر وحیلہ کرنا اور بد اندیشہ رکھنا والخداع فریب دینا وارادۃ
الحیوۃ الدنیا دنیا ہی مین جیتے رہنے کا ارادہ رکھنا اور موت آخرت
کو بھولجانا وسوء الظن بالمسلم مسلمان سے بدگمان رہنا والرضاء بالحیوۃ
الدنیا والطمانینۃ الیھا دنیا کی حیات پر خوش رہنا اور اسکی طرف قرار و
تسلی حاصل کرنا ونسیان اللہ تعالی والدار الآخرۃ حقتعالی کو بھول جانا
اور آخرت کے گھر کو فراموش کرنا وسوء الظن باللہ تعالی الحق تعالی پر
بدگمان رہنا اور بہتری کے حال مین خدایتعالی سے خوش رہنا اور خرابی
کے حال مین اس سے گلہ اور ناخوش رہنا وتعلم العلم للدنیا دنیا کے واسطے
علم سیکھنا اور علم کے وسیلہ سے امیرون کر پاس جاہ و مرتبہ پیدا کرنا وعدم العمل بالعلم

لباب الاخبار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمن سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ہین زبان پر ہلکے اور ترازو مین بھاری خدایتعالی کے پیارے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

عالم کیموافق نکرنا والدعوی بالعلم والقرآن او شیء من العبادات زهوا
او افتخارا بغیر حق ولا ضرورة علم اور قرآن کو مین ہی بہتر جانتا ہون کرکر
ادعا رکھنا یا مین ہی اچھی عبادت کرتا ہون کرکر دعوی رکھنا تکبر کی راہ سے
یا فخر و بزرگی کی روسے ناحق اور بے ضرورت واضاعة حق العلماء عالمونکا
حق ضایع کرنا اور عالمونکی تعظیم اور خدمت نکرنا والاستخفاف لهم عالمونکی
خفت کرنا اور انکو سبک جاننا وسن سنة سیئة ایک نیا طریقہ نکالنا یعنی
شرع مین ثابت نہین سو بدعت شروع کرنا وترک السنة یعنی الخروج من الجماعة سنت
ترک کرنا یعنی سنت جماعت کے مذہب سے باہر ہونا جیسے خارجی رافضی معتزلی وغیرہ
ومحبة الظلمة والفسقة بای نوع کان فسقهم ظالمون اور بدکارونسی محبت
رکھنا انکا ظلم وفسق کیسا ہی ہو وکفران نعمة المحسن احسان کرنیوالی کی نعمت کو
چھپانا اور اسکے احسان کو فراموش کرنا اور شکر نکرنا یعنی جب ایک شخص اپنے پر احسان
کیا تو اسکو بدلی تمام عمر حاضر غائب اسکی تعریف اور خیرخواہی مین رہنا واجب ہے اسکا
خلاف کفران نعمت ہے وترک الصلوة علی النبی صلی الله علیه وآله وسلم عند سماع
ذکره پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله وسلم کا ذکر سنکر درود نہ بھیجنا الیسی وقت اور کسی مجلس
مین درود نہین پڑھنیوالے پر جبرئیل علیه السلام بددعا کئی ہین اور نبی صلی الله علیه وآله و
سلم آمین کہی ہین وکسر الدراهم والدنانیر درہمان اور دینارونکو جو سکہ دار ہین
توڑنا اس ملک کی بھی اشرفی ہون روپیہ پیسہ کاس وغیرہ کو توڑنیکا بھی حکم ہے
والاکل فی آنیة الذهب والفضة سونے روپے کے باسن مین کھانا اسکی
استعمال کا بھی یہی حکم ہے جیسا پاندان مسی دان گلاب پاش عطردان چنگیر وغیرہ

اکثر دکن کے لوگ خصوص کرناٹک کی عمدگان اور بیگمان السی چیزونکو سو دو روپے کر
بنانا فضیلت جانتے ہین اور گناہ کبیرہ مین مبتلا ہوتے ہین خدا تعالی انکو نیک
توفیق فرماوی آمین ونسیان القرآن او آیۃ او حرف منہ بھولجانا قرآن کو اگرچہ
ایک آیت ہو یا ایک حرف والتغوط فی الطریق راہ مین بول وبراز کرنا وعدم التنزہ
من البول فی البدن او الثوب پیشاب سے بدن یا کپڑا پاک نہ رکھنا جسکو طہارت
اور پاکی پیشاب کی نہین اسکو قبر مین عذاب ہوگا یہ بات حدیث سے ثابت ہے اسلئے
فقہ کی کتابونسے استبرا واجب ہے یعنی پانی سے پاک کرنیکے آگے کسی چیز سے پیشاب سکھانا
خصوص مٹی کے ڈھیلے سے اور پاخانے کی جائے بھی پونچھنا تا بدن مین نجاست
باقی نرہے ۔ یہ حکم مردان عورتان سب پر ہے جسکو قطرے ٹپکنے کی عادت ہو وہ قطرے
بند ہوئے تک ڈھیلا لینا اسپر واجب ہے اکثر لوگ پاخانے کی جائے ڈھیلے سے پاک
کرنا چھوڑ دیتے واجب ہے منھ پھیرے قبر کے عذاب کی سزاوار ہوتے ہین اور بعضے پیشاب
کے استبرا کو چھوڑ کر پیشاب کرتے ہین پانی سے دھو لیکر بدن اور کپڑے کو نجس کرتے
ہین یہ افضیون کا طریقہ ایسا ہی ہے حقتعالی سب کو نیک توفیق دیوے آمین
یارب العالمین بحرمۃ النبی والہ الماجدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وکشف العورۃ من غیر ضرورۃ بے ضرورۃ شرمگاہ کھولنا مردونکو ناف سے
زانو تک اور عورتونکو منھ تلوے ہتھیلیونکے سوا سب بدن شرمگاہ ہے ودخول الحمام
بغیر ساتر کوئی موٹا ساتر کپڑا نہ پہنکر غسل کرنا یعنی حمام پردہ ہے کر کر برہنہ
غسل کرنا بدن نظر آوے ایسا باریک کپڑا باندھنا ایسونپر فرشتے لعنت کرتے ہین
کمینہ قوم کر برہنہ غسل کرتے ہین اور ملعونان ہوتے ہین بعضے مردان بھی غسل کیوقت

لباب الاخبار

بے فکر ران کو کھولکر نہاتی ہین اور لعنت مین گرفتار ہوتی ہین وَالنَّوْمُ عَلٰی سَطْحٍ
لَا تَحْجِیْرَ لَہٗ چھت اور مہاڑی پر کہ اسکے اطراف اسرا اور پردہ نہو سونا اور بیٹھنا
وَتَرْکُ وَاجِبٍ مُتَّفَقٍ عَلَیْہِ اَوْ مُخْتَلَفٍ فِیْہِ عِنْدَ مَنْ یَّرَی الْوُجُوْبَ کَتَرْکِ الطَّمَانِیْنَۃِ فِی
الرُّکُوْعِ اَوْ غَیْرِہٖ ترک کرنا واجب کا جو متفق علیہ ہو یا مختلف فیہ نزدیک اس شخص کے
جو اسکا واجب ہونا جانتا ہی جیسا چھوڑ دینا قرار کو رکوع وغیرہ مین یعنی ایک چیز کا وجوب
سب علما کی نزدیک ثابت ہو تو اسکا ترک کرنا سب کے پاس کبیرہ ہی جیسا داڑھی رکھنا
سب کے نزدیک واجب ہے اسکا نرکھنا سب کے نزدیک کبیرہ ہی نقل ایران کی بادشاہ کے
پاس سے دو وکیل آتش پرست جناب سالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور مین آئے داڑھی
مونڈی دراز مونچھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انسے داڑھی مونڈنے اور مونچھ
رکھنی کا باعث پوچھی عرض کئی ہم اپنے بادشاہ کے طریقہ پر ہین اسکا یہی رویہ ہے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہمارا بادشاہ شاہان نواز پروردگار نے ہمارا
داڑھی رکھنی اور مونچھ کترنے کا حکم فرمایا ہی آپنی داڑھی مونڈنی والی آتش پرستونکی
شباہت والی تک فکر کرو داڑھی رکھنا مونچھ کترنا خدا اور رسول کا حکم بجالانا ہے اور
داڑھی مونڈھنا نصاریٰ اور فراسیس کے حاکم کا اور مونچھ پالنا آتش پرستونکی
بادشاہ کا فرمان بجالانا ہے، توبہ کرو داڑھی رکھو لب کترو اپنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
سچی اُمتی ہو ایک مشت کی اندر داڑھی کترنا اور خشخاشی رکھنا مونڈنی مین داخل ہے
عورتونکا ضرب المثل ہے کہ چونڈی کی شرم رکھی اور مردونکا ضرب المثل ہی کہ داڑھی
کی شرم رکھی۔ پس ایسی داڑھی کو مونڈنا عجب بیحیائی ہے بیغیرت مت ہو حشر کی
رسوائی سی ڈرو انتہیٰ۔ اگر بعضے عالمونکے نزدیک ثابت ہو تو اسکا ترک کرنا ان کے

اُسکے پاس کبیرہ ہو جیسا عقیدہ مذہب شافعی ہین واجب ہو اور اُسکا ترک کرنا اس
مذہب مین کبیرہ ہو اور مذہب حنفی مین مستحب یعنے اسکے ادا کرنے مین بہت خوبیان
اور ثوابان ہین وَاَمَامَۃُ الْاِنْسَانِ لِقَوْمٍ لَہٗ کَارِھُوْنَ جس سے قوم نفرت رکھی
وہ شخص اس قوم کی امامت کرنا وَقَطْعُ الصَّفِّ صف کاٹنا وَعَدَمُ تَسْوِیَۃِ صف
برابر نہ باندہنا صف برابر باندہنے مین صفائی حاصل ہوتی ہو اور نفاق دور
ہوتا ہو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ دست مبارک کی لکڑی سے صف کو
برابر کرتے تھے۔ ایکروز نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد سلام کے غصے سے فرمائے
اے قوم سمجھتے ہو کہ مین پیٹھ کے پیچھے کا حال نہین جانتا ہون یقین جانو جیسا روبرو
کا احوال جانتا ہون ویسا ہی پیچھے کا حال بھی جانتا ہون مجھے انجان سمجھکر تم تیڑھی
صف باندھکر کھڑے رہتے ہو وَمُسَابَقَۃُ الْاِمَامِ امام سے آگے ہونا وَرَفْعُ الْبَصَرِ
اِلَی السَّمَاءِ وَالْاِلْتِفَاتُ اِلَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ نماز مین آسمان کیطرف نظر اُٹھا کر دیکھنا
او کسی جانب کو ری نگاہ کرنا وَالْاِخْتِصَارُ فِیْہِ نماز مین اختصار اور کمی کرنا وَاِتِّخَاذُ
الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ اور قبرون کو مسجدان بنانا یعنے قبرونکو سجدہ کرنا وَالطَّوَافُ بِھَا
قبرون کا طواف کرنا یعنے اطراف پھرنا وَاِیْقَادُ السُّرُجِ عَلَیْھَا قبر پر چراغ روشن کرنا حدیث
مین آیا ہو قبرستان مین آتش کی جنس رکھنے سے اہل قبور کو عذاب ہوتا ہو عجب بیوقوفی
ہو کہ انکی تعظیم کے لئے کرتے ہین اور ایسے گناہ کبیرہ ہوتے ہین اور قبر والونکو بھی عذاب پہنچاتے ہین ان
چراغون کی جگہ اگر اتنے پیسون کا نقد کو خدا تعالی کی راہ مین دیکر اسکا ثواب انکو
بخشین تو بہتر ہو وَاِتِّخَاذُھَا اَوْثَانًا قبرونکو بتان اور دیوان کرکے یعنے بتونکی
مانند انکو سنوار کر اور زرین غلاف پھولونکی چادر وغیرہ سے آراستہ کرکے پرستش کرنا

لُبابُ الأخبار

بعض الفقراء کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فقیرون کی بہ نسبت امیرون کے ... حدیث ... قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حب الفقراء من اخلاق الانبیاء وبغض الفقراء من اخلاق الفراعنۃ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوستی فقیرون کی اخلاق پیغمبرون سے ہے اور دشمنی فقیرون کی اخلاق فرعونون کی ہے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الفقر خزینۃ من خزائن اللہ تعالی کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فقیری ایک خزانہ ہے ...

تعظیم دینا پاؤن پڑنا۔ بوسہ دینا۔ تسلیم کرنا۔ بدعت اکثر جای خصوص کرنا کہ
کے امیرون اور مشائخون مین مروج ہے واستیلامھا قبرونکو بوسہ دینا والصلوٰۃ
الیہا قبرونکو روبرو رکھکر نماز کرنا والجلوس علی القابر قبر پر بیٹھنا بعضے بے
باک لوگ قبرونپر بیٹھکر معاملے اور قصے کہانیان کرتے ہین وسفر الانسان وحدہٗ
تنہا سفر جانا وترک السفر والرجوع منہ تطیرًا جانورون سے شگون لیکر سفر ترک
کرنا اور سفر سے پھر جانا جیسا سانپ بلی آڑا آوے یا خالی گھڑا۔ اکیلا برہمن سامنے آوے
یا کوا اپنی الٹی طرف اڑے تو سفر سے پھر جاتے ہین یہ چال کافرونکی ہے وتخطی الرقاب
یوم الجمعۃ جمعہ کے روز کھاندی کھندلتے صف چیرتے ہوئے آگے جانا وزیارۃ النساء
وتشییعہن الجنائز عورتان زیارت کرنا اور جنازے کیساتھ جمع ہونا والرقی اور
منتر پڑھنا ایسا کہ جسکے معنی معلوم نہین وتعلیق التمائم والحروز نظر بد دفع ہونیکے
واسطے کوڑیان یا اور کوئی چیز بچے یا بیمار وغیرہ کے گلے مین باندھنا اور تعویذ جو مخالف شرع
کے ہو اور امام ضامن کا روپیہ اور اولیای کرام کی نذر اور پیغمبر کے نام کی منت جو بازو پر
یا گلے مین باندھتے ہین ان سب کا یہی حکم ہے وشح الدین علی المدیون المعسر من علمہ
باعسارہ بالملازمۃ والحبس قرض مانگنا اپنے قرضدار سے باوجود جانتے ہوئے
اسکی تکلیف اور ناداری کو نہایت تنگ کرنے اور تقید کیساتھ وسوال الغنی
بمالٍ اوکسبٍ التصدق علیہ طمعًا تونگر بھیک مانگنا یا طمع کر کے بھیک مانگنے کا
کسب اختیار کرنا ایکروز کا قوت جسکے نزدیک ہو تو وہ تونگر ہے اور سوال اسپر حرام
وتکثیر الالحاح فی السوال بھیک مانگنے مین زیادہ عاجزی کرنا اور گھگانا والمن
بالصدقۃ جسکو صدقہ اور خیرات دین اسپر منت اور احسان رکھنا بلکہ اسکا احسان

فضیلت سفر
فضیلتون مین بات
کے حدیث
قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لکل شیء
مفتاح ومفتاح الجنۃ
حب الفقراء والمساکین
حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم ان اللہ
یحب الفقیر المتعفف

اپنے پر جاننا کہ میرا صدقہ لیکر مجھے یہ کچھ ثواب لایا اور خدا تعالی کی نزدیک میری
قربت کا باعث ہوا ومنع فضل الماء نہ دینا وہ پانی جو حاجت سے زیادہ ہو وترک
الاضحیۃ مع القدرۃ سکت ہو پر قربانی نکرنا حنفی مذہب مین اگر ضروری
لباس اور رہنے کا گھر اور ایک فقہ کی کتاب کے سوا باقی جنس یا نقد یا زیور بادن دینے کا ہو
تو اسپر قربانی اور فطرہ واجب ہے وبیع جلد الاضحیۃ قربانی کے جانور کا پوست
بیچنا والبناء فوق الحاجۃ للخیلاء فخر وتکبر کیلیے حاجت سے زیادہ گھر اور حویلیان و ہاں بر
اور بہاریان باندہنا وتاخیر اجر الاجیر او منعہ بعد فراغ عملہ مزدور کام کیا
بعد اسکی مزدوری دینے مین سستی کرنا یا نہ دینا اگر مزدور کی مزدوری سے ایک دمڑی
بھی باقی رہجاویگی تو اسکے بدلے ستر نماز مقبول دلائی جائیگی اسیواسطے حدیث مین
آیا ہے کہ مزدور کا پسینہ سوکھنے تک اسکی مزدوری بلاواسطہ و معرفت اسکے ہاتھ مین
دیدالنا ونظر الاجنبیۃ بشہوۃ وفتنۃ بیگانی عورت کو حرص و شہوت سے دیکھنا
شہوت کی نظر تیز اور زہر آلود ہے جب لگی تو نجاست نکلی ہے جو کچھ خرابی ہے سو نظر ہی
سے ہے اسلیے حکیم مطلق و قادر برحق نے گوشہ کا حکم فرمایا ہے مگر محرم کے روبرو نکلا جاے
محرم وہ ہے کہ جسکے نکاح حرام جیسے باپ دادا جہانتک اوپر ہوں اور نانا پڑنانا
اور جہانتک اوپر ہوں اور بیٹا پوتا پڑپوتا جہانتک نیچے ہوں اور نواسا پڑنواسا
اور جہانتک نیچے ہوں اور باپ کا سگا بھائی یا ماں جایا بہائی یا سوتیلا اور ماں کا سگا بھائی
یا ماں جایا اور اپنا سگا بھائی یا سوتیلا اور بھائی کا بیٹا پوتا پڑپوتا اور جہانتک نیچے
ہوں اور اسکا نواسا پڑنواسا اور جہانتک نیچے ہوں اور شوہر کا باپ دادا پڑدادا
اور جہانتک اوپر ہوں اور اسکا نانا پڑنانا اور جہانتک اوپر ہو اور بیٹا پوتا پڑپوتا

لباب الاخبار

حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطلبونی فی الفقراء
والضعفاء من امتی
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھونڈو مجھکو بیچ فقیرون
اور ضعیفون کے یعنی سیکر اسپر راضی ہوں
حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضل الفقیر
علی الغنی کفضلی علی
جمیع خلق اللہ تعالی
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بزرگی فقیر کی اوپر غنی کے مانند بزرگی میری کے ہے
تمام خلق اللہ تعالی پر
حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الفقر فخری

اور جہانتک نیچے ہون او سیندر نواسا پڑنواسا جہانتک نیچے ہون اور داماد
سسرا اسیطرح کے رشتے کے مردان سب محرمان ہین اور دودھ پلائی سو عورت بھی
سگی مان کی شرعی ہے اسکی اہل قرابت کا بھی یہی حکم ہے جیسا باپ دادا پردادا - نانا پرنانا
نواسا بھائی دودھ بھائی فقط اور اسکا بیٹا پوتا نواسا اور اسکا شوہر پوتا نواسا
اگرچہ ان سب کے روبرو نکلنا حلال ہے لیکن جب جوان اور بالغ ہون چاہئے کہ بیحجابی
اور شوخی سے نہ نکلے بلکہ تمام بدن چھپائی ہوی آنکھہ نیچے کئے ہوی شرم حجاب
سے ضرورت کے وقت روبرو جاوے اکثر سامنے نہ ہوا کرے ضروری مسئلے عقاید و فقہ
کی جو فرض ہے اور قرآن لیسئے سیکھے خدانخواستہ کوی بدبخت سیاہ نامہ ان محرمون سے
کسی اپنی محرم پر بدنظری کیا تو اسکے روبرو نکلنا اور بات کرنا سب عورتونپر سخت
حرام ہے اور رضا الہی کے نزول قہر و غضب کا باعث ہوگا - القصہ ان محرمون
کے سوای باقی سب قرابت غیر قرابت نامحرم ہین اور آپسمین نکاح کرنا حلال ہے
بے نکاح انکے روبرو جانا اور بے ضرورت آواز سنانا حرام ہے چچیرا بھائی چچیری
بہن خالا بھائی خالزری بہن ماموکی بیٹا بیٹی پھوپھی کے بیٹا بیٹی دیور بھاوج دیور کا
بیٹا جیٹھہ اپنے بہنوئی بہنوئی کا بھائی کی بیٹی نند کا بیٹا اور ماموکی چورو
بہنائی سالی خلالی سالے کی بیٹی وغیرہ اسیطرح رشتے والون کے روبرو نکلنا حرام ہے
اس ملک کے اکثر لوگ اپنی نامعقول قدم قدم دور نہین سکھتے ہین اور حکم خدا کو پروا
نکرکے فعل حرام مین گرفتار ہوتے ہین عجب ہے کہ غیر مردونکو غیر عورتیان خوب
نظر بھر کر دیکھتی ہین خصوص جسکو چاہتی ہین اور کافران و ہندوان کو شاید مرد
نہین جانتی ہین جو بعضے دستور کوشش کا بالکل اٹھا دیئے ہین بیدھڑک گھر مین بلوا لیتے ہین

باب چھبیسوان نکاح کی فضیلت مین

مردونکا یہ ڈول ہی کہ غیر عورتون کو نظر بھر دیکھنا اور انسی شوخ گفتگو کرنا عمدہ
فضیلت جانتی ہین خصوصًا رقص کی مجلس مین بڑی شان و شوکت سی اچھی کپڑی پہن
پان کھا اسی عطر خوشبو لگا حاضر ہوتے ہین اور کنچنیون کی دید سی حظ اٹھاتے
ہین۔ اب ناچ کا حکم بھی سن لیجیی۔ مردونکا ناچ حرام ہی اور عورتونکا سخت حرام
کنچنیونکا کسب حرام۔ انکا باہر نکلنا حرام۔ انکو دیکھنا حرام۔ انکی مجلس مین جانا
حرام انکا گانا حرام۔ وہ راگ سننا حرام گھنگرو بجانا حرام سارنگی کھینچنا حرام۔
پکھاوج مردنگ بجانا حرام۔ انکو انعام دینا حرام۔ مزدوری دینا حرام۔ اس مجلس
کی زیب و زینت اور روشنی وغیرہ مین خرچنا حرام۔ اس مجلس کا اہتمام اس مجلس والونکی
تواضع مدارا کرنا حرام اس کام مین انکو جاگنا حرام۔ ایسے کام کرنیوالون پر خدا کی لعنت
[illegible] پیغمبر کی لعنت فرشتونکی لعنت حد سی زیادہ آسمان و زمین کی لعنت تمامی
خلایق کی لعنت کنچنیون پر سازندون پر تماشائیون پر نازل ہوتی ہی چنانچہ ایک
بزرگ لطیفہ کہتے ہین [illegible] بولی لعنت لعنت۔ مردنگ پوچھی کسپر کسپر کنچنی دکھلاتے
اسپر اسپر غرض یہ سب لعنتونکی اشیا کا خریدار بجانیوالا ہی۔ ای شریعت کے مردودان
ای دین محمد کی مخذولان ٹک نظر کرکے دیکھو ناچ مین کتنے حرامون کا ہجوم ہے
کیسے لعنتون کا برسات ہی اب توبہ کرو گناہون سی پاک ہوو۔ افسوس ہے مسلمان ہوکر
ایسی بدبو کی سنڈاس مین [illegible] خصوص نکاح اور شادی مین ایسی سنڈاس کو کھولنا
اور قیامت کے روز لاکھون خلایق کی روبرو دور رہو دور ہو [illegible] کو گوارا رکھنا اور
فرشتون کی سیسہ پگھلا کر آنکھون مین ڈالنے کو قبول کرنا طرح طرح کے عذابون مین گرفتار ہونا
کیا سچائی ہی خصوصًا ایران جو بعضون نے خدا ہین اور معدگان جو دشمنان رسول ہین ایسی بدبونکی

لباب الاخبار

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح میری سنت ہے پس جو پھر جاوے میری سنت سے وہ میرا نہیں

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم النکاح سنتی

بانی ہین بڑا حیف یہ ہی کہ مشائخان اور اشرافان اپنی شیخیت و نجابت کو عرش تک
پہنچاتی ہین اور فرو تر کمینون کی افعال مین مصروف رہتی ہین کنچنیان نچاتی ہین ناچ
دیکھتی ہین طرفہ یہ ہی کہ اپنے بزرگان و اولیاء اللہ کی عرس مین بھی ناچ کراتے ہین مرحبا
مرشدون کا کیا ارشاد ہی اور مریدونکی کیسی ہدایت مرحومونکی روح کی کیا خوشی ہو گی
اور انکی کیسی دعا وَاخذُل مَن خَذَلَ دینِ محمدٍ مین کیا نصیب ۔ اَلغِیبَۃُ اور غیبت کرنا
غیبت وہ ہی کہ ایک کے پیچھے کوئی بات ایسی کرنا کہ اگر اسکی روبرو کہی تو آزردہ ہو۔
وَالسُّکُوتُ عَلَیھَا رِضیً غیبت پر راضی ہو کر سننا اور منع نکرنا غیبت زنا سی سخت تر
ہی غیبت کرنا غیبت سننا یہ دونون بدخصلت عورتو مین بہت ہین تمامی وقت غیبت مین
مشغول رہتی ہین بلکہ وقت ہلنی کا سبب اسکو سمجھتے ہین ۔ فی الحقیقت اپنی نیکیان جسکی
غیبت کرتے ہین اسکو دیتی ہین اور اسکی بدیان سب آپ لیتی ہین ۔ اسلئی بزرگان کہی ہین
غیبت کرین تو اپنی مان باپ کی کرین تا اپنی سب نیکیان انکو ملے ۔ کیونکہ انکا حق بڑا ہی
وَالسُّخرِیَّۃُ وَالاِستِھزَاءُ بِالمُسلِمِ مسلمانکے ساتھ مسخری اور ٹھٹول کرنا وَاَکلُ
الضَّیفِ زَائِدًا عَلَی الشِّبعِ مِن غَیرِ اَن یَعلَمَ رِضَی المُضِیفِ بلا اطلاع مہمان سیری
سی زیادہ کھانا بغیر معلوم کرنے میزبان کی مرضی کی ۔ شرع کی رو سی ایک حصہ
پیٹ کا کھانی سی اور ایک حصہ پانی سی بھرنا اور ایک حصہ دم آنی جانیکی واسطی خالی
رکھنا یہ معمول عبادت کیلئی خوب ہی وَالتَّطَفُّلُ وَھُوَ الدُّخُولُ عَلٰی طَعَامِ الغَیرِ
لِیَاکُلَ مِنہُ مِن غَیرِ اِذنِہٖ وَرِضَاہُ طفیلی ہونا یعنی دوسری کھانی پر داخل ہونا اس کا
کھانیکی واسطی بے اذن اور بغیر رضامندی کی وَمَنعُ الزَّوجِ حَقًّا مِن حُقُوقِ
زَوجَتِہِ الوَاجِبَۃِ لَھَا عَلَیہِ کَالمَھرِ وَالنَّفَقَۃِ شوہر اپنی جورو کا حق نہ دینا جیسا

مہر نفقہ وغیرہ کہ اسپر واجب ہی وَخُرُوجُ الزَّوجَۃِ مِن بَیتِھَا مُعَطَّرَۃً مُزَیَّنَۃً
وَلَو بِاِذنِ الزَّوجِ عورت خوشبوئی سی معطر ہوکر اور سنوار سنگار کرکے گھر سی نکلنا
اگرچہ شوہر کے حکم سی ہو وَسُؤَالُ المَرأَۃِ زَوجَھَا الطَّلَاقَ مِن غَیرِ بَأسٍ
شوہر سے بغیر سختی اور عذاب پانیکی طلاق چاہنا وَسَبُّ المُسلِمِ مسلمان کو
گالی دینا اور بد بولنا وَوَطیُ الاَمَۃِ قَبلَ اِستِبرَائِھَا باندی جب مملوک ہوتی ہی
ایک حیض سے پاک ہونیکی آگی اس سے ہمبستر ہونا اس ملک کی ہندوان ہندوانیان
غلام باندی نہیں ہوتی ہین بغیر نکاح کی انسی وطی کرنا جائز نہیں حرام ہی کیونکہ یہ حربیان
نہیں ہین اور حر ہین وَاستِخدَامُ الحُرِّ وَجَعلُہٗ رَقِیقًا حر کو غلام کرنا اور اس سے
خدمت لینا وَتَکلِیفُ السَّیِّدِ القِنَّ بِمَا لَا یُطِیقُہٗ طاقت سی زیادہ مولا اپنی غلام
کو تکلیف دینا اور محنت لینا اس ملک کی ہندوان ہندوانیان ہیڑان ہیڑنیان
وغیرہ ہرگز غلام باندیان نہیں ہوتی ہین باوجود اسکی انکو غلام باندیان کرکی کھانی
کپڑی سی ترساتی ہین طاقت سی زیادہ رات دن انسی کام لیتی ہین خداتعالی سی نہین ڈرتے
آخرت مین یہ غلام باندیان صاحبان بیبیان ہونگی اور یہ صاحبان بیبیان غلامان
باندیان ہونگی اور طرح طرح کی عذابان پاوینگے ایسی ظالمون کی حقمین قرآن و حدیث
سی وعید شدید ثابت ہی وَضَربُ المُسلِمِ وَالذِّمِّیِّ بِغَیرِ مُسَوِّغٍ شَرعِیٍّ بغیر
حکم شرع کی مسلمان اور ذمی کو مارنا وَالسِّحرُ الَّذِی لَا کُفرَ فِیہِ وَتَعلِیمُہٗ وَتَعَلُّمُہٗ جنس جادو
مین کفر کے کلام اور کفر کے کلمے نہو ویسا جادو کرنا اور اسکو سکھانا اور سیکھنا کفر ہے
اور یہ تینون شخص کافر ہونگی نعوذ باللہ منھا وَخِذلَانُ المَظلُومِ مَعَ القُدرَۃِ عَلٰی نُصرَتِہٖ
کمک نکرنا مظلوم کی قدرت رہتی سی اسکی یاری پر وَالدُّخُولُ عَلَی الظَّلَمَۃِ مَعَ الرِّضَا بِظُلمِھِم

ظالمونکی ظلم پر راضی ہوکر انکی مہمان آمد و رفت رکھنا والشفاعۃ فی حد من
حدود اللہ تعالی حقتعالی کے حدونمین کسی حد مین سفارش کرنا یعنی جسکو سزا
دینا حکم خدا سے ثابت ہی اسکو چھڑا دینا والاطلاع من نحو نقب ضیق فی جدار
بغیر اذنہ علی حرم دوسرےکی گھر کی عورتونکی احوال پر گھر والیکے بغیر اذن تنگ
روزنسے یا کسی راہ سے دیکھکر اطلاع رکھنا والتسمع الی حدیث قوم یکرھون
اطلاعہ علیہ کان رکھنا اس قوم کی بات پر جو مکروہ جانتے ہین اس قوم کی لوگ سنے
والاسباب سے خبردار ہونیکو یعنی راضی نہین انکے سننے سے وترک ختان الرجل والمرأۃ
مرد اور عورت کی ختنہ نکرنا اس ملک مین عورتونکی ختنہ کرنیکا سنت مطلق ترک
ہوگیا ہی وترک اھل الولایۃ تحصین ثغورھم بحیث یخاف علیھا من
استیلاء الکفار بسبب ذلک التحصین اہل ولایت اپنی سرحدونکی نگہبانی ترک
کرنا جسکے سبب کافران غلبہ کرنیکا خوف ہو وترک رد السلام سلام کا جواب ندینا
صحیح بخاری صحیح مسلم مین لکھا ہی حدیث حقتعالی جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا
فرمایا وہ جو فرشتگان بیٹھے ہین انکے نزدیک جاکر سلام کرو وہ فرشتگان تمہارے
سلام کی جواب مین جو تحیہ پہنچاینگے سو سنو یعنی وہ جواب دینگے سو ہی تمہارا اور تمہاری
اولاد کا تحیہ ہی پس آدم علیہ السلام گئے اور السلام علیکم کہے فرشتگان کہے
السلام علیک ورحمۃ اللہ حدیث ترمذی روایت کرتے ہین حقتعالی جب آدم
علیہ السلام کی قالب مین روح پھونکا تو آدم علیہ السلام چھینکا اور الحمد للہ کہے حقتعالے نے
جواب مین فرمایا یرحمک اللہ یا آدم پس فرمایا وہ جو فرشتونکی جماعت بیٹھی ہی
اسکے نزدیک جاکر السلام علیکم کہو آدم علیہ السلام ویسا ہی جاکر کہے فرشتے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من اکرم ذا الشیبۃ المسلم فکانما اکرم اللہ تعالی [illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

جواب ہو وعلیک السلام ورحمۃ اللہ تب حق تعالی فرمایا یہی تمہارا
اور تمہارے فرزندونکا تحیۃ ہے حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ہے کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا اَیُّ الاِسلامِ خَیرٌ یعنی اسلام کی خصلتان
اور وبونسی کونسی خصلت اور کونسا ادب بہتر ہے فرمایا تُطعِمُ الطَّعامَ وتَقرَءُ السَّلامَ
عَلیٰ مَن عَرَفتَ ومَن لَم تَعرِف کہانا کہلانا اور سلام کہنا آشنا اور بیگانے پر اس حدیث
سے معلوم ہوا کہ اسلام حقوق سے سلام کرنا ہے صحبت و آشنائی کا حق نہین حدیث
مسلمانون کیواسطے دوسرے مسلمانونکے ذمہ پر چھ خصلت ثابت ہین پہلی اگر کوئی
مریض ہو تو بیمار پرسی کرنا دوسری اگر کوئی مرجاوے تو اسکے جنازے کی نماز کیواسطے
اور جنازیکو ہمراہ اٹھانے کیواسطے اور دفن کیواسطے حاضر ہونا تیسری اگر کوئی
دعوت کرے اور وہان بدعت وغیرہ فخر وغیرہ کے مانند کوئی چیز مانع نہو تو دعوت
قبول کرنا چوتھی اگر کسی سے ملاقات ہو تو سلام کہنا پانچوین اگر کوئی چھینک کر الحمد للہ
کہے تو اسکے جواب مین یرحمک اللہ کہنا چھٹے سب مسلمانونکی بہتری چاہنا اور نیکخواہی
مین رہنا حاضر ہو یا غائب یعنی اگر حاضر ہو تو تملق خوشامدی نفاق نکرنا اور غائب
مین غیبت اور بدی نکرنا بلکہ مسلمانونکی حق مین حاضر ہو یا غائب نیکی چاہنا
حدیث پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ایک شخص آیا اور کہا السلام علیکم
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اسکے جواب مین وعلیکم السلام فرمائے پھر وہ مرد بیٹھا
حضرت فرمائے عشر یعنے دس نیکیان اس شخص کے اعمالنامہ مین لکھے گئے پھر
دوسرا ایک شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا حضرت اسکے جواب مین
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمائے وہ بھی بیٹھ گیا حضرت فرمائے

عشرون یعنے بیس نیکیان اسکے اعمالنامہ مین لکھی گئی پھر ایک شخص
اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا وہ بھی بیٹھہ گیا حضرت فرمائے
ثلثون یعنے تیس نیکیان اسکے اعمالنامہ مین لکھی گئی انتہی سلام کے
باب مین حدیثان بہت ہین سلام کے دو معنے ہین پہلا سلامت دوسرا
نام ہی حقتعالی کے نامونسے السلام علیک کا معنے یہ ہی کہ حقتعالی تیرے حال
پر اطلاع رکھتا ہی تو غافل مت رہ۔ یا حقتعالی کا اسم تجھپر ہے یعنے تو اسکے
حفظ امان مین ہی جیسا معنے اللہ معک کا حقتعالی تیرے ساتہ ہی کر کے
کہتے ہین بہت علما السلام علیک کا معنی یون کرتے ہین تو میری طرف سے
اپنے کو بیفکر رکھہ وعلیک السلام کا معنے تو بھی میری طرف سے اپنے کو بیفکر
رکھہ دین اسلام مین کافر اور مسلمان کے فرق کیواسطے سلام مقرر ہوا ہی کیونکہ یہودیان
اور نصاری کا سلام ہاتہ سے اشارہ کرنا ہی اور اسلام کا سلام السلام علیکم
کہنا سنت اور اسکا جواب کہنا واجب ہے۔ اس ملک کے اکثر مسلمانان فقط
ہاتھ سر پر رکھتے ہین السلام علیکم وعلیکم السلام نہین کہتے اسکا اصل
کچھہ نہین معلوم ہوتا اس حدیث کی روسے تو نصرانیان اور یہودیون کی
مشابہت اور عرف کی روسے برہمنان اور ہنودون کی ڈنڈوم کی شکل پائی
جاتی ہی۔ اگر کوئی غریب توفیق مند بزرگونکی صحبت اور نصیحت کے سبب شریعت
کے موافق السلام علیکم کہا تو بعضے سرکشان متکبران وعلیکم السلام
کر کے جواب نہین دیتے ہین بلکہ کہتے ہین یہ کمینہ ہمکو سلام کرنے کے لائق ہوا
ہماری برابری کرنے لگا۔ اس طرح کی باتین یہان تک کرتے ہین کہ

حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زنا العینون النظر کہا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زنا آنکھون کی نظر ہے

حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اثنان لا یجتمعان مع امتی ابدا الغناء والنیاحۃ کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دو چیزین میری امت مین جمع نہ ہونگی

حدیث قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم النظر الی الاجنبیۃ ...

شریعت کی اہانت ہوجاتی ہے اور آپ کافران ہوجاتے ہین ایسے متکبرون
کے حق مین خداے تعالے ہُمُ السُّفَہَآءُ کرکے فرمایاہے یعنے قریش کے
کافران اور منافقان اپنے کو بڑے اشراف جانتے تھے اور اپنی نجابت
اور شرافت اور عمدگی کے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ محمدؐ کے
نزدیک غریبان بازاریان اہل حرفہ کمینگان کم رتبہ لوگ ایمان لاکر جمع
ہوئے ہین۔ ہم اشرافون سے اِن کو کہان کی برابری۔ انکی مجلس مین بیٹھنے
ہمکو غیرت آتی ہے اسلیئے ہم ایمان و اسلام نہین قبولتے ہین۔ تب
حق تعالے اِن کے جواب مین ہُمُ السُّفَہَآءُ کرکے فرمایا یعنے وے کافران
بڑے کمینگان اور کمتران ہین اور یہ ایمان قبولے سو لوگ بڑے اشراف
اور نجیبان ہین زادہُمُ اللہُ تعالے ایماناً نفعہُم واسلامہُم خصوص اس
ملک کے امیران اور منصب داران اسلام کی دولت سے محروم ہین
اور دوسرون کو بھی بے نصیب کرتے ہین پیغمبرون کے ادب سے خصوص
سب پیغمبرون کے سرتاج محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کی سنت سے مردود
ہوتے ہین تکبّر سے کسی کو السّلامُ علیکُم نہین کہتے اور کسی کو السّلامُ علیکُم
کہنے نہین سکھلاتے بلکہ اس کے عوض لوگ رکوع تک اور سجدے کے
قریب تک جھکاتے ہین۔ اسکا بھی اصل معلوم نہین پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ و علی آلہ وسلم کے برابر کوئی ظاہر و باطن کے مرتبے والا نہین۔ انکی
صحابیون کے برابر کوئی ادب جاننے والا بھی نہین پس ایسے دوجہان
کے بادشاہ کو اصحاب السّلامُ علیکُم کہتے تھے لیکن جھکتے نہین تھے

لبابُ الاخبارُ

الکبائر۔ ایک کہا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دیکھنا طرف بیگانی عورت کے نظر بد سے گناہ ہے۔ حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم زنا الرجلین المشی وزنا الیدین البطش وزنا العینین النظر۔ کہا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے زنا دونون پانون کا چلنا ہے اور زنا دونون ہاتھون کا پکڑنا اور زنا دونون آنکھون کا نظر بد سے دیکھنا ہے بیگانی عورتون کی طرف۔ حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] سبعین [illegible] کہا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

اکثر اوقات جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھاڑان اور جانوران
خصوص اونٹان سجدہ کرتے تھے اصحاب رضی اللہ عنہم عرض کئے اگر حکم ہو تو
ہم بھی سجدہ کرتے ہین حضرت فرمائے خدا کے سوائے اگر کسی مخلوق کو سجدہ
کرنا روا ہوتا تو جوروان کو اپنے شوہر کو سجدہ کرنے کے لئے مین حکم
کرتا۔ پس جاہل مشائخ مریدون سے سجدہ لیتے ہین بلکہ ہر روز سلام کو
عوض سجدہ کرنے فرماتے ہین سو اسکا اصل شاید شیطان کا ارشاد ہوگا
وَمَحَبَّةُ الْاِنْسَانِ اَنْ يَّقُوْمَ النَّاسُ لَهٗ اِفْتِخَارًا وَّتَعْظِيْمًا۔ فخر بزرگی
کیواسطے اور تعظیم وتکریم اپنی کرانے کیلئے لوگ سے دوستی کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ
الطَّاعُوْنِ وبا سے بھاگنا وَكَثْرَةُ الْاَيْمَانِ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا سوگندان
بہت کھانا اگرچہ سچی ہون وَاَخْذُ الرِّشْوَةِ وَلَوْ بِحَقٍّ۔ رشوت لینا اگرچہ
حق پر ہو وَالْهَدِيَّةِ بِسَبَبِ شَفَاعَةٍ کسیکو چھڑانیکے واسطے ہدیہ لینا وَتَرْكُ
التَّوْبَةِ مِنَ الْكَبِيْرَةِ بَلْ مِنْ مُوَاظَبَةِ الصَّغِيْرَةِ کبیرہ گناہ سے توبہ نکرنا بلکہ
صغیرہ گناہ ہمیشہ کرنیسے توبہ نکرنا۔ وَاللَّعْبُ بِالشِّطْرَنْجِ عِنْدَ مَنْ قَالَ بِتَحْرِيْمِهٖ
وَهُمْ اَكْثَرُ الْعُلَمَاءِ بہت عالمونکے قول سے شطرنج کھیلنا وَاِنْشَاءُ الْهَجْوِ وَاِشَاعَتُهٗ
ہجو بنا کر ظاہر کرنا یعنے کسیکی بری ہجو نظمین یا عبارتمین داخل کرکے ظاہر کرنا وَضَرْبُ
وَتَرٍ وَاسْتِمَاعُهٗ تارونکا ساز بجانا اور اسکی آواز سننا وَضَرْبُ مَزَامِيْرَ وَ
اِسْتِمَاعُهٗ شہنائی اور بانسلی اور جو کہ اس قسم ہو بجانا اور اس کو سننا
تَمَّتْ تَرْجَمَةُ الْكَبَائِرِ بِعَوْنِ الْمُعِيْنِ الْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ ذِي الْجُوْدِ
وَالْكَمَالِ وَاٰلِهِ الْمَجِيْدِيْنَ ذَوِي الْكَرَمِ وَالْاِفْضَالِ وَعَلٰى صَحْبِهِ الْفَائِقِيْنَ بِالْعِلْمِ وَالنَّوَالِ

لباب الاخبار

[illegible]

خاتمہ

بیوہ عورتان پھر نکاح کرنیکے بیانمین ۔ تمامی ہندو دکن مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کے صحابیونسے کوئی نہین آئے ۔ اور مسلمانی بھی ہجرت سے تین سو برس کے بعد شروع ہوئی ۔ اسواسطے یہان مسلمانی کے احکام اور دین محمدی کے طریقے جیسا چاہئے ویسا رواج نہین پایا بلکہ ہندوان اور راجپوتان وغیرہ مشرکون کے چال چلن اور راہ و رسم باقی رہگئے اس سبب سے مسلمان مردان عورتان تمام بدعتان اور کافرونکے عادتون شادی و غم مین بلکہ عبادت و بندگی مین شریک کرکے غضب الٰہی مین گرفتار ہین اور دین و دنیا کی رنجیدگی حاصل کئے ہین ان بدعتون کے بیان کو دفتران چاہئے ! انشاء اللہ تعالی فرصت کیوقت اس بیانمین ایک کتاب مستقل بنائی جائیگی ۔ بالفعل ایک بدعت کے منھ سے پردہ اٹھاتا ہون خوب سوچو اس بدعت مین کیسی کیسی خرابیان ہین ۔ الحاصل حق تعالی فرماتا ہے کہ مردان چار نکاح کرین اور باندیان جنکا باندی پن شرع سے ثابت رہے جتنے چاہین رکھین اور ان چار عورتون سے جتنے مرین اتنے پھر نکاح کرین ۔ عورتان ایک ہی شوہر کے نکاح مین جاوین ۔ جب وہ مرجاوے تو پھر دوسرا کرین ۔ مرنے کے بعد پھر نکاح کرنے مین مردان عورتان سب برابر ہین ۔ اس حکم کو سب مردان بجالاتے ہین اور عورتان چھوڑ دئے ہین ۔ اسکی کچھ دلیل نہین شاید مان باپ بیٹیونکی نارضامندی کا عذر لاتے ہونگے ۔ یہ عذر چندان معتبر نہین کیونکہ شافعی مذہب مین دخترون کی رضامندی شرط نہین ۔ اگرچہ بالغہ ہون ۔ انکے مان باپ مختار ہین

[illegible] دوزخ [illegible] ایک [illegible]

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] الدنیا [illegible]

[illegible]

باب [illegible] بیوگان

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من تمسک بسنتی عند فساد امتی [illegible] نبی صلی اللہ علیہ [illegible] آلہ وسلم نے [illegible] خدا تعالی [illegible]

حنفی مذہب میں صغیرہ کا راضی ہونا شرط نہیں۔ ماں باپ یا دوسرے
والیان مختار ہیں اور بالغہ دختران مجبور ہیں بولی ٹھولی سے اور نقصان
عزت سے ڈرتی ہیں راضی نہیں ہوتے لیکن شوق شہوت سے دل
بھرا رہتا ہے ہزاروں میں ایک دو ہونگے جو پھر نکاح کرنے دل سے راضی
نہ ہونگی اَلنَّادِرُ کَالْمَعْدُوْمِ فی التحقیق جس جائے یہ مشروعیت جاری ہے
وہاں کی عورتوں کا راضی نہونا معتبر ہے جیسا حرمین شریفین میں زَادَھُمَا اللّٰہُ
شَرْفًا وَّ تَعْظِیْمًا کہ وہاں کے لوگ شریعت پر چلنا اور دین اسلام پر قائم رہنا
خدا اور رسولؐ کے احکام بجالانا اپنی آبرو اور سرخروئی جانتے ہیں اور
یہاں کے لوگ ان باتوں کا خلاف کرنا عین عزت سمجھتے ہیں۔ جوان عورتوں کو
شوہران موے بعد پھر نکاح کرنا سخت عیب اور نقصان نجابت
مقرر کئے ہیں۔ انکو اہل سلف کا حال سنا کر پھر نکاح کرنیکی ترغیب نہیں دیتے
اکثر پیغمبران علیہم السلام کی عورتان ثیبہ تھیں خصوص امہات المومنین
یعنی محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی بیبیان ہیں ایک بی بی عایشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالی عنہا باکرہ تھی باقی سب ثیبہ۔ اور بہت سے اصحاب اور
اولیاء اللہ اور غوث و قطب وغیرہ کی مادران مردان موے بعد دوسرے مردونکو پھر نکاح
کئی ہیں بلکہ بعضی بیبیان دو دو تین بار نکاح کئی ہیں جیسے بی بی صحابیہ
اسماء بنت عمیس پہلے حضرت علی مرتضی کے بھائی حضرت جعفر طیار کے نکاح میں کر
صاحب اولاد ہوئی جب انکی شہادت ہو چکی تو حضرت صدیق اکبر کے نکاح میں
آکر محمد بن ابی بکر کو جنے اور صدیق اکبر کی وفات کے بعد حضرت علی مرتضی کے

نکاح مین آئے۔ اور حضرت امام شافعیؒ کی والدہ ماجدہ حضرت امام
اعظمؒ کے شاگرد امام محمدؒ کے نکاح مین آئی۔ اِن صورتون سے معلوم
ہوا کہ بیوہ عورتان پھر نکاح کرنے مین دونون جہان کی سرخروئی
عزت و حرمت نیکنامی و بھلائی ہے اور دل مین حسرت و
شوق بھر ارکھنے سے غلبۂ شہوت کا خوف۔ اغوای شیطان
کا اندیشہ۔ دنیا کی رسوائی کا ڈر۔ عاقبت کی
سیاہ روئی کا بیم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب
مسلمانون کو اس امر کی توفیق
دیوے اور یہ رواج تمامی
ممالک ہند و دکن مین مروج
ہووے آمین یا ربّ
العالمین بحرمۃ
محمد صلی اللہ
علیہ و آلہ و اصحابہ
اجمعین

لباب الاخبار

ابلیس نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین
والہ الطیبین واصحابہ الطاہرین اجمعین **اما بعد** یہ حدیث
ہی بیان مین اسکے جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ابلیس کے درمیان
سوال و جواب ہوا جسکو خدا تعالی توفیق دیا ہی وہ اس حدیث سے فائدہ
اور سعادت حاصل کریگا اور پند و نصیحت قبول کرکے شقاوت و بدبختی سے
باہر آیگا۔ اور دو جہانمین نیکبخت کہلاویگا **آغاز حدیث** حدثنا
سلیمان ابن وارد عن محمد بن اسحاق عن سعید ابن المسیب
عن عروۃ بن الزبیر رضی اللہ تعالی عنہم روایت کیا ہی سلیمان بن وارد
محمد بن اسحق سے اور وہ سعید بن مسیب سے اور وہ عروہ ابن زبیر سے خوشنود ہووے خدا تعالے
ان سبسے قال کہا وہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما خرجنا مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ
وسلم الی البقیع باہر نکلے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ مدینہ منورہ کی قبرستان

لُبابُ الأخبار

کی طرف ومعنا عبد اللہ بن مسعود و عبد اللہ ابن عباس و علی ابن ابی
طالب رضی اللہ تعالی عنہما اور ہمارے ساتھ تھے عبد اللہ بن مسعود اور
عبد اللہ بن عباس اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہم فلما صرنا الی وراء
البقیع پس جب پھرے ہم پیچھے بقیع کے سمعنا صلصلۃ کصلصلۃ الحدید
سنی ہم ایک آواز مانند آواز زنجیر کے فقلنا ما ھذا یا رسول اللہ پس
پوچھے ہم کیا ہے یہ آواز یا رسول اللہ قال حضرت فرمائے ھذا ابلیس
عدو اللہ فی حلیتہ و زینتہ یہ ابلیس ہے دشمن خدا کا اپنے زیور و زینت مین
فقال علی یا رسول اللہ وسلہ حتی یتجلی لنا پس عرض کی علی یا رسول اللہ
فرماؤ اسکو تا ظاہر ہووے وہ ہم پر فقال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تجلی
لعلی ابن ابی طالب پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ابلیس کو کہ تو ظاہر ہو
علی بن ابی طالب کیوسطے والا ھلکت الیوم نہین تو ہلاک ہوگا آج کے دن
قال کہا راوی عروہ بن زبیر فتجلی لنا اجمعین پس ظاہر ہوا ابلیس ہم سب پر
حتی نظرنا الیہ یہانتک دیکھی ہم سب اسکو فاذا ھو شیخ اعور طول عینہ
الصحیحۃ علی طول انفہ پس یک بیک ہے وہ ابلیس بوڑھا اور کانا اور
درازی اسکی اچھی آنکھ کی سیکی ناک کی درازی کے برابر تھی وعلی راسہ برنس
معلق علیہ کل زینۃ اور تھا اسکی سر پر تاج کہ اسپر آویزان تھی کل زینت
یعنے جواہرات وغیرہ وفی وسطہ منطقۃ علیہا کل طریقۃ اور اسکی کمر
مین پٹکا باندھا ہوا تھا جس پر تھی ہر ایک طریق وفی یدہ جرس اور اسکی
ہاتھ مین تھی گھانٹی فقال السلام علیک یا محمد پس کہا السلام علیک یا محمد

فَلَمْ یُجِبْهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس جواب نہین دیا اسکو سلام کا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ پس کہا ابلیس سَلَامُ اللّٰہِ سلام ہووے اللہ کا
فَقَالَ پس فرمائی سرورعالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم هُوَ کَمَا تَقُوْلُ وہ ہی جیسا کہتا ہے
تو یعنے سلام خدا کیطرف سے ہی تیری جانب سے نہین وَلٰکِنَّکَ عَدُوُّ اللّٰہِ
وَعَدُوُّ نَفْسِکَ لیکن تو ہی دشمن خدا کا اور دشمن اپنا فَقَالَ فرمای سرورعالم لِمَا
هٰذَا الْبُرْنُسُ الَّذِیْ فِیْ رَاْسِکَ کیا ہے یہ کلاہ جو تیرے سر پر دھری ہے قَالَ ابلیس کہا
یَا مُحَمَّدُ هِیَ الدُّنْیَا بِهٰذَا اُفِیْرُهَا اُزَیِّنُهَا فِیْ قُلُوْبِ الرَّاغِبِیْنَ اے محمد وہ دنیا ہے اپنی
آرائش کیساتھ اسکو زینت دیتا ہون لوگون رغبت کرنیوالونکے لِیَزْدَادُوْا حِرْصًا
عَلَیْهَا تا زیادہ کرین حرص اور طمع اسپر فَقَالَ پس فرمای سرورعالم علیہ الصلوٰۃ والسلام
فَمَا هٰذَا الَّذِیْ اَرَاہُ فِیْ وَسَطِکَ پس کیا ہے یہ جو دیکھتا ہون اسکو تیری کمر مین یعنے
پٹکا قَالَ کہا ابلیس هِیَ شَهَوَاتُ الدُّنْیَا وہ پٹکا خواہشان دنیا کی ہین وَاَعْرِضُ عَلٰی
قُلُوْبِ بَنِیْ اٰدَمَ اور ظاہر کرتا ہون ان خواہشونکو بنی آدم کے دلون پر حَتّٰی لَا یَدَعُوْا
شَهْوَةً مَقْدُوْرَةً عَلَیْهَا یہانتک کہ نہین چھوڑتے ہین کسی خواہش کو جو بقدر وسع ہو
قَالَ کہی سرورعالم فَمَا هٰذَا الْجَرَسُ فِیْ یَدِکَ پس کیا ہے یہ گھانٹی تیرے ہاتھ مین قَالَ
ابلیس کہا اِذَا رَاَیْتُ اثْنَیْنِ یَتَخَاصَمَانِ ضَرَبْتُ هٰذَا الْجَرَسَ بَیْنَهُمَا جس وقت
دیکھتا ہون دو شخص جھگڑتے ہوی تو ہلاتا ہون یہ گھانٹی ان دونون مین فَیَغْفُلَانِ کُلَّ قَبِیْحٍ وَ
یَتَکَلَّمَانِ کُلَّ شَرٍّ وَبُهْتَانٍ پس وہ دونو کرتے ہین سب قباحت کے کام اور
کہتے ہین سب جھوٹھ اور بہتان فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پس فرمای نبی
صلی اللہ علیہ وسلم مَا تَقُوْلُ فِیْ وَفِیْ اَصْحَابِیْ کیا کہتا ہے تو میرے حق مین اور میرے یارون کے حق مین

لُبابُ الاخبار

داشتہ اسکے سر پر ... اپنے سامنے ... دنیا ہے اسکو زینت ... ان

باب اٹھاسیوان
مذمت شراب خوارون مین

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ من شرب ... فی الدنیا ... صلی اللہ علیہ ... جنت ... ہین۔

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ ... [illegible]

قال کہا ابلیس انما انت فمعصوم لیکن تم تو معصوم ہین یعنی بے گناہ ہو اور یا ب
ما دنوت منک قط نہین نزدیک ہوا ہون تمسے کبھی یعنی مجھے تمہارے نزدیک
انیکی قدرت نہین واما ابوبکر فلم یطعنی فی الجاھلیۃ فکیف فی الاسلام
اور ابوبکر میری اطاعت نہین کیا ہے ایام جاہلیت مین پس کیونکر حالت اسلام
مین مطیع ہوگا واما عمر فانہ من یوم اسلم فانا منہ شارد وھارب اور لیکن عمر جس روز
سے مسلمان ہوا ہے مین اسکی غلبے اور قوت دین سے بھاگتا ہون واما عثمان فانا استحیی
منہ کما استحیت منہ ملائکۃ السماء اور عثمان پس مین اُس سے شرمندہ ہون
جیسے شرمندہ ہین اُس سے فرشتے آسمان کے واما علی فلست اسلم منہ ساسا راس اور
لیکن علی پس مین اپنے کو اس سے سلامت نہین کہہ سکتا ہون بالکل ہمیشہ مغلوب ہون
واما سائر اصحابک فنحن وھم فی احوال غلبوا مرۃ اور آپ کے باقی یار اُس مین
اور وے جمع ہوتے ہین کئی بار مگر کبھی وہ مجھپر غالب آتے ہین واطاعونی عشرا اور
اطاعت کرتے ہین میری سولہ حصہ فلست افارقہم طرفۃ عین الا عند ذکر اللہ
تعالی پس نہین جدا ہوتا ہون نہین انسے ایک پلک مگر نزدیک خدا کو یاد کرنیکی یعنی اکثر
صحابیان ہمیشہ یاد خدا مین مصروف و مشغول تھے مگر بعضے بزرگان کبھی کبھی مہمات
ضروری کے سبب کہ لسانی و یا زبانی سے معذور رہتے تھے تو بھی اطاعت فرمانبرداری سے
خدا و رسول کے احکام جدا نہین رہتے اور شریعت کے اوامر و نواہی پر ہر وقت سرگرم تھے پس
عامل امر و نہی ذاکر خدا کے برابر ہے کیونکہ خدا کو فراموش کرتا تو امر و نہی کیونکر بجالاتا پس
تمامی اصحاب کے جناب مین ابلیس کے دخل و مکر و فریب کو گذر نہین۔ یہ بیان حرز ثمین فی
شرح حصن حصین کے باب ذکر مین لکھا ہے فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لباب الاخبار

کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] جب صبح ہوتی ہے [illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کم لک اعداءً کتنے تجھکو دشمنان ہین قال
کہا ابلیس خمسة عشر پندرہ ہین انت اولہم تم انسے پہلی ہو فرح النبی
صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلم ان ابغضہم الیہ احبہم
الی اللہ اور معلوم کیے یہ بات کہ تحقیق آدمیو نسے جو شخص زیادہ بغض رکھتا ہی ابلیس کیطرف
سو وہ شخص زیادہ محبت رکھتا ہی اللہ کیطرف یعنے جو دشمن اسکا ہی سو وہ دوست خدا کا ہی
ثم قال لہ بعد اسکے فرمایا سرور عالم ابلیس کو ولم ذلک کسواسطے ہی ایسا جو مین تیرا
دشمن ہون قال ابلیس کہا لانک اظہرت علی الدین اسلئے کہ تحقیق تم ظاہر کیے
ہیر کر ظہر دین اسلام کو وافسدت ما کان بینی وبین الناس اور فاسد کیے تم
جو کچھہ تھا درمیان میرے اور درمیان لوگ کے یعنے مین جو لوگ کو گمراہ کرتا تھا
والثانی امام عادل اور دوسرا دشمن امام اور عالم ہی جو عادل ہوتا ہی والثالث غنی
متواضع اور تیسرا دشمن تواضع کرنیوالا تونگر ہی والرابع تاجر صادق اور چوتھا دشمن
سچا معاملہ کرنیوالا سوداگر والخامس عالم متخشع اور پانچوان دشمن مسکینی تواضع
شرم خوف رکھنے والا عالم والسادس مؤمن ناصح اور چھٹا دشمن نصیحت اور خیرخواہی کرنیوالا
مومن ہی والسابع المتورع عن الحرام اور ساتوان دشمن حرام بدعت سے کھانے
پینے دیکھنے کہنے مین پرہیز کرنیوالا ہی والثامن رحیم القلب اور اٹھوان دشمن رحم دل والا
یعنے دل سے رحم کرنیوالا ہی والتاسع المقیم علی التوبة اور نوان دشمن توبہ کو قائم رکھنے
یعنے توبہ نہین توڑنیوالا والعاشر الدائم علی الطہارة دسوان دشمن وہ شخص جو ہمیشہ رہتا
ہی پاکی اور وضو مین والحادی عشر السخی اور گیارھوان دشمن سخی
والثانی عشر کثیر الصدقة اور بارھوان دشمن زیادہ صدقہ اور خیرات کرنیوالا

کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
شراب پینے والے کی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم شارب [illegible]
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب پینے [illegible]
[illegible] حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

والثالث عشر مؤدی الزکاۃ اور تیرھوان دشمن ادا کرنیوالا زکاۃ کا ہے اور
فطرہ و قربانی جو واجب ہے والرابع عشر حامل القرآن اور چودھوان دشمن حافظ قرآن
ہے جو فقط اللہ کیواسطے حفظ کیا ہو والخامس عشر القوام باللیل اور پندرھوان
دشمن بہت قایم ہونیوالا راتکا یعنے راتون کو جاگ کر عبادت کرنیوالا یہ سب
ابلیس کے دشمنان اور خدا کے دوستان ہین فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پس فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کم لک من امتی اصدقاء کتنے ہین تجھے
دوستان میری امت سے قال ابلیس کہا احد عشر نوعا میرے دوستان گیارہ نوع کے
ہین اولہم سلطان جائر پہلا انکا سلطان جابر ظلم و بیدادی کرنیوالا عدل و انصاف
نہین کرنیوالا والثانی متکبر دوسرا تکبر کرنیوالا والثالث التاجر الخائن المطفف
فی الوزن والکیل اور تیسرا سوداگر چوری کرنیوالا وزن اور ناپ مین والرابع
شارب الخمر اور چوتھا شراب پینے والا بلکہ نشہ کی چیز کھانیوالا والخامس اکل الربوا
اور پانچوان بیاج کھانیوالا والسادس النمام اور چھٹا چغلی کھانیوالا والسابع
القتال اور ساتوان ناحق قتل کرنیوالا والثامن اکل مال الیتیم اور آٹھوان یتیم کا مال
کھانیوالا والتاسع مانع الزکاۃ اور نوان زکاۃ نہین دینیوالا والعاشر موثر الدنیا
اور دسوان دنیا کو آخرت پر اختیار کرنیوالا والحادی عشر طویل الامل اور گیارہوان
دراز امید رکھنیوالا ہے ان ہر لحظہ موت نزدیک آتی ہے تو اسکو بھولکر ہزارون سال جینے
کی فکر کرنا بڑی نادانی ہے غرض یہ دوستان ابلیس کے اور دشمنان خدا کے ہین فقال
علیہ السلام پھر فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام کیف تجد موضع الصلوۃ
من نفسک کیونکر پاتا ہے تو اپنے کو نماز کی جائے مین قال ابلیس کہا تاخذنی الحمی

لباب الاخبار

من شرب الخمر فقد کفر بما انزل اللہ تعالی علی ... انبیائے ... علیہ وآلہ وسلم ... حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یجتمع الخمر والایمان ... قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ پکڑتی ہے مجھے تپ لرزہ جب کھڑے رہتے ہین نماز پر قال
فرمائے سرور عالم اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو تیرا کیا حال ہوتا ہے
قال ابلیس کہا اَصِیْرُ اَصَمَّ بہرا ہو جاتا ہون قال فرمائے سرور عالم فَعِنْدَ الْحَجِّ
پس حج کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قال ابلیس کہا اَکُوْنُ مُقَیَّدًا ہوتا ہون
قیدی قال حضرت فرمائے فَعِنْدَ الْجِہَادِ پس خدا کی راہ مین قوت اسلام کے واسطے
لڑنے کیوقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قال ابلیس کہا تُجْمَعُ یَدَایَ اِلٰی عُنُقِیْ جمع کر
جاتے ہین دونون ہاتھ میری گردن کیطرف یعنے پچھونڈے تانی جاتی ہین قال
حضرت فرمائے فَعِنْدَ الصَّدَقِ پس صدقہ اور خیرات کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا
ہے قال ابلیس کہا کَاَنَّمَا یَاْخُذُ مِنْشَارًا پس گویا خیرات کرنیوالا پکڑتا ہے آرہ فَیَضَعُہٗ
عَلٰی رَاْسِیْ پس اس آرہ کو رکھتا ہے میرے سر پر وَیَقْطَعُ نِصْفَیْنِ اور کاٹتا ہے اسکو دو
ٹکڑے نِصْفًا اِلَی الْمَشْرِقِ وَنِصْفًا اِلَی الْمَغْرِبِ پھینکتا ہے آدھا مشرق کیطرف اور
آدھا مغرب کیطرف قال حضرت فرمائے وَلِمَ ذٰلِکَ یَا مَلْعُوْنُ کسلئے تیرا حال ایسا ہوتا ہے اے ملعون
قال ابلیس کہا لِاَنَّ لَہُمْ فِی الصَّدَقَۃِ ثَلٰثَ خِصَالٍ تحقیق خیرات کرنیوالون کیلئے
ہین صدقہ دینے مین تین خصلت یعنے تین مرتبہ لَا صَبْرَ لِیْ عَلٰی ذٰلِکَ نہین ہے صبر
مجھکو ان مرتبون پر اَوَّلُہَا یَکُوْنُ اللّٰہُ غَرِیْمًا لَہٗ پہلا مرتبہ انسے یہ کہ خدا اسکا قرضدار
ہوتا ہے وَالثَّانِیَۃُ یَکُوْنُ مِنْ وَرَثَۃِ الْجَنَّۃِ اور دوسرا ہوتا ہے صدقہ دینیوالا بہشت کے وارثون
سے وَالثَّالِثُ اَلْہُمْ عُصِمُوْا نُفُوْسُہُمْ مِنِّیْ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اور تیسرا یہ کہ صدقہ دینے والوں کے
نفسان محفوظ رہتے ہین میری گمراہی سے چالیس دن فَاَیُّ مُصِیْبَۃٍ اَعْظَمُ
عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ پس کونسی مصیبت بزرگتر ہے مجھ پر اس سے فَقَالَ النَّبِیُّ

باب انتیسوین بیچ فضیلت تیر اندازی کے

حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من رمٰی ...

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أتعرف كم عدد
الشياطين آیا تو جانتا ہی کتنے ہین شیطانان قال ابلیس کہا یا محمد قد أمرت
لك بالصدق ای محمد تحقیق مامور ہوا ہون مین کہ تجھہ سی راست کہون اعلم
ان عدد بنی آدم جان تو ای محمد حساب تمامی آدمیونکا عشر البهائم دسوان حصہ
چارپائی جانورونکا ہی وبنو آدم والبهائم والطيور اور آدمیون اور چارپائی
اور پرندی عشر الجن دسوان حصہ جنات کا ہی وبنو آدم والبهائم والطيور
والجن اور آدمیان اور چارپایی اور پرندی اور جنات عشر الشياطين دسوان
حصہ شیطانون کا ہی وبنو آدم والبهائم والطيور والجن والشياطين اور آدمیان
اور چارپای اور پرندی اور جنات او شیطانان عشر یاجوج وماجوج دسوان حصہ یاجوج
ماجوج کا وبنو آدم والبهائم والجن والشياطين ویاجوج وماجوج اور
آدمیان اور چارپای اور پرندی اور جنات اور شیطانان اور یاجوج وماجوج
عشر ملئكة السماء دسوان حصہ آسمان کی فرشتون کا ہی وهكذا الى ان تنتهى
سبع سموات اسیطرح انتہا تک ساتون آسمانون کی فقال النبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم بای خصال تعرف هلاك امتى پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تو کونسی خصلتونسی پہچانتا ہی میری امت کی ہلاکی کو قال ابلیس کہا اذا قبلوا منی
ثلث خصال فقد هلكوا الى يوم القيمة جب قبول کرین مجھہ سی تین خصلتین
پس تحقیق وہ ہلاک ہووین قیامت تک اولها البخل فانه رأس الكبائر پہلی خصلت
بخیلی ہی پس تحقیق وہ سب گناہونکا سر ہی والثاني اللهو واللغو فانه شعبة
من الكفر اور دوسری بازی اور بیہودگی ہی پس تحقیق وہ شاخ ہی کفر سے

والثالث نسیان ذنوبھم اور تیسری فراموش کرنا گناہونکو اپنے فقال النبی
صلی اللہ علیہ والہ وسلم پس فرمای نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم امتی امۃ مرحومۃ
میری امت امت مرحومہ ہے یغفر اللہ ذنوب خمسین سنۃ بتوبۃ ساعۃ واحدۃ
مغفرت کریگا خدا تعالی گناہان پچاس برس کے توبہ کرنیسے ایک ساعت کی فقال
ابلیس کہا صدقت یا محمد سچ فرمای ای محمد ولکنی امر بعض امتک بما یبطل
اعمالھم اور لیکن مین امر کرونگا آپکی بعض امت کو وہ چیز جو باطل کری انکے
اعمال کو فقال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم بم تامرھم پس فرمای نبی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم کس چیز سے امر کریگا تو میری بعضی امت کو قال ابلیس کہا اما المشایخ
فلست امرھم بما لا یحملھم ولا یطیعونی فی ذلک لیکن بوڑھے مردان پس
نہین امر کرنیوالا ہون انکو اس چیز کا جو نہین اٹھایا جاوی اور میری اطاعت نہین
کرینگے میری اس کام مین واما امرھم بالکذب والغیبۃ والشھادۃ الزور وتاخیر
الصلوۃ والکسل فی طاعۃ اللہ عز وجل اور مین امر کرونگا انکو جھوٹھ کہنے اور
غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور نماز کیواسطے سستی کرنے اور عبادت مین
ڈھیل کرنے یعنی بوڑھون سے ایسے گناہان اچھے طور سے ادا ہوتے ہین واما الشاب
فامرھم بالکذب والغیبۃ والشھادۃ الزور والی الفسق والفجور والتیہ
والکبر والاعجاب والنظر الی حرام المسلمین اور لیکن جوانان پس مین امر کرتا
ہون انکو جھوٹھ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور طرف بدی اور
بدفعلی بدکاری کے اور تکبری اور غروری کے اور دیکھنے مسلمانونکی حرام
کیطرف یعنے جس چیز کو مسلمانان کو دیکھنا حرام ہے واما الصبیان فھم

تحت اباطنا نلعب بھم کما نرید اور لیکن بچے پس وہ ہین ہماری بغلون کے
نیچے ہم باری کراتے ہین انکو جیسا کہ ہم چاہتے ہین واما العجائز فامرھن
بالبھتان والزیادۃ فی الکلام والسحر والقدح فی اعراض الناس
الاستخفاف بالصلوۃ اور لیکن بوڑھیان پس امر کرتا ہون انکو بہتان کرنی
اور زیادہ باتین کرنے اور جادو کرنے اور لوگ کی آبروگرائی اور نماز کی
تحقیر کرنے مین واما الشابۃ من النساء فلیس بینی وبینھا خلاف الا من
کل الف امراۃ امراۃ واحدۃ اور لیکن جوان عورتان نہین ہی میری اور
انکو درمیان خلاف مگر ہزار مین سی ایک عورت میری مخالف ہوگی کذلک
الشاب من الرجال من کل الف رجل رجل واحد اسیطرح جوان مردان ہزار سے
ایک یعنی تمامی جوان عورتان مردان میری مطیع ہین والذی انظرنی الی یوم
القیمۃ اور قسم ہی مجھے اسکی جو مجھکو مہلت یا ہی زندہ رہنی کی قیامت تک ان
واحدا من امتک ما ینوی خیرا یفعلہ تحقیق کوئی آپکی امت سے نہین نیت کرتا ہی
نیکی کی جو کرے اسکو الا وکلت بہ شیطانا یقال لہ المتقاضی سونپتا ہون
اسکے ساتھ ایک شیطان کو جسکو متقاضی کہتے ہین فلا یزال یتقاضاہ عند
الناس حتی یخبر بما فعل ویمن بہ عند الناس علی اللہ فیحبط اجرہ پس ہمیشہ
تقاضا کرتا ہی وہ شیطان اس شخص کو لوگونکے نزدیک یہانتک کہ وہ خبر دیتا ہی
اسکی جو کرتا ہی اور منت رکھتا ہی اس سے لوگ کے پاس اللہ پر یعنی اس نیک عمل کو شخص وہ
لوگ پر ظاہر کرکے خداے تعالی پر احسان رکھتا ہی پس ناچیز ہوتا ہی اسکا اجر
وما ھم احدھم بصلوۃ الا اشتغلتہ عنھا حتی یفوت وقتھا اور نہین

لباب الاخبار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضاء اللہ فی رضاء الوالدین وسخط اللہ فی سخط الوالدین
کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ نے رضامندی خدا تعالی کی بیچ رضامندی ماں باپ کے ہے اور ناخوشی خدا تعالی کی بیچ ناخوشی ان کی ہے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

قصد کرتا ہے کوئی نماز کا مگر میں پھیر دیتا ہوں اُسکو اُس سے یہانتک کہ فوت
کرتا ہے اُسکا وقت فَاِنْ اَبیٰ اَرْسَلْتُ اِلَیْہِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ یَشْغَلُہٗ عَنْھَا
بِحَدِیْثٍ اَوْ سَبَبٍ مِّنَ الْاَسْبَابِ پس اگر رد کرے وہ نمازی یعنی میرا فریب
نہ قبولے تو بھیجتا ہوں اُسکی طرف آدمیوں سے اسکو جو پھیر دیوے اسکو اُس نماز
سے طرف باتوں کی یا طرف کسی سبب کی سببوں سے ثُمَّ یَاْتِیْ صَلٰوتَہٗ
بَعْدَ ذٰلِكَ وَقَدْ فَاتَ الْوَقْتُ پس وہ نمازی آتا ہے نماز کو بعد اس کے جو کہ
تحقیق فوت ہوا رہتا ہے وقت فَیَنْقُرُھَا کَنَقْرِ الدِّیْكِ الْحَبَّ پس جلد جلد
ادا کرتا ہے اس نماز کو جیسا ٹھونگتا ہے مرغ دانے فَیَرُدُّ اللّٰہُ عَلَیْہِ صَلٰوتَہٗ
پس رد کرتا ہے اللہ اُسپر اُسکی نماز کو اِلَّا اَنْ یَّتُوْبَ فَاِنَّ التَّوْبَۃَ یَمْحُو الذُّنُوْبَ مگر
جب توبہ کرے کیونکہ توبہ مٹا دیتی ہے گناہوں کو وَاَطْرَحُ بَیْنَھُمْ ظُلْمَ اَصْحَابِكَ
ڈر ڈالونگا درمیان اُنکے آپ کے اصحاب کا ظلم اندوہ بہتان کی فَاَقُوْلُ ظَلَمَ
اَبُوْبَکْرٍ وَجَارَ عُمَرُ وَفَعَلَ عُثْمَانُ کَذَا وَکَذَا وَعَلِیٌّ کَذَا وَکَذَا پس کہونگا ظلم کیا
ابوبکر اور جور کیا عمر اور کیا عثمان ایسا اور ویسا اور علی ایسا اور ویسا
وَاَمْدَحُ عَلِیًّا عِنْدَ طَائِفَۃٍ اور مدح کرونگا علی کی نزدیک گروہ کی حَتّٰی
یُحِبُّوْہُ حُبًّا مُّفْرِطًا یہانتک کہ وہ دوستی رکھینگے اسکی ایسی دوستی کہ زیادہ حد
ہو وَیُفَضِّلُوْہُ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ اور
فضیلت دینگے انکو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور جبرئیل
اور میکائیل علیہما السلام پر فَلَا یَزَالُوْنَ مُبْغِضِیْنَ لِاَبِیْ بَکْرٍ وَّ
عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَقَلْبِیْ سَبِیْلَہٗ وَذَمِّہٖ عِنْدَ اٰخَرِیْنَ پس ہمیشہ بعض

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ وَاَبَوَاہُ رَاضِیَانِ عَنْہُ فُتِحَتْ لَہٗ بَابَانِ مِنَ الْجَنَّۃِ وَمَنْ اَمْسٰی وَاَحَدُھُمَا سَاخِطٌ فُتِحَتْ لَہٗ بَابَانِ مِنَ النَّارِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے صبح کی اور حالانکہ راضی ہوں اُس سے ماں باپ کھولے جاوینگے اسکے واسطے دو دروازے جنت کے اور جس نے شام کی اور ان میں سے ایک ناراض ہو کھولے جاوینگے اسکے واسطے دو دروازے دوزخ کے

رکھنے والے ہونگے ابوبکر اور عمر اور عثمان کے ساتھ گالیان اور مذمت کی
نزدیک دوسرون کے باقبح ما یکون من الذم یعنی ساتھ اس چیز کے جو ہوتی ہی
مذمت سے حتّٰی یقبلوا امنی و یزیدوا فی البغض یہانتک کہ قبول کرینگے
مجھسے اور زیادتی کرینگے بغض مین فلا یزدادوا لاصحابک الا بغضا
ومقتا پس نہین زیادہ کرینگے وہ آپکے یارون کیواسطے سوای بغض و عداوت کے
حتّٰی یاتیھم الموت وھم علی ذالک یہانتک کہ آویگی انکو موت اور وے
رہینگے اسی عداوت پر فای عملی وای توبۃ تقبل منھم پس کونسا عمل
اور کونسا توبہ قبول ہوگا انسے قال کہتا ہے راوی فبکی النبی صلی اللہ
علیہ والہ وسلم بکاء شدیدا پس روئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ
گریہ شدید کے وقال ان ھذا الکائن اور فرمایا تحقیق یہ ہونیوالی ہین واللہ
المستعان اور اللہ اعانت طلب کیا گیا ہے یعنی ان باتون کو نہین ہونیمین اللہ
سے مدد چاہین تو وہی مدد کرنیوالا ہے ثم قال یا محمد پس ابلیس کہا ای محمد
ان اللہ تعالی خلق الجنۃ تحقیق اللہ تعالی پیدا کیا جنت کو وخلق لہا اھلا
اور پیدا کیا اسکے لیے لوگ کو وخلق لھم اعمالا یعملون بہا اور پیدا کیا انکے واسطے
نیک اعمال جو کرین موافق اسکے وکذالک قولہ تعالی اور ایسا ہی ہے
قول اللہ کا وھم بامرہ یعملون اور وے لوگ امر حق تعالی کے عمل کرینگے
وخلق النار اور پیدا کیا دوزخ کو وخلق لہا اھلا اور پیدا کیا اسکے لیے لوگونکو
وخلق لھم اعمالا یعملون بہا اور پیدا کیا انکے واسطے بد اعمال جو کرین ان
بد عملون کو وکذالک قولہ تعالی اور ایسا ہی ہے قول خدای تعالے کا

خلقکم وما تعملون خدا تعالی نے پیدا کیا تمکو اور تمہارے اعمال کو فقال
النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس کہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اما رأیت
من خصال اہل النار تو کیا دیکھتا ہے دوزخیونکی خصلتون سے فقال یا محمد
پس ابلیس کہا اے محمد الشرک باللہ شرک لانا اللہ کیساتھ یعنی سوا اللہ کے
کسی معبود کو جاننا جیسا بت پرستی اور آفتاب پرستی آتش پرستی وغیرہ اور سوا
خدا کے کسی سے مراد مانگنا اور مراد کیواسطے کسیکی نذر ماننا اور منت کی خیرات
ہیا کرنا جیسا بچون کو اولیاء اللہ کے نام سے بیڑیان با ولیان طوق وغیرہ پہنانا
چوٹیان رکھنا وغیرہ اور شدے جھنڈے کھڑے کرنا اور انکی تعظیم و تکریم کرنا
اور انسے مراد مانگنا اور مراد برآنے کیواسطے سرخ ناڑے باندھنا اور نذر و نیاز
ماننا۔ ایسے سب کام کرنا شرک ہے اور دوزخیونکی خصلت والایمان اور
قسمان کھانا والکذب اور جھوٹھ بولنا والغش اور فریب و بدخواہی کرنا
والخیانۃ اور امانت مین چوری کرنا والغیبۃ اور غیبت کرنا یعنی کسیکی حق
مین ایسی بات کرنا اگر اسکے روبرو کہین تو وہ ناخوش ہو والنمیمۃ اور چغلی
کھانا والزور اور تکبر و بطلان والبہتان اور تہمت کرنا والعجب اور خود
پسندی کرنا والکبر اور تکبر کرنا والجہالۃ اور نادان رہنا والضلالۃ اور
گمراہی کرنا والصلف اور لاف کرنا والغی اور گمراہ کرنا والکسل اور کار نیک
مین سستی کرنا والبغی اور اپنے خداوند نعمت سے نمکحرامی کرنا والظلم اور ظلم
کرنا یعنی بے حکم شرع کسی کو رنجیدہ کرنا اور خدا و رسول پر ایمان نہ لانا وغیرہ
والجبروت اور زبردستی سے کچھ جا کر کسی پہ بجبر حکومت کرنا والتوانی

اور عبادت مین یا کسی کی اطاعت وجہی مین قصور کرنا وَالْاَمَانِیُّ اور عمل نیک
چھوڑ دیکر بیہودہ اُمّید رکھنا وَالْحَسَدُ اور کسیکو کسی بات مین اپنی سے زیادہ
پاکر حرص کرنا وَالْفِسْقُ اور بدکاری کرنا وَالْفُجُوْرُ اور پھر جانا دین حق سے
اور احکام خدا بجا نہین لانا وَالْبُخْلُ اور بخیلی کرنا وَاللُّوْمُ اور برا کہنا وَالنِّسْیَانُ
اور ضروری یاد رکھنی کی باتون کو بے پروائی سے بھولجانا وَالْقُنُوْطُ اور
آخرت مین خدا کی رحمت سی نا امید ہونا وَالْیَاسُ اور دنیا مین عنایت الٰہی
سے مایوس ہونا وَالْحِرْصُ اور خدا کے دیئے پر قناعت نکرکر زیادہ طلب کرنا
وَالْاَمَلُ اور دراز اُمید رکھنا یعنی ہزارون سال کی فکران اور سینکڑون
برس کی استواریان کرکے موت اور قیامت کو بھولجانا وَالْجَمْعُ اور مال متاع
حاجت سی زیادہ ہو تو خویش و محتاج کو نہ دیکر جمع کرنا وَالضِّیقُ اور تنگدلی
اور تنگی کرنا وَالطَّمَعُ اور مال اپنی کو رہنی پر اور زیادہ ہونا کرکے حرص کرنا
وَالرِّیَاءُ اور دکھاوی کی عبادت کرنا وَالنِّفَاقُ اور ظاہر دوستی اور دل مین دشمنی
رکھنا وَالْجُوْعُ اور بے صبری و بیقراری کرنا وَالْقَلْعُ اور کسی کے منصب پر
بیتاب ہوکر اس منصب سے گرا دینا وَالْمَسَرَّۃُ اور آخرت کی فکر چھوڑ دیکر
دنیا کی ناز و نعمت پر خوش رہنا وَالْقَطِیْعَۃُ اور اپنی خویشونکی سگائی کو
کاٹنا اور ان پر رحم نکرنا وَالْحِرْمَانُ اور کسی کو نا اُمید اور بے نصیب کرنا
وَالتَّعْبِیْسُ اور ترش روئی کرنا وَالتَّقْتِیْرُ اور با وجود ہوتے ہوئے
کھانے کپڑے کی تنگی کرنا وَالتَّنْکِیْلُ اور ناحق عذاب کرنا وَسُوْءُ
الظَّنِّ اور بدگمانی کرنا وَالْخَدِیْعَۃُ اور مکر و فریب کرنا وَالْمَکْرُ

اور رہکر کرنا جیسا جھوٹھہ موٹھہ اپنے کو بیمار دکھلانا واللّھوُ واللّعبُ اور
کھیل اور بازی کرنا والفضاضۃُ اور نقصانُ زیان کرنا والصّلطۃُ اور
حادثہ دُالنا یعنی کسیکو کچھہ آفت آنی کی خبر سنا کر ہیبت دُلانا والغلاظۃُ اور ناپاک
رہنا والبلاھۃُ اور نادانی کرنا اسمین جسکا جاننا ضرور ہے والشّماتۃُ اور کسی
کی خرابی پر خوش ہونا والعداوۃُ اور عداوت کرنا والبغضاءُ اور بغض رکھنا
والاسرافُ اور چوری کرنا والقساوۃُ اور سخت دلی بیرحمی کرنا واَمّا تعلمُ
یا محمّدُ فانّہ لم یجعل اللہُ ھٰذہ الخصال اور لیکن جان تو اے محمّد یہ کہ
نہین گردانا اللہ ان خصلتون کو الّا فی من مقتہ ومن مقتہ لم
یغفر اللہ لہ مگر اسمین جو بہت غضب مین آوے اللہ تعالی اس پر
اور جو کہ اس پر غضب خدا ہو تو نہین بخشیگا اسکو اللہ تعالی فقال
النّبیُّ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پس فرمایا نبی علیہ الصّلوۃ والسّلام
فما رأیت من خصال اھل الجنّۃ پس تو کیا دیکھتا ہے خصلتون سے
بہشت کے لوگون کی قال ابلیس کہا الایمانُ باللہ ایمان لانا اور
گرویدہ ہونا اللہ سے والعلمُ اور علم سیکھنا اور اسپر عمل کرنا والحلمُ
اور بردباری اور تحمل کرنا والکرمُ اور نوال وبخشش کرنا والورعُ اور
پرہیزگاری اور حلال وحرام کی تمیز رکھنا والصّدقُ اور ہر کام مین
سچائی رکھنا والحیاءُ اور حیا وشرم رکھنا والامانۃُ اور احکام خدا و
رسول اور مال و بھیدون مین خلائق کی امانت داری کرنا والسّخاوۃُ
اور سخاوت کرنا والسّماحۃُ اور دوسرون کی احسانمین جوانمردی کرنا

حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والعفوُ اور تقصیر بندون کی تقصیر کو معاف کرنا والصّفحُ اور دوسرونکی
گناہ سے درگذر کرنا والتجاوُزُ اور دوسرون کے گناہ سے درگذر کر کر آپ بھی
اُسکے درپے نہ ہونا والنّصیحۃُ اور مومنونکو پند و نصیحت کرنا والحکمۃُ اور
دانائی اختیار کرنا والمعرفۃُ اور پہچانت رکھنا والرّضاءُ اور نیک و بدکی
تقدیر پر راضی اور خوش رہنا والتّسلیمُ اور حکم شرع پر گردن گھنا یعنے
تابعدار ہوجانا والتّوکّلُ اور موافق شریعت اور عقل کے ہر کام مین سعی و تردد
کرکے اللہ پر توکل کرنا اور نہ جاننا یہ کہ وہ کام اپنی سعی و محنت سے ہوا والصّبرُ
اور اضطراب و بیقراری سے باز آکر ہر کام مین صبر کرنا والشّکرُ اور خداے
تعالی کی نعمات پر شکر و سپاس کرنا والتّواضعُ اور فروتنی و عاجزی اختیار کرنا
والخشوعُ اور عجز و انکساری رکھنا دل مین والرّجاءُ اور خدا کی رحمت و
بخشش کی اُمید رکھنا وحُسنُ الظّنِّ اور لوگون سے نیک گمان رکھنا
والتجنّبُ اور پرہیزگاری کرنا والقُربُ اور عبادت و بندگی مین قربت
پیدا کرنا یعنے زیادہ کرنا والتّودّدُ اور نیک لوگ اور نیک کامون سے دوستی
کرنا والبشاشۃُ اور خوشی و خرمی سے زندگی کرنا والتّرحّمُ اور ہر ایک پر
مہر و شفقت کرنا والتّلطّفُ اور عالم سے لطف و نرمی کرنا والبذلُ
اور راہ خدا مین خرچ کرنا والانصافُ اور انصاف کرنا والفطنۃُ اور
نیک و بد کو جلد سمجھنا والتّأنّی اور نیکی مین مدد کرنا والفکرُ اور ہر امر
مین اندیشہ کرنا والتّدبیرُ اور ہر کام مین آخر تک سوچ کرنا والایادی اور
نیکیان کرنا اور نعمتان دینا والانبساطُ اور ہر ایک سے کشادگی سے پیش آنا

لُبابُ الأخبار

وَالسَّعَۃُ اور عیال و اطفال وغیرہ کو کھلانے پہنانے مین کشادگی کرنا وَالسُّھُولَۃُ
اور آسانی اختیار کرنا سب کے ساتھ وَالشُّجَاعَۃُ اور جوانمردی و دلیری کرنا
خوف کی جای وَالْقَنَاعَۃُ اور جو کچھ میسر ہو اسپر اکتفا کر کے جمع نکرنا وَالزُّھْدُ
اور پرہیزگاری اختیار کرنا وَالْعِبَادَۃُ اور بندگی کرنا فَھٰذَا الَّذِیْ رَاَیْتُ مِنْ
خِصَالِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ پس یہ چیزان جو آپ سُنے ہو اہل جنت کی خصلتون سے
ہین فَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پس فرمایے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام
لَقَدْ قُلْتَ فَاَحْصَیْتَ ہر آئینہ تحقیق جو تو کہا وہ سب مین یاد کر لیا فَمَا لَکَ
لَا تَتُوْبُ پس کیا ہوا تجھکو جو توبہ نہین کرتا فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ ھٰذَا وَاَنْتَ
صَفِیُّ اللّٰہِ پس ابلیس کہا ای محمد یہ اور آپ برگزیدہ خدائے تعالیٰ کے ہین
اَتَامُرُنِیْ اَنْ اَفْعَلَ مَا لَا یُرِیْدُہٗ آیا آپ امر کرتے ہین مجھکو کہ کرون وہ چیز جو نہین
ارادہ کرتا ہی اسکا حق تعالیٰ فَقَالَ لِاٰدَمَ لَا تَاْکُلْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ وَاَرَادَ
اَنْ یَاْکُلَھَا فَاَکَلَ مِنْھَا پس فرمایا حق تعالیٰ آدم علیہ السلام کو کہ مت کھا
اِس جھاڑ سے اور ارادہ کیا یہ کہ کھاوی اسکو پس کھائے آدم علیہ السلام
اس سے وَقَالَ لِیْ اُسْجُدْ لِاٰدَمَ وَاَرَادَ اَنْ لَا اَسْجُدَ لِاٰدَمَ فَلَمْ اَسْجُدْ لَہٗ
اور کہا حق تعالیٰ مجھسے کہ تو سجدہ کر آدم کو اور ارادہ کیا یہ کہ نہین سجدہ کرون
آدم کو پس نہین سجدہ کیا مین انکو وَلَوْ شَاءَ رَبُّکَ لَسَجَدْتُّ اور اگر چاہتا
پروردگار تو البتہ مین آدم کو سجدہ کرتا وَلٰکِنَّہٗ خَلَقَ الْجَنَّۃَ وَجَعَلَ لَھَا اَھْلًا
اور لیکن خدا تعالیٰ پیدا کیا جنت کو اور گردانا اس کے لئے لوگون کو
وَجَعَلَ الْاَنْبِیَاءَ وَالْعُلَمَاءَ وَلِیُّھُمْ اِلَیْھَا اور گردانا انبیا اور عالمون کو

اے عزیزی بہشت ہین

دیکھا خدا تعالی کی جنت اور

حدیث

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْجَنَّۃِ بَابًا یُقَالُ لَہُ الْفَرَحُ
لَا یَدْخُلُ مِنْہُ اِلَّا مَنْ فَرَّحَ الصِّبْیَانَ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے جنت کے ایک دروازہ ہے جسکو فرح کہتے ہین نہین داخل ہوگا اس سے مگر وہ شخص جو خوش کرے لڑکون کو

حدیث

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْجَنَّۃِ بَابًا یُقَالُ لَہُ الرَّیَّانُ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

متکفل انکی لئے بہشت کیطرف آئیس قد اوحی اللہ الیک آیا ہہین وحی بھیجا حق تعالیٰ آپکی طرف یہ آیت ولو شاء ربک ما فعلوہ اگر چاہتا پروردگار تیرا ہرگز نہین کرتے وے لوگ اسکو وقال اور فرمایا حقتعالیٰ افمن زین لہ سوء عملہ فراٰہ حسنا آیا پس جو شخص کہ زینت دیا اسکو اسکا بد عمل پس جانا اسکو نیک فان اللہ یضل من یشاء ویہدی من یشاء پس تحقیق اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جسکو چاہتا ہو اور راہ راست دکھلاتا ہے جسکو چاہتا ہو فلا تذہب نفسک علیہم حسرات پس نجاوے تیرا نفس اوپر حسرتون کے وقال اور کہا اللہ تعالیٰ فاغشیناہم فہم لا یبصرون پس ڈھانپی ہم انکو تو وے نہین دیکھتے ہین راہ راست کو فما حیلۃ المساکین اذا اراد اضلالہم پس کیا علاج ہے مسکینون کو جب ارادہ کرے حقتعالیٰ انکی گمراہی کا کما قال اللہ تبارک وتعالیٰ جیسا کہ فرمایا اللہ برکت والا اور بلند اولئک الذین لم یرد اللہ ان یطہر قلوبہم وے لوگ جو نہین ارادہ کیا اللہ تعالیٰ یہ کہ پاک کرے انکے دلون کو وقال اور فرمایا اللہ تعالیٰ انما النجوی من الشیطان لیحزن الذین اٰمنوا ولیس بضارہم شیئا الا باذن اللہ تحقیق وہ جو ظاہر ہوتا ہے بھید کہنا شیطان سے واسطے غمگین کرنیکے انکو جو ایمان لائے ہین سو شیطان نہین ضرر پہنچا سکتا ہے انکو کسی چیز کا مگر ارادے سے اللہ کے فما حیلتی اذا اضلنی پس کیا علاج ہے مجھے جب گمراہ کرے مجھکو اللہ تعالیٰ فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخبرنی ما یقمع راسک تو خبر دے مجھکو اے ابلیس کون چیز کچلتی ہے تیرے سر کو قال ابلیس کہا کثرۃ الاستغفار بہت استغفار کرنا

قال فرمائے فما یذیب جسمک پس کون چیز گلاتی ہی تیرے جسم کو قال ابلیس کہا
صہل الخیل فی سبیل اللہ یعنی صہل کرنا خیل کو اور دوڑانا گھوڑی کو خدا کی
راہ مین کافرون کے ساتھ جنگ کرنی کو قال حضرت فرمائے فما یخزی وجہک
پس کون چیز ذلیل کرتی ہی تیرے منہ کو قال ابلیس کہا المؤذنون اذان دینے والی
قال حضرت فرمائے فما یضربک بالسیاط پس کون چیز مارتی ہی تجھے تازیانی
سے قال ابلیس کہا قراءۃ کتاب اللہ پڑھنا قرآن کا قال حضرت فرمائے فما یدخلک
الارض السابعۃ السفلی پس کون چیز ہی تجھکو داخل کرتی ہی زمین ساتوین
طبقہ مین جو سب سے نیچے ہی قال ابلیس کہا صلۃ الرحم صلہ رحمی کرنا یعنی ماں باپ کیطرف
کے خویشونکو سلوک کرنا قال حضرت فرمائے فما ینضج لحمک پس کون چیز پکاتی ہے
تیرے گوشت کو قال ابلیس کہا التائب گناہون سے توبہ کرنیوالا قال حضرت فرمائے
فما الذی یلطم خدک پس کون چیز طپانچہ مارتی ہی تیرے گال پر قال ابلیس کہا الذی
یغض طرفہ عن محارم اللہ وہ شخص جو ڈھانپتا ہی اپنی آنکھونکو اس سے جسکو دیکھنا
حرام کیا ہی خدا تعالی قال حضرت فرمائے فما ینقص کرامتک پس کون چیز نقصان
کرتی ہی تیری بزرگی قال ابلیس کہا الذی یوفی الکیل والمیزان جو کہ برابر ناپ دیتا
ہی اور بی نقصان تولتا ہی قال حضرت فرمائے فما یعذبک پس کون چیز عذاب دیتی
ہی تجھکو قال ابلیس کہا الذاکرون اللہ بالعشی والابکار ذکر خدا تعالی کا کرنیوالے
صبح و شام قال حضرت فرمائے فما یؤذیک پس کون چیز ایذا دیتی ہی تجھکو قال
ابلیس کہا اصحاب الصلوۃ فی الصف الاول نماز پڑھنے والے صف اول
مین قال حضرت فرمائے فمن خیارک من امتی پس کون چیز چنی گئی ہے

تیری محبت میں میری امت سے قال ابلیس کہا شارب الخمر پینیوالا شراب کا
قال حضرت فرمائے فمن اکیلک پس کون ہے تیری ہمراہ کھانیوالا قال
ابلیس کہا من لایبالی من این اکل من حرام او حلال جو کہ نہیں پروا کرتا ہے کہ
کہاں سے کھایا حرام سے یا حلال سے قال حضرت فرمائے فمن جلیسک پس کون ہے تیرا
ہمنشین قال ابلیس کہا اصحاب الحرام واللعب فقیل قال یاران حرام بازی
تکرار کو قال حضرت فرمائے فمن ناصحک پس کون ہے تیری خیرخواہی کرنیوالا
قال ابلیس کہا من اکتسب مالا بالایمان الفاجرة جو کہ مال حاصل کیا جھوٹے
سوگندان کھا کر قال حضرت فرمائے فمن رسولک پس کون ہے تیرا قاصد قال
ابلیس کہا النمام چغلی خور قال حضرت فرمائے فمن محدثک پس کون ہے تیرا ہم کلام
قال ابلیس کہا الذین یحبون الی الناس بالکذب جو لوگ کہ دوست رکھتے ہیں عالم کی
طرف جوٹھہ کہنے کو قال حضرت فرمائے فمن قرة عینک پس کون ہے تیری آنکھ کی ٹھنڈک
قال ابلیس کہا الحالف بالطلاق ولو کان صادقا قسم کھانیوالا طلاق پر اگرچہ وہ سچی
ہو قال حضرت فرمائے ولم ذلک یا ملعون اور کس لیے ہے اے ملعون قال ابلیس کہا لانه اذا
عود لسانه علی یمین الطلاق ربما یحنث ویوقع یمینه مرة فیعود ابناؤ
اولاده اولاد الزنا اسلئے کہ تحقیق وہ جب عادت کرے زبان اسکی طلاق کی قسم پر
کبھی توڑتا ہے اور فنا کرتا ہے اپنی قسم کو ایکبار پس عود کرتا ہے زانی ہو کر اور اسکی اولاد
زنا کی ہوتی ہے قال حضرت فرمائے فمن صدیقک پس کون ہے تیرا دوست قال ابلیس کہا الذی
علم انه فی وقت الصلوة فاخرها ساعة بعد ساعة جو کہ دہیان کیا کہ میں وقت نماز میں
ہوں پس تاخیر کیا اسکو ایک ساعت بعد ساعت کے قال حضرت فرمائے فمن اکرم الناس علیک

قال النبی صلی الله علیه وآله وسلم [illegible]

پس کون ہی لوگون مین بزرگ تیری نزدیک قال ابلیس کہا من یبغضک و
هؤلاء واشار الی اصحاب رسول اللہ جو کہ آپ سی بغض رکھتی ہین اور ان لوگ سی عداوت
اور اشارہ کیا اصحاب رسول کیطرف قال حضرت فرمائی فای الناس افضل
عندک پس کون ہی لوگونسی افضل تیری نزدیک قال ابلیس کہا اضرھم
الناس بہت ضرر پہونچانیوالا لوگونکو قال حضرت فرمائی فاین مجلسک پس
کہان ہی تیری بیٹھنی کی جای قال ابلیس کہا الاسواق بازار قال حضرت فرمائی فما
اذانک پس کیا ہی اذان تیری قال ابلیس کہا المزمار راگ کرسا یعنی طنبورہ
سرود وغیرہ قال حضرت فرمائی فما قراءتک کیا ہی تیرا پڑھنا قال ابلیس کہا الشعر نظم
قال حضرت فرمائی فما کتابک واعوانک پس کیا ہی تیری کتاب اور کون ہین تیری
مددگار قال ابلیس کہا الذین یؤذون الناس بغیر حق جو کہ حکم کرتا ہے لوگ کو
ناحق پر قال حضرت فرمائی فمن این تاکل پس تو کہان سی کھاتا ہی قال
ابلیس کہا یا محمد لولا الناس ینقصون المکیال وینقصون المیزان لمت
جوعا ای محمد اگر لوگ نہین نقصان کرین ناپ کو اور نہین کم کرین تولنے کو تو البتہ
مرجاؤن مین بھوک کی سبب لکل غنی خازن وخازنی المطففون اور ہر غنی کیلیے
ایک خزانچی ہی اور میرا خزانچی ناپ اور تول مین کم کرنیوالا قال حضرت فرمائی
فما شرابک پس کیا ہی تیرا شربت قال ابلیس کہا السکر شراب کیف اور نشہ
کی چیز میرا شربت ہی والنمیمة فاکہة اور چغلی میرا میوہ ہی والغیبة مجلسی اور
غیبت میری مجلس ہے والایمان الکاذبة منیتی اور جھوٹی قسمان کہانا میری تمنا ہے
والاکل والشرب بالشمال شہوتی اور کھانا اور پینا بائین ہاتھ سی میری خواہش ہے

وكشف العورة تجملي اور كھولنا شرمگاه كو ميرا تجمل ہے والبس نعال الشمال
قبل اليمين ارادتي اور جوتا پہننا بائين پاؤن مين پہلے سيدھے كى ميرا اراده ہے
والبول مستقبل القبلة رضائي اور پيشاب كرنا روبرو قبلہ كے ميري
رضامندي ہے وتفقيع الاصابع تسبيحي اور پھوڑنا انگليونكو ميري تسبيح ہے وتشبيك
الاصابع حول الركبة فرحتي اور انگليوں مين انگليان ملانا گھٹنون پر بيٹھكے
زانو كے اطراف ميري خوشي ہے وقطع الرحم صلتي اور كاٹنا رحم كو صلہ ميرا
ہے يعنے ماں باپ كيطرف كى قرابت كى عداوت ونقض التوبة شكري اور توڑنا
توبه كا ميرا شكر ہے والنوم عند العتمة راحتي اور سونا نزديك نماز عشا كى ميري
راحت ہے وما احد في طلب مال حرام وفرج حرام الا وانا رفيقه اور نہين كوئى
طلب مين مال حرام اور فرج حرام كے جسكا مين رفيق نہين ولا جامع احد
امرأته ولم يسم قبل ذلك الا وانا معه اور نہين ہے كوئى مجامعت كرنيوالا
اپنى عورت سے جس حال مين بسم الله نہ كہيگا اگر اسكے مگر مين ہوں اسكے ساتھ يعنى مجامعت
كيوقت يعنى مجامعت كيوقت بسم الله الرحمن الرحيم نہين پڑھنيوالے كى ساتھ مين
رہتا ہوں وان لم تصدقني فاقرء الاية اور اگر آپ سچا نہين جانتے ہين مجھكو تو
مين پڑھتا ہوں آيت كو قال الله تعالى فرمايا خدا تعالى وشاركهم في الاموال
والاولاد اور شريك كرلے انكو مال اور اولاد مين فقال پس فرمائے حضرت
اى اعمال ابغض اليك كون اعمال تيرى طرف زياده بغض ركھنيوالے ہين
قال ابليس كہا صلوة الصبي وصيامه نماز بچون كى اور روزه انكا قال
حضرت فرمائے هل من امرأة لم يقدر انت عليها آيا كوئى

ہی عورت جو قدرت نہیں رکھتا ہو تو اُس پر قَالَ ابلیس کہا نعم ہان ہے مَرْیَمُ بِنْتِ عِمْرَانَ وَاٰسِیَۃُ امْرَأَۃُ فِرْعَوْنَ وَزَوْجَتُکَ خَدِیْجَۃُ بَعْدَ اِسْلَامِہِمَا مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ جورو فرعون کی اور بی بی آپکی خدیجہ بعد مسلمان ہونیکے وَفَاطِمَۃُ بِنْتُکَ اور فاطمہ آپکی بیٹی قَالَ حضرت فرمائے فَمِنَ الرِّجَالِ پس کون ہی مردوں سے جو قدرت نپاوے تو اُسپر قَالَ ابلیس کہا رَجُلٌ لَمْ یَنْظُرْ اِلٰی وَجْہِ امْرَأَۃٍ وہ مرد جو نہیں دیکھتا ہی کسی عورت کے مُنھ کیطرف فَاِنَّمَا النَّظْرُ سَہْمٌ مِنْ سِہَامِیْ سوا اسکے نہیں کہ وہ نظر ایک تیر ہی میری تیروں سے یعنی عورت پر شہوت سے نظر کرنا ابلیس کے تیر ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ فِتْنَۃَ دَاؤُدَ مَا جَآءَتْ اِلَّا مِنْ قِبَلِ النَّظْرِ آیا تو نہیں جانتا ہی رسول فتنہ داؤد علیہ السلام کا نہیں آیا مگر نظر کرنے کیطرف سے وَزُلَیْخَا مَا ہَمَّتْ بِفَاحِشَۃٍ حَتّٰی اَبْصَرَتْ یُوْسُفَ اور یوسف علیہ السلام سے زلیخا بدی کا قصد نہیں کی جبتک کہ ندیکھی یوسف کو فَتَبَارَکَ اللّٰہُ فِی النِّسَآءِ فَہُنَّ اِصْطِیَادُ الرِّجَالِ پس برکت دیا اللہ تعالیٰ عورتوں میں کہ مردونکا شکار انھیں میں ہی یعنے فریفتہ کرنا انکا قَالَ حضرت فرمائے اَیُّ الرِّجَالِ اَحَبُّ اِلَیْکَ پس کون مرد ہیں جو زیادہ دوست ہیں تیرے طرف قَالَ ابلیس کہا غَنِیٌّ سَارِقٌ وَعَالِمٌ فَاسِقٌ تونگر جو چور ہی اور عالم جو بدکار ہی قَالَ حضرت فرمائے فَاَیُّ الرِّجَالِ اَبْغَضُ اِلَیْکَ پس کون مرد ہیں زیادہ بغض رکھنے والے تیری طرف قَالَ ابلیس کہا غَنِیٌّ سَخِیٌّ وَعَالِمٌ اَوْرَعُ وہ تونگر جو سخی ہی اور وہ عالم جو پرہیزگار ہے فَاِنَّ الْعَالِمَ الْوَاحِدَ الْوَرِعَ اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ وَالْمَرْأَۃُ الْفَاجِرَۃُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَلْفِ فَاجِرٍ پس تحقیق وہ ایک عالم

عالم پرہیزگار ہو سو سخت تر ہے مجھپر ہزار عابد سے اور عورت جو فاجرہ ہے سو
دوست تر ہے میری طرف ہزار بدکار مرد و نسے یا محمد اِنَّ الشَّیَاطِیْنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ
بِالنَّاسِ اِذَا اجْتَمَعُوْا فِی الْمَسَاجِدِ یَطْرَحُوْنَ عَلَیْهِمُ النُّعَاسَ ای محمد تحقیق شیطانان
جو متعین ہوں لوگونکی ساتھہ جب جمع ہوتے ہین لوگ مسجد مین تو ڈالتے ہین ان پر
خواب اور اونگہ کو حَتّٰی یُبْطِلُوْا طَهَارَتَهُمْ یہانتک کہ توڑ دیتی ہین اپنی طہارت کو
وَالْاٰخَرِیْنَ الْمُوَکَّلِیْنَ بِالْکَیْلِ لَا یَتْرُکُوْنَهُمْ یُوْفُوْنَ حَتّٰی یَاْخُذُوا الْوَفَاءَ الْکَیْلِ اور دوسرے
شیطانان جو متعین ہین ناپنے والونکی ساتھہ سو نہین چھوڑتے ہین انکو جو بھر ناپین یہانتک
کہ پکڑ لیتی ہین یعنے روکتی ہین بھر ناپنے کو وَالْاٰخَرِیْنَ لَیْسَ لَهُمْ شُغْلٌ اِلَّا یُطَالِبُوْنَ النَّاسَ
بِمَا یَعْمَلُوْنَ حَتّٰی یُخْبِرُوْا فَیُبْطِلَ اَجْرَهُمْ دوسرے شیطانان نہین ہی انکو کوئی شغل
مگر یہ کہ ترغیب دیتی ہین لوگونکو طرف ظاہر کرنے نیک عمل اپنی کی یہانتک وہ ظاہر کردیتی
ہین پس باطل ہوتی ہین انکو اجران لِاَنَّ الصَّدَقَةَ اِذَا کَانَتْ سِرًّا کُتِبَ
اَجْرُهَا تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ ضِعْفًا کیونکہ صدقہ پوشیدہ ہووی تو لکھہ جاتی ہین
اسکی اجران نو دپر نو چند وَلَوْ شَاءَ رَبُّکَ لَا یُعَذِّبُ اَحَدًا اور اگر چاہتا پروردگار
اپکا تو عذاب نکرتا کسیکو وَلَتَابَ عَلَیَّ اور البتہ توبہ بخشتا اللہ تعالی مجھکو و لکن
تَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ اور لیکن تمام ہوا کلمہ پروردگار اپکا جو یہ ہی فَفَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ
وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ پس ایک گروہ ہی بہشت مین اور ایک دوزخ مین یا اللہ
یا اللہ یا رحمن بہ رحم اور سب مسلمانون کو اپنی حفظ و امان مین رکھہ امین
یا رب العالمین بحرمۃ شفیع المذنبین و صلی اللہ علیہ و الہ و اصحابہ اجمعین

تمت

قال النبی صلی اللہ علیہ و سلم ... [illegible]

تتمۂ لباب الاخبار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احیوا قلوبکم بقلۃ الضحاک والنوم وطہروا بالجوع وانظروا الی عظمۃ اللہ تعالیٰ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلاؤ اپنے دلون کو ساتھ کم ہنسی کے اور کم سونے کے اور پاک کرو ساتھ بھوک کے اور دیکھو طرف بزرگی خدا تعالیٰ کی حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثرکم شبعا یوم القیمۃ اطولکم جوعا وتفکرا کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک تر تم مین کا مجھسے دن قیامت مین وہ ہے جو زیادہ ہو تم مین بھوکا رہنے والا اور فکر کرنیوالا حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا صحۃ مع اکل کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین آرام ساتھ حرص کھانے کے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کثر طعامہ کثر سقامہ ومن قل غذاؤہ قل داؤہ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا بہت ہوا کھانا بہت ہوی اسکی بیماری اور جسکی کم ہوئی غذا اسکی کم ہوی بیماری حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سید العمل الجوع کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار عمل کا بھوکا رہنا ہی

باب پینتیسوان بیکار کر ہنسنے کی منع مین

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرۃ الضحک تمیت القلب

کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا پکار کر پس تحقیق وہ ہوا ایک باب
علم کا حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ قَهْقَهَةً
لَعَنَهُ اللّٰهُ الْجَبَّارُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا
پکار کر لعنت کرتا ہے اسکو خدا ہے زبردست عرش پر سے حدیث قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّ لَبَكَيْتُمْ
كَثِيْرًا کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر جانتے تم وہ چیز کہ میں جانتا ہوں البتہ
ہنستے تم تھوڑا اور روتے تم بہت حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
ضَحِكَ كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا بَكٰى كَثِيْرًا فِي الْاٰخِرَةِ وَمَنْ بَكٰى كَثِيْرًا فِي الدُّنْيَا ضَحِكَ
كَثِيْرًا فِي الْاٰخِرَةِ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو ہنسا بہت دنیا میں وہ
رویا بہت آخرت میں اور جو رویا بہت دنیا میں وہ ہنسا بہت آخرت میں حدیث
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثِيْرًا اِسْتَخَفَّ بِهِ النَّاسُ کہا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہنستا ہے بہت تو ہلکا جانتے ہیں اسکو
لوگ حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَتّٰى
يُضْحِكَ بِهَا جُلَسَاءَهٗ لَاَكَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهَا فِي النَّارِ کہا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جسنے بات کی ایک بات تاکہ ہنسیں سبب اسکے ساتھ بیٹھنے والے تو
البتہ اوندھا ڈالے گا اسکو خدائے تعالی بسبب اسکے دوزخ میں حدیث قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ضَحِكُ الْاَنْبِيَاءِ تَبَسُّمٌ وَضَحِكُ الشَّيَاطِيْنِ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ قَهْقَهَةٌ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہنسنا پیغمبروں کا
مسکرانا ہے اور ہنسنا شیطانوں کا لعنت کرے انکو خدائے تعالی پکار کر ہنسنا ہے

لباب الاخبار

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تجب عیادۃ المریض
الا بعد ثلاثۃ ایام کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین واجب ہی
بیمار پرسی بیمار کی مگر تین روز کے بعد حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ما عاد مریضا مصلحا الا اخرج سبعین الف ملک یستغفرون
لہ حتی یرجع من بیت المریض ودخل فی بیتہ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے نہین بیمار پرسی کرتا ہی کوئی کسی بیمار نیک کی مگر نکلتے ہین اسکے
ساتھ ستر ہزار فرشتے کہ مغفرت مانگتے ہین اسکے واسطے یہانتک کہ پھرتا ہی
وہ گھر سے بیمار کے اور آتا ہی اپنے گھر مین حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم عائد المریض فی رحمۃ اللہ تعالی ویغوص فی
رحمۃ اللہ تعالی کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیمار پرسی کرنیوالا
رحمت مین خدا تعالی کی ہوتا ہی اور غوطہ مارتا ہی دریای رحمت مین خدا تعالی
کے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادۃ الجاہل اشد
علی المریض من مرضہ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا
نادان کی سخت دشوار ہی بیمار پر اسکی بیماری سے حدیث قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم عیادۃ المریض ان یضع احدکم یدہ علی جبہتہ
او علی یدہ فیسالہ کیف ہو وتمام تحیاتکم بینکم المصافحۃ کہا نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنا بیمار کی یہ ہی کہ رکھے کوئی ایک تم مین سے اپنا
ہاتھ بیمار کی پیشانی پر یا اسکے ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کیسا ہی وہ پس وہ پورا
تحفہ تمہارے درمیان مصافحہ کرنا ہے حدیث قال النبی

وَمَوْتُ الْاَغْنِيَاءِ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ وَمَوْتُ الْاُمَرَاءِ فَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ظُلْمَةٌ فِي الدِّيْنِ وَمَوْتُ الْاَغْنِيَاءِ حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ وَ الْاُمَرَاءِ فِتْنَةٌ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موت چار ہین موت عالمونکی اور موت توانگرونکی اور موت فقیرونکی اور موت امیرونکی پھر موت علماؤنکی اندھیرا ہی دین مین اور موت توانگرونکی افسوس ہی اور موت فقیرونکی راحت ہی اور موت امیرونکی فتنہ ہی **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا یَمُوْتُوْنَ بَلْ یَنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ اِلٰی دَارٍ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوست خدا کے مرتے نہین بلکہ نقل کرتے ہین ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَوْتَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مرنا راحت ہی واسطے مومنون کے **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثُلْمَةٌ فِي الدِّیْنِ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا عالمون کا رخنہ ہی دین مین **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ اِنْقَطَعَ عَنْہُ عَمَلُہٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ اَوْ عِلْمٍ یَنْتَفِعُ بِہِ النَّاسُ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَہٗ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مرتا ہی کوئی آدمی تو کٹ جاتے ہین اس سے اسکے عمل مگر تین کاموں سے ایک صدقہ جاری یا علم کہ نفع اٹھاوین لوگ اس سے یا فرزند نیک کہ دعا کرے واسطے اسکے **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوْا ذِکْرَ ہَادِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ لَہٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قِیْلَ مَا ہَادِمُ اللَّذَّاتِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْمَوْتُ الْمَوْتُ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت یاد کرو تم توڑنیوالی لذتونکی کو کہا

مَنْ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَوْتِ الْعَالِمِ فَهُوَ مُنَافِقٌ مُنَافِقٌ مُنَافِقٌ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو نہ آزردہ ہووے مرنے پر عالم کے وہ منافق ہے منافق ہی منافق ہی

باب اڑتیسواں بیان قبر اور احوال مین اسکے

حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النِّيْرَانِ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر ایک باغ ہے باغوں سے جنت کے یا گڑہا ہے گڑہوں سے دوزخ کے حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ فِيْ قَبْرِهٖ كَاَنَّهٗ فِيْ رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ يُوْسَعُ لَهٗ قَبْرُهٗ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا وَيُضِيْءُ حَتّٰى يَكُوْنَ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ کہا نبی کریم نے مومن اپنی قبر مین ایسا ہے جیسا کہ وہ سبز باغ مین کشادہ کیجاتی ہے واسطے اسکے قبر اسکی ستر گز اور روشن ہوتی ہے وہ قبر چودہوین رات کے چاند کیطرح حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ بَنِيْ اٰدَمَ عَلِمُوْا كَيْفَ عَذَابُ الْقَبْرِ مَا نَفَعَهُمُ الْعَيْشُ فِي الدُّنْيَا فَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الرَّجِيْمِ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق بنی آدم جانتے کہ کیسا ہے عذاب قبر کا تو نہین فائدہ دیتا انکو جینا دنیا مین پس پناہ لو اللہ کی کہ وہ بزرگ ہے عذاب سے قبر ناموافق کے حدیث قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُرُّ بِقَبْرِ رَجُلٍ كَانَ يَعْرِفُهٗ فِي الدُّنْيَا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اِلَّا هُوَ عَرَفَهٗ وَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی بندہ گزرتا ہے کسی آدمی کی قبر پر کہ پہچانتا تھا اسکو دنیا مین اور سلام کرتا ہے اس میت پر مگر وہ میت پہچانتا ہے اسکو اور لوٹاتا ہے اوس پر جواب سلام حدیث قَالَ النَّبِيُّ

قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ ... [illegible] ... قَالَ لَهٗ اَهْلُ الْقُبُوْرِ ... [illegible]

حديث قال النبي صلے الله عليه وآله وسلم ان العبد الميت اذا وضع في القبر وقعدوا فقال له اهله واقرباءه واحباؤه وابناؤه واسيداه واشرفاه وااميراه يقول له الملك اسمع ما يقولون انت كنت سيداء انت كنت شريفاء انت كنت اميرا فيقول الميت يا ليتهم لم تكونوا فيضغط ضغطة تختلط منها اضلاعه كها نبی كريم صلے الله عليه وآله وسلم نے تحقيق بندہ ميت جب ركھا جاتا ہی قبر مين اور لوگ بیٹھتے ہين پھر كہتے ہين اسكے لوگ اور سگے اسكے اور فرزند اسكے ہائی سردار ہائی بزرگ ہائی حاكم كہتا ہی اسكو فرشتہ سن كيا كہتے ہين وہ كيا تو سردار تھا كيا تو بزرگ تھا كيا تو حاكم تھا سو كہتا ہی ميت كہ بھلا ہوتا كہ نہوتے يہ لوگ پھر رگڑتا ہی ايک رگڑا ايسا كہ گھس پڑتی ہين اسكی پسليان آپسمين

حديث قال النبي صلے الله عليه وسلم من شق جيبا او خدش خدا او رن او ناح عند المصيبة كان عاصيا لله ولرسوله كها نبی كريم صلے الله عليه وآله وسلم نے جسنے پھاڑا پيرہن يا نوچ ڈالا گال يا زاری كی يا چلايا وقت مصيبت كی تو ہوتا ہی گنہگار واسطے خدای تعالی كی اور واسطے رسول اسكے كی **حديث** قال النبي صلے الله عليه وسلم لا تحل لامراة ان تطرح شعر راسها فان تطرح الشعر كتب الله لها بكل شعرة سيئة وبعدد شعر راسها على اعضائها يوضع وسمة يوم القيمة وكانت من عصاة الله تعالے ولها لعنة الله والملئكة والانبياء كها نبی كريم صلے الله عليه وسلم نے نہين حلال ہی كسی عورت كيواسطے يہ كہ كھول ڈالے بال اپنے

سر كے

سر كے بال كھول ڈالے اسكے واسطے ہر بال كے بدلے ايک گناہ لكھا جاتا ہے اور بال كے بعد اسكے اعضا پر داغ ديا جاويگا قيامت كے دن اور وہ گنہگار ہے خدا كی اور اسپر لعنت خدا كی اور فرشتون اور پيغمبرون كی

نعوذ بالله منها

باب چالیسوان

پیچ فضیلت صبر کے ہین

حديث قال النبي صلے الله عليه وسلم

الصبر عند الصدمة الاولی کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل
صبر نزدیک پہلے صدمے کے ہے **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ
واٰلہ وسلم اذا احب اللہ عبدا ابتلاہ ببلاء لا دواء لہ فان
صبر اجتباہ وان رضی اصطفاہ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جب دوست رکھتا ہی اللہ تعالی کسی بندے کو مبتلا کرتا ہی اسکو ساتھ ایسی بلا کے
کہ اسکی دوا نہ ہو سو اسنے اگر صبر کیا تو برگزیدہ کرتا ہی اسکو اور اگر راضی رہا تو
زیادہ برگزیدہ کرتا ہی اسکو **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ واٰلہ و
سلم ما من جرعۃ احب الی اللہ من جرعۃ الصبر علی المصیبۃ
جرعۃ غم ردھا بصبر وعزاء وجرعۃ غیظ وغضب ردھا بالحلم
کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین ہی کوئی شربت دوست خدا کے نزدیک
شربت سے صبر کرنے کی مصیبت پر شربت کا غم کہ رد کرتا ہی اسکو صبر کرنیکے
ساتھ اور ہضم کرنیکے اور شربت غصہ اور غضب کا کہ رد کرتا ہی اسکو ساتھ نرمی
کے **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم الصبر وصیۃ اللہ
فی الارض من حفظہا نجی ومن ضاعہا هلك فی بلاء اللہ تعالے
کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صبر کرنا وصیت ہی خدا تعالی کی زمین مین جسنے
اسکو نگاہ رکھا اسنے نجات پائی اور جسنے ضائع کیا اسکو سو ہلاک ہوا عذاب
بلائے خدا تعالی مین **حدیث** قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم اوحی
اللہ تعالے الی موسی علیہ السلام یا موسی من لم یرض بقضائی ولم
یشکر لنعمائی ولم یصبر علی بلائی فلیخرج من تحت سمائی ولیطلب ربا سوائی

صبر تین مین ایک صبر معصیت سے بچنے پر اور دوسرے صبر بندگی کرنے پر
اور تیسرا صبر سختی پر پھر صبر گناہ سے بچنے پر کرنیسے تین سو درجے ثواب ملیگا
اور صبر بندگی پر کرنے سے سات سو درجے ثواب ملیگا اور صبر سختی پر کرنے سے
آٹھ سو درجے ثواب ہے اور کہتے ہین کہ صبر سختی پر کرنے سے نو سو درجے
ثواب ملیگا **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَبْرُ
سَاعَۃٍ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبر ایک
گھڑی کا بہتر ہے دنیا سے اور اُس سے جو دنیا مین ہے **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے
صبر کرنا کنجی ہے کشادگی کی **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا وَجَّہْتُ اِلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِیْ مُصِیْبَۃً فِیْ بَدَنِہٖ
اَوْ مَالِہٖ اَوْ وَلَدِہٖ فَاسْتَقْبَلَ ذٰلِکَ بِصَبْرٍ جَمِیْلٍ اِسْتَحْیَیْتُ مِنْہُ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَنْ اَنْصِبَ لَہٗ مِیْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَہٗ دِیْوَانًا قَالَ الْمَشَائِخُ
رَحِمَہُمُ اللّٰہُ اَلصَّبْرُ عَلٰی اَرْبَعَۃِ اَوْجُہٍ صَبْرٌ عَلَی الْفَرَائِضِ وَصَبْرٌ
عَلَی الْمَصَائِبِ وَصَبْرٌ عَلٰی اِیْذَاءِ النَّاسِ وَصَبْرٌ عَلَی الْفَقْرِ اَمَّا الصَّبْرُ
عَلَی الْفَرَائِضِ تَوْفِیْقَۃٌ وَالصَّبْرُ عَلَی الْمَصَائِبِ مَثُوْبَاتٌ وَالصَّبْرُ عَلٰی
اِیْذَاءِ النَّاسِ مَحَبَّۃٌ وَالصَّبْرُ عَلَی الْفَقْرِ رِضَاءُ اللّٰہِ تَعَالٰی کہا نبی کریم
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا تعالی نے جبکہ متوجہ ہو کسی بندون
کیطرف میری بندون سے کوئی مصیبت اسکے بدن مین یا اُسکے مال مین یا اُسکی اولاد
مین پھر وہ سامنا کرے اسکا صبر نیک کیساتھ تو شرم کرتا ہون مین اس سے